

مصنف

مجموعہ اعظم الحاج سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ



مجموعہ اعظم



# مصباح الحنفی (کتاب)

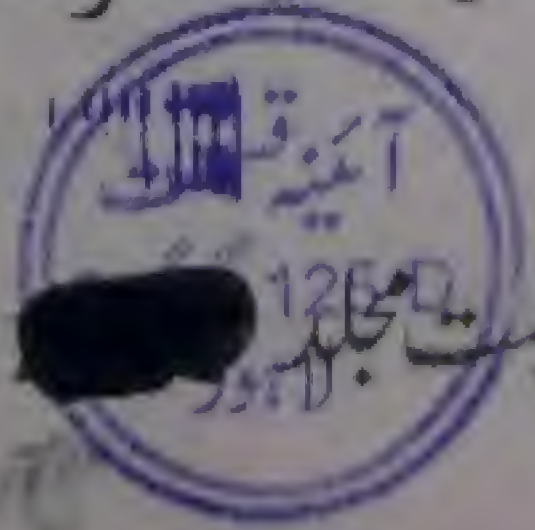
پانچ حصوں میں

مصنفہ

منجم اعظم الحاج سید ظہیر حسین شاہ زنجانی

ماہر عملیات و تعویذات

Rs 300



قیمت مجلد 125 روپے

کاشانہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت

D-125 گلبرگ III لاہور



# فہرست مطالب

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
	<b>حصہ اول — اصطلاحات علم حفر</b>	
۱	باب ۱ سن الغیب	۱۳
۲	باب ۲ اصطلاحات علم حفر	۲۵
۳	باب ۳ چند ضروری استخراجات	۵۴
	<b>حصہ دوم — مستحبات خفیہ</b>	
۴	باب ۴ ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے عام حالات معلوم کرنا	۷۵
۵	باب ۵ ابجد شمسی کے ذریعہ سائل کے مالی حالات کا استخراج	۸۵
۶	باب ۶ ابجد اجزش کے ذریعہ سائل کی نقل و حرکت و تعلقات ہمیشہ برادر اور قلم سے متعلق حالات کا استخراج	۹۱
۷	باب ۷ ابجد اعظم کے ذریعہ املاک و حکومت سائل متعلق حالات کا استخراج	۹۱
۸	باب ۸ ابجد ارغی کے ذریعہ سائل کی ادا و مجرب و قیود امتحان اور حصول اخبار کا استخراج	۱۰۹
۹	باب ۹ ابجد القی کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلق صحت امراض کا استخراج	۱۱۹
۱۰	باب ۱۰ ابجد اسطر کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلق کیفیات ازواج و ذرات کا استخراج	۱۲۹

سال طباعت	2001ء
ایڈیشن	ششم
کتابت	تصدق حسین
تعداد	ایک ہزار
مطبع	شاف پرنٹرز سکیم موڈ ملتان روڈ لاہور
ضخامت	264 صفحات
ناشران	مکتبہ آئینہ قسمت
مقام اشاعت	125 ڈی گلبرگ III لاہور
مصنف و مؤلف	فاضل مشرقیات حضرت منجم اعظم الحاج سیدنا ظہر حسین شاہ زنجانی
قیمت	1 روپے



نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱۱	باب ۱۱ ابجد ادکع کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ طرالت عمر دراشت	
۱۳۹	اور حصول وازالہ قرض کا استخراج	
۱۲	باب ۱۲ ابجد ثخر کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ سفر و خواب کے	
۱۲۴	جوابات کا استخراج	
۱۳	باب ۱۳ ابجد اذری کے ذریعہ سائل کے سوالات کاروبار اور تعلقات	
۱۵۳	حکومت کا استخراج	
۱۳	باب ۱۳ ابجد احست کے ذریعہ سائل کے سوالات متعلقہ دوست و	
۱۵۹	برآمدگی امید کے جوابات کا استخراج	
۱۵	باب ۱۵ ابجد اجہر کے ذریعہ سائل کے متعلقہ دشمن زندانی و نفع و	
۱۶۳	نقصان کے استخراجات	
	حصہ سوم ————— مستحسلا جزیریہ	
۱۶	باب ۱۶ بسط عزیز کی کا قاعدہ	۱۷۳
۱۷	باب ۱۷ قاعدہ ارجح ہفت گانہ	۱۸۱
۱۸	باب ۱۸ قاعدہ بسط نصیری	۱۸۳
۱۹	باب ۱۹ قاعدہ ترفع اوتادی	۱۸۵
۲۰	باب ۲۰ قاعدہ ترفعات	۱۸۷
۲۱	باب ۲۱ قاعدہ بسط مستم	۱۸۹
۲۲	باب ۲۲ قاعدہ بسط کسرات	۱۹۱
۲۳	باب ۲۳ قاعدہ بسط زنجانی	۱۹۳

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۲۴	باب ۲۴ مستحصلہ ندائے ہاتھ	۱۹۷
۲۵	باب ۲۵ قاعدہ بسط معشر	۱۹۹
۲۶	باب ۲۶ قواعد علاج الاسرار	۲۰۳
۲۷	باب ۲۷ قاعدہ اسهل الطریق	۲۰۵
	حصہ چہارم ————— علم الآثار	
۲۸	باب ۲۸ تحریر نقوش	۲۰۹
۲۹	باب ۲۹ زکوۃ نقوش دا دراد	۲۱۳
۳۰	باب ۳۰ تقریم عملیات	۲۱۶
۳۱	باب ۳۱ حروف تہجی کے اسرار درموز	۲۲۳
	حصہ پنجم ————— لوگر داحمر	
۳۲	باب ۳۲ جفری حل معجزات	۲۳۷
۳۳	باب ۳۳ قواعد استخراجات ستہ (سہ)	۲۵۶
۳۴	باب ۳۴ قواعد استخراجات ایپاں دیس	۲۵۸
۳۵	باب ۳۵ علم جفر سے امتحان کے نمبر معلوم کرنا	۲۶۳



# مکتبہ اُیمنہ قسمت کی شہرہ آفاق کتب

مصحاح البقرہ	۱۰۰/۰ روپے	زنجانی جنتری ہر سال باقاعدگی ۲۰/۰ روپے
مصحاح الرز	۲۰/۰ روپے	ابرونی تقویم <sup>۱۰۰/۰ روپے</sup> <sup>۱۵/۰ روپے</sup>
مصحاح القيادہ	۲۰/۰ روپے	مصحاح النجوم (زیر طبع) ۲۵/۰ روپے
مصحاح الرودیا	۲۰/۰ روپے	مصحاح الفرائد ۲۵/۰ روپے
مصحاح الریمیا	۲۵/۰ روپے	مصحاح العمیاء ۲۰/۰ روپے
مصحاح الاعداد	۲۰/۰ روپے	علاج بالنجوم ۲۵/۰ روپے
آپ کی تاریخ ولادت	۲۵/۰ روپے	خزینہ جعفر ۲۰/۰ روپے
استخانہ قرانیہ جدیدہ	۱۵/۰ روپے	عملیات حب (زیر طبع)
استخانہ سجادہ ہمدانیہ	۱۰/۰ روپے	عملیات بغض (زیر طبع)
محرر اسود	۲۰/۰ روپے	تسیر محبوب (زیر طبع)
طلسمات ساری	۲۰/۰ روپے	فلسفہ نجوم (زیر طبع) حصہ اول تا پنجم
جامع النجوم	۲۵/۰ روپے	فیوض طلسمات (زیر طبع)
قانون طلسمات	۵۰/۰ روپے	طلسمات کی دنیا (زیر طبع)
کلید ریس و سٹ	۱۰/۰ روپے	سیر روح (زیر طبع)
تسیرات ہمزاد	۳۰/۰ روپے	استخراج سیارگان النجیم (زیر طبع) ۱۹۰۰ء تا ۱۹۵۰ء
ماش کے پتے	۱۰/۰ روپے	
مطالع الغیب و غیرہ	۲۰/۰ روپے	
امانہ آئینہ قسمت و ہجرت	۵/۰ روپے	
ہر سال باقاعدگی		

ناد علی دستیاب ہے

## پیش لفظ

عمدة الواغظین فخر الحفاظ عالی جناب علامہ حافظ

کفایت حسین حب

رحمہ اللہ علیہ

مصحاح الجفر منہم عظمیٰ حضرت قید الحاح سید ناظر حسین شاہ صاحب زنجانی مدبر اعلیٰ ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور کی دہائیہ ناز تصنیف لطیف ہے جس کو ایک اُردو خواں انسان بھی پڑھ کر استغرابات جعفرینے مستعملہ خفیہ اور خبریہ پر قادر ہو سکتا ہے چنانچہ حضرت رئیس المتکلمین علامہ حافظ کفایت حسین صاحب نے جو اس کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے آپ اس سے بھی اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں :-

علم جعفر ان علوم مخفیہ سے ہے جو ہر شخص کو باوجود سعی و یبلغ حاصل نہیں ہو سکتا علم کیمیائی تحصیل جہد و جد کے بعد ممکن ہے لیکن علم جعفر وہ پاک و پاکیزہ علم ہے جسے حاصل کرنا بغیر افضال پروردگار عالم کے ناممکن ہے دنیا میں اس کے مدعی ہزاروں نظر آئیں گے لیکن حقیقت میں اس کے جاننے والے کبریت اجر کی طرح نادر الوجود ہیں میں خود اس علم سے واقف نہیں ہوں اس بنا پر اس کتاب مبارک پر تقریباً کھنسا حقیقت میں میرا وظیفہ نہ تھا لیکن حضرت شاہ صاحب قید منہم عظمیٰ کے امر اور یبلغ کی وجہ سے کہہ لکھنا پڑا میں نے اس علم کے بعض مقدمات پڑھے ہیں جن کا سمجھنا چندان مشکل نہیں لیکن ان میں بعض وہ مقدمات ہیں جن پر سائل کے سوال کا جواب مکمل عبارت میں حاصل ہر نام و وقت ہے میں ان سے ابھی تک سیرت ہمدانی حضرت علامہ ابن عابدین نے اپنی تاریخ کے مقدمہ میں اسی علم شریف کا ذکر کیا ہے اور عذرت لے کر اس علم کا وہ جہد جناب امام عالی مقام جعفر صادق علیہ السلام کو بتلایا ہے لیکن



حقیقت میں یہ ان کا تاسمج ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کے مؤجد سیدنا امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ اس کے بعض قواعد امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے مخصوص شاگردوں کو تعلیم کئے جس کی وجہ سے علامہ موصوف کو یہ شبہ ہوا کہ آنحضرتؐ ہی اسکے مؤجد ہیں۔ اس علم کے واسطے علم نجوم کا جاننا بھی لازم ہے علم الحروف کے انواع میں علم حشر ایک نوع اعظم و اشرف نوع ہے اس کے مذاق پر مبنی ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ علم نہایت وسیع و عریض ہے انواع و اقسام کے اعتبار سے جواب کے طریقے بھی مختلف ہیں مثلاً شادی کے متعلق سوالات کا جواب جس طریقہ عمل کے ذریعہ معلوم ہوتا ہے وہ الگ ہے اور متنازعہ و دزدی وغیرہ کے متعلق سوالات کے جوابات کا طریقہ عمل الگ۔ ایک طریقہ دوسری نوع کے لئے مفید نہیں ہوتا۔ میں نے اس علم کی مختلف کتابیں پڑھی ہیں جن میں بعض ایسی تھیں جن کے دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کے مولف نے کسی کتاب کو سامنے رکھ کر ترجمہ شروع کر دیا ہے اور وہ خود بھی نہیں سمجھتا کہ میں کیا لکھ رہا ہوں۔ حالانکہ علامہ خلدونؒ نے جو کچھ بھی لکھا ہے وہ بالکل سطحی چیزیں ہیں۔ جن سے کوئی شخص اس علم کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتا۔

جناب قلم شاہ زنجانی صاحب نے اس کتاب کے لکھنے میں بڑی ہمت و اشتیاق فرمائی ہے اور مقامات کی وضاحت بہ نسبت دوسری کتابوں کے نہایت اچھے طریقے سے کی ہے جو تفصیل آپ نے اس کے مقدمہ میں بیان فرمائی ہیں۔ وہ میں نے کسی دوسری کتاب میں نہیں دیکھی اس علم کے شریفین حضرات اس کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ اگر توفیق خدا تعالیٰ حال ہوئی تو ضرور متعقد حاصل ہو جائے گا۔ میں ان کی داد دیتے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت نجم اعظم قلم شاہ نے اس علم کو سمجھانے کی بڑی کوشش فرمائی ہے تمام قواعد کا علم تو صرف حضرات معصومینؑ ہی کو حاصل ہے۔ لیکن جناب موصوف نے ایک حد تک کافی ذخیرہ فراہم کر دیا ہے۔

فجزاۃ اللہ احسن الجزاء

گنہگار: کفایت حسین لاہور

تہذیب

دیباچہ

جعفر جامع ان دو کتب مقدسہ کے نام ہیں جو بعض مورخین کے نزدیک سیدنا صادق آل عبا امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف ہیں اور اکابر متقدمین اس رائے سے اتفاق رکھتے ہیں کہ سیدنا محمد مصطفیٰ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند اسرار و رموز حضور مآب مدنیۃ العلم امام الادبین و الاقرین علی المرتضیٰ شیر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیان فرمائے جنہیں آپ نے حیلہ تحریر میں لا کر دو رسائل تصنیف کئے جن میں سے ایک کا نام جعفر اور دوسرے کا جامع تھا۔ اور ان ہی رسائل میں باقی یا زندہ ائمہ معصومین نے اپنے اپنے دلت اور مقام کے تقاضے کے تحت اضافے فرمائے اور یہ دونوں رسائل سیدنا امام آخر الزماں حجتہ اللہ فی العالمین محمد ہدی بن حسن عسکری علیہ السلام کے پاس تھے۔ جب آپ سرور اہل سرین رائے میں گم ہو گئے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ حضور ان سرار و رموز سمیت قرب قیامت میں قبول پذیر ہو کر ایک دفعہ پھر حایل انسانیت کو نور علم و ایمان عطا فرمائیں گے۔

بنی کریم اور آئمہ معصومین کے عہد ہائے مقدسہ میں رموز جعفر جامع ان تدریسی صفت نفوس کی وساطت سے ان کے مقرب افراد تک بھی منتقل ہوتے رہے ہیں اور خانوادہ نبوت کے غلام بھی ان اسرار پاک کے حامل بنتے رہے اور آج کل جو فقہ و اہل علم جعفر لاگوں میں کسی ایک انسان کے پاس ہے۔



وہ انہی مقربین اثنا عشرہ مطہرہ کے قدموں کے فضیل ہے۔

علم جفر جامع اعداد مفردہ یعنی ہفت تا نو کے اسرار مکتومہ کا علم ہے۔ جفر کے موجد حضرت ہوتا ہے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ النجۃ والسلام میں اور اسی جفر کے گرد ریاضی کی ہر گزیر شاخ الجبر کا تار دپور بکھرا ہوا ہے۔ اور حقیقت میں الجبر اور جفر کے اسرار کا نام ہے کیونکہ الجبراء جفر یعنی اِلا کے مختلف صورتی اور صوتی اور عددی اسرار کے استنتاج کا علم ہے۔

جامع ایک تا نو اعداد مفردہ کے اسرار درموز کا علم ہے۔ یعنی ایک تا نو اعداد مفردہ مقام کائنات و موجودات پر حاوی و محیط ہیں۔ دنیا جہان کا کوئی شمار و حساب ایسا نہیں جو ان سے باہر ہو۔ اسی ایک تا نو کا مرکز ہر شجرہ عقار و زہرہ اسرکج، مشتری، زحل، خمر مطہرہ، محمد علی، طالع، حشر، حشر، خمر عناصر، نفا، آتش، باد، آب اور خاک اور خمر ہاں جبر، جمع، شام، ذائقہ اور طعم، خمر افراح، انسان، فرشتے، ارواح، جن اور شیاعین کا منظر ہے۔ نفا سے بید میں پیدا ہوا مقام موجودات کو جو میں لائے والی حرکات بھی پانچ قسم کی ہیں۔ جن کے نام جن، قیل، ارادہ، ترغیب اور رفق ہیں۔

دعا ہے کہ ہر کائنات کا مرکز ہے اور کچھ غیب نہیں کہ اسی میں ہستی باری تعالیٰ کا جہد چھپا ہو۔ کیونکہ حضور فرماتے ہیں خیر الاضواء اوسطہا اور ان کی اوسط بالکل ہے۔

در نظر تیسف میں محمد خفہ و خمر یہ جو جفر جامع کے اعداد و غیر ہستی اسرار میں سے جہ اسرار میں، شرح و بسط کے

ساتھ بیان کئے جاتے ہیں۔ تاکہ مبتدی بھی ان سے فیض یاب ہو سکیں ان جہ اسرار کو نیک کاموں میں استعمال کرنے کی خاص طور پر استدعا کی جاتی ہے۔

میری تو یہی دعا ہے کہ جو کوئی ائمہ معصومین کے اس پاک علم کو کسی بُرے مقصد کے لئے عمل میں لائے۔ خدا کرے کہ وہ ناکام ہو اور دنیا میں محذول و منکوب بھی۔ اور نیکو کار اس سے اتنا فیض حاصل کریں کہ ان کا دین تو ان کے اعمال سے مزین ہے ہی، اس علم سے ان کی دنیا بھی سنور جائے۔ آمین ثم آمین بحق طلحہ و یسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں بیان ہوا ہے کہ منہ شریع کرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ و الجلال و الاکرام سے ان الفاظ میں التجی ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْ جَنَّتِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الدُّخَانِ وَ اَكْرِمْ نِیَّیْ بِتُورِ الْفَلَمُ اللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ عِلْمِیْكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

طالب دعا

منہج غفر





# حصہ اول

## اصطلاحات

علم حنفی



# صباح الاعداد

مصنف: حضرت مخدوم اعظم شاہ زنجانی صاحب قلم

دنیا کا کرل میں ب. شمار اعداد سے باہر نہیں ہے۔ علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں  
آسمان سے سلف سے بغور درخشاں ہوا ہے۔ اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے  
اُمر و دفع کئے چنانچہ چین میں مسخر، بھارت، ایران، یونان، عرب، ہندوستان و قدیم تہذیب کے  
اعداد کو اس کتاب میں لکھا کر دیا گیا ہے۔

اعداد سے پیش گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں نیز گورڈر و  
میں جتنے والے گورڈر کے متعلق علم الاعداد سے پیش گوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں  
دیا گیا ہے وہ تیرہواں ہے۔ نمبر ۲۰ (عامہ معمولہ) (

مکتبہ اہل بیت قم " ۱۲۵ دے گلبرگ II

نزد من مارکیٹ لاہور کوڈ : ۵۴۶۶۰







۱

دائرة ابجد قمری



ابجد ہوز حطی کھن سقص قرشت  
شختہ فطغ

۲

دائرة ابجد شمسی



ایتھ جھند فرزس شصنط

طعنف تکلم نوبی



دائرة ابجد اجزائش



اجزائش قطب سورج کوثر زمرق  
 هشتاد طغی

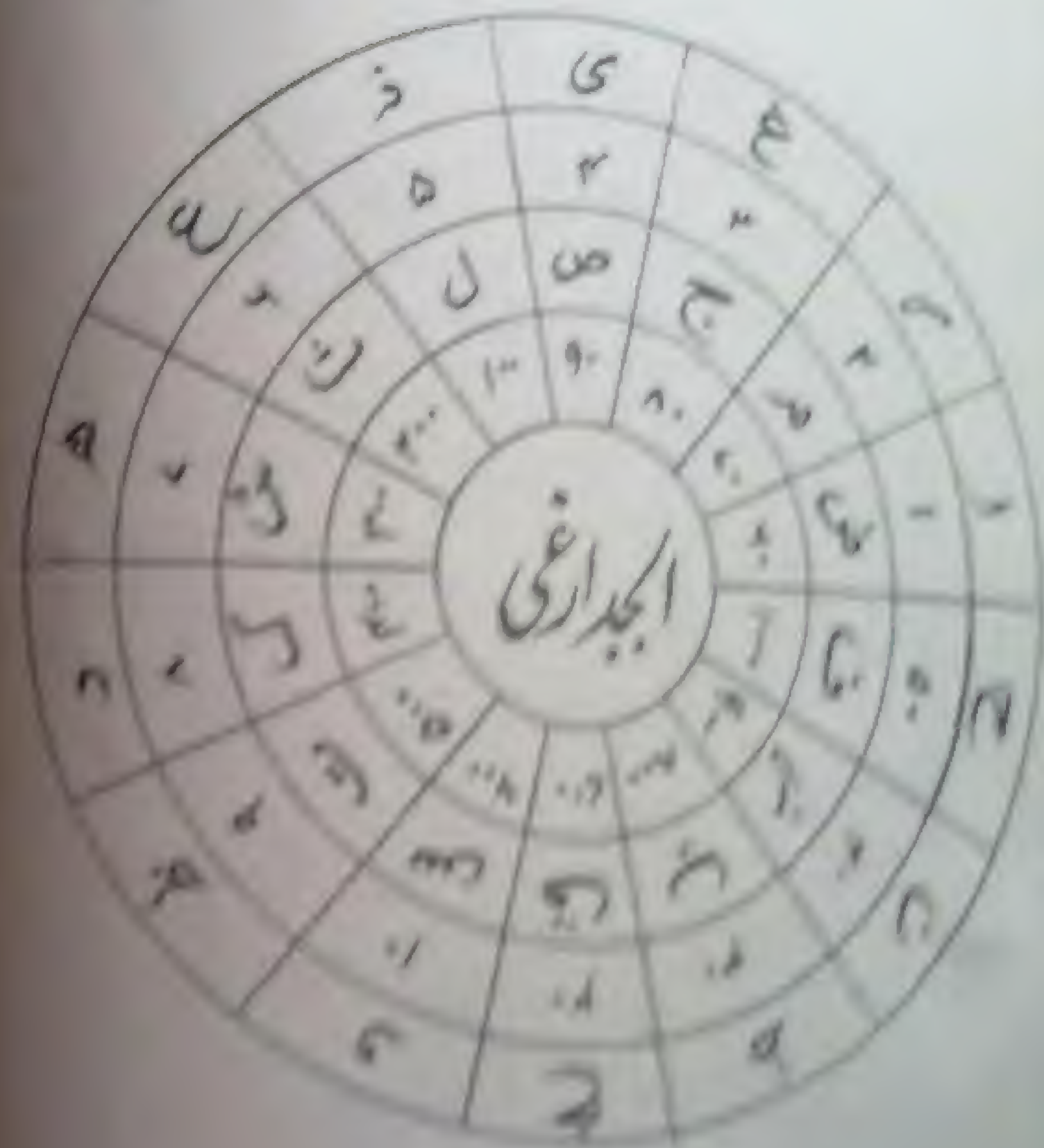
دائرة ابجد اعظم



اعظم قنط بون صفت جزکس  
 قنط دحل عرغ



# دائرة ابجد ارغی



ارغی زعمد نلوخط شخصم

جعلت فکس تبرق

٤

# دائرة ابجد القع



القع طصط خفض زعد و سنج

عشت دمت بلس بر



دائرة الجداول



اخره قوت شعل برصنف نجس  
نکلت و صغرم

دائرة الجداول

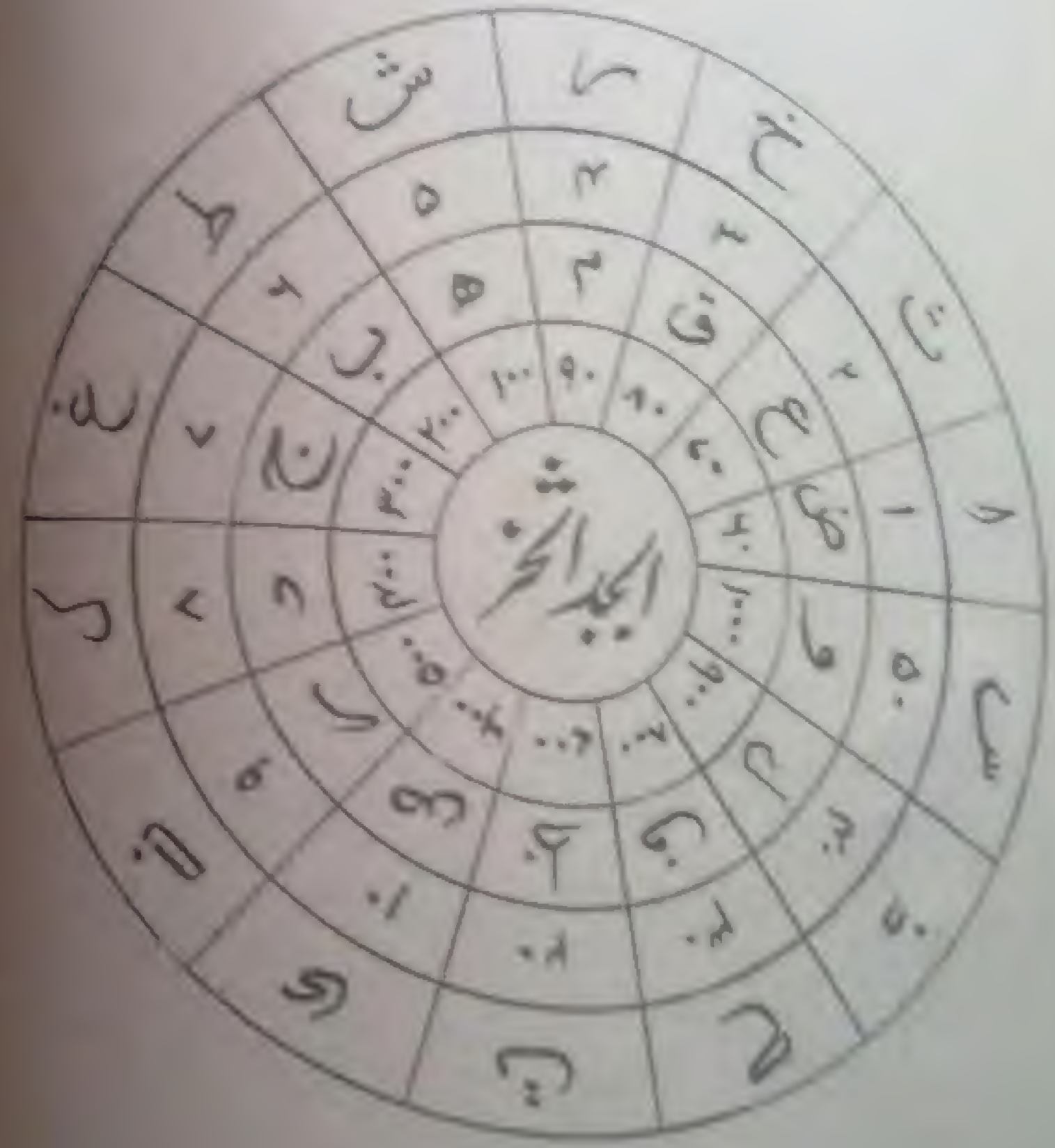


اوج شفيج  
مشرق  
مسير  
فبرل  
فتق  
طفتق



۹

# دائرة ايجد شجر

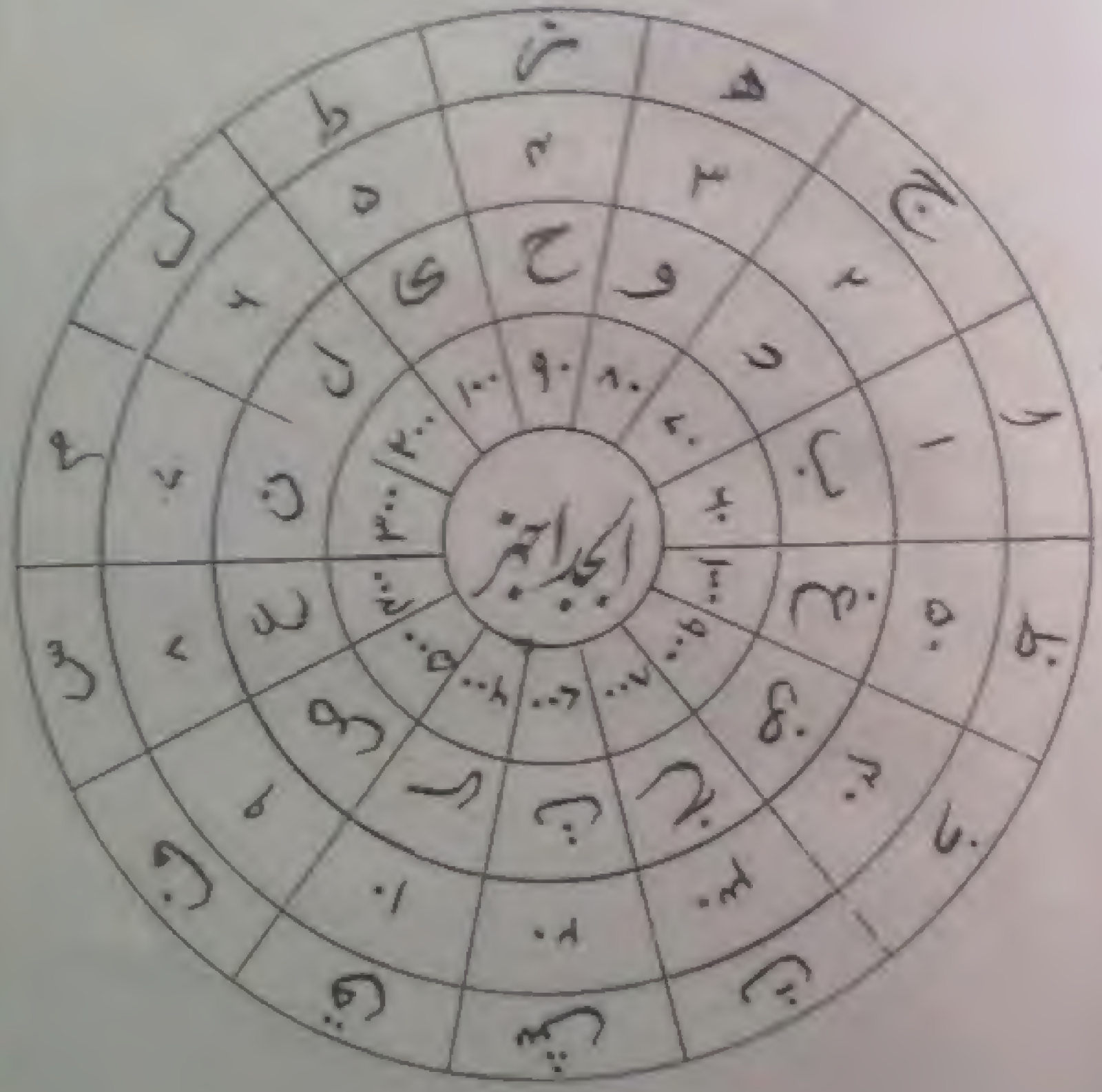


اثر شغلک نیتخ دسفع قهریب

بدردی نفلو

۱۰

# دائرة ايجد اهنر



اهنر حکم سفق شتند بدوح

یلن عصرت خضع



دائرة الجداولی



ادزی معفت دغبه عکف رنضج  
دطلس ششخط

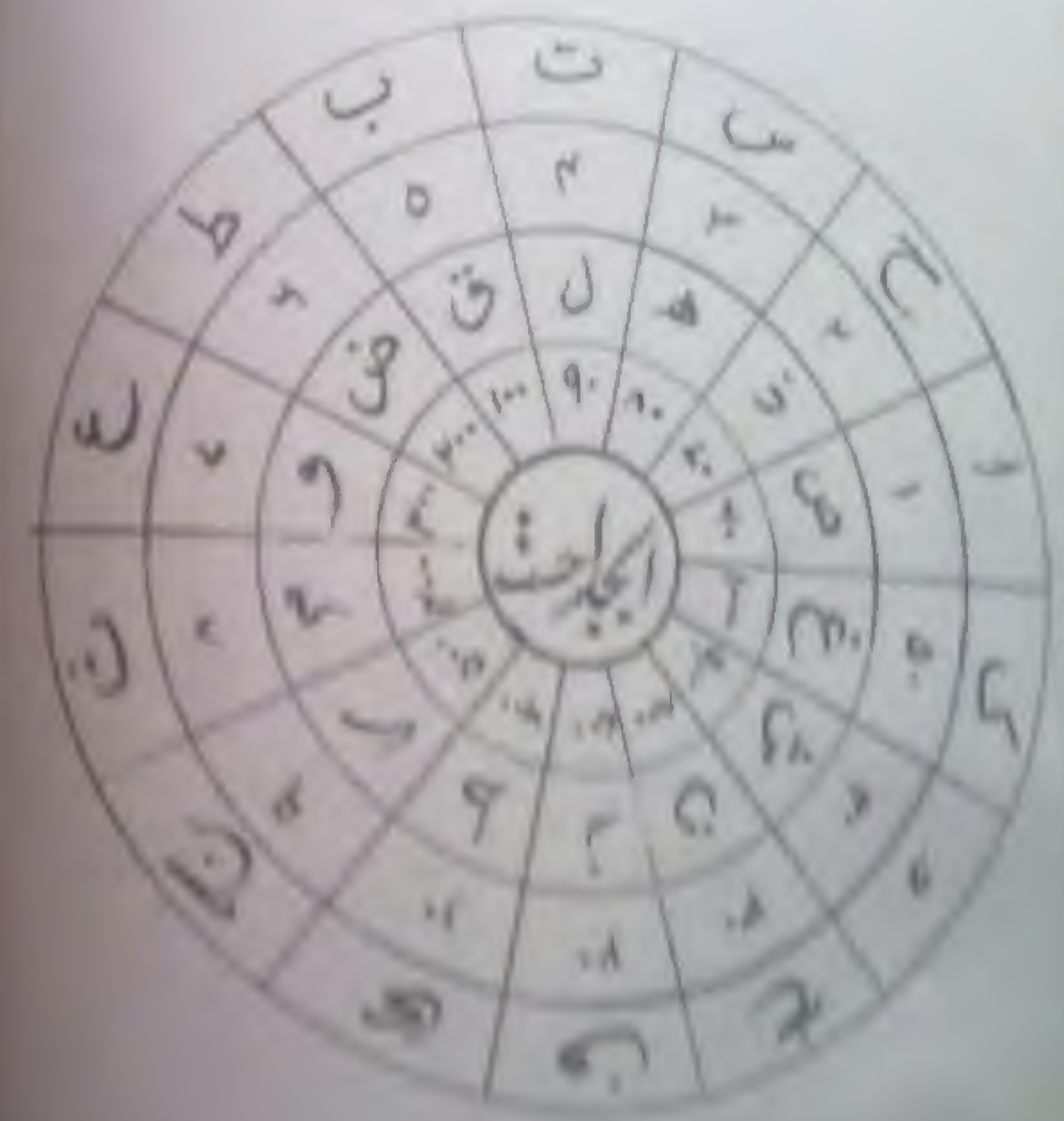
دائرة الجداولی



ازنق ذیکن رنضج ششخط یقن  
یکفت دصغ



دائرة ابجد احصث



است بعلث جیفج وکند بقتض  
ومرط زلفخ

دائرة ابجد الحقة



الحقة بعیش جاکفط دارف بمشو  
نترس شمع

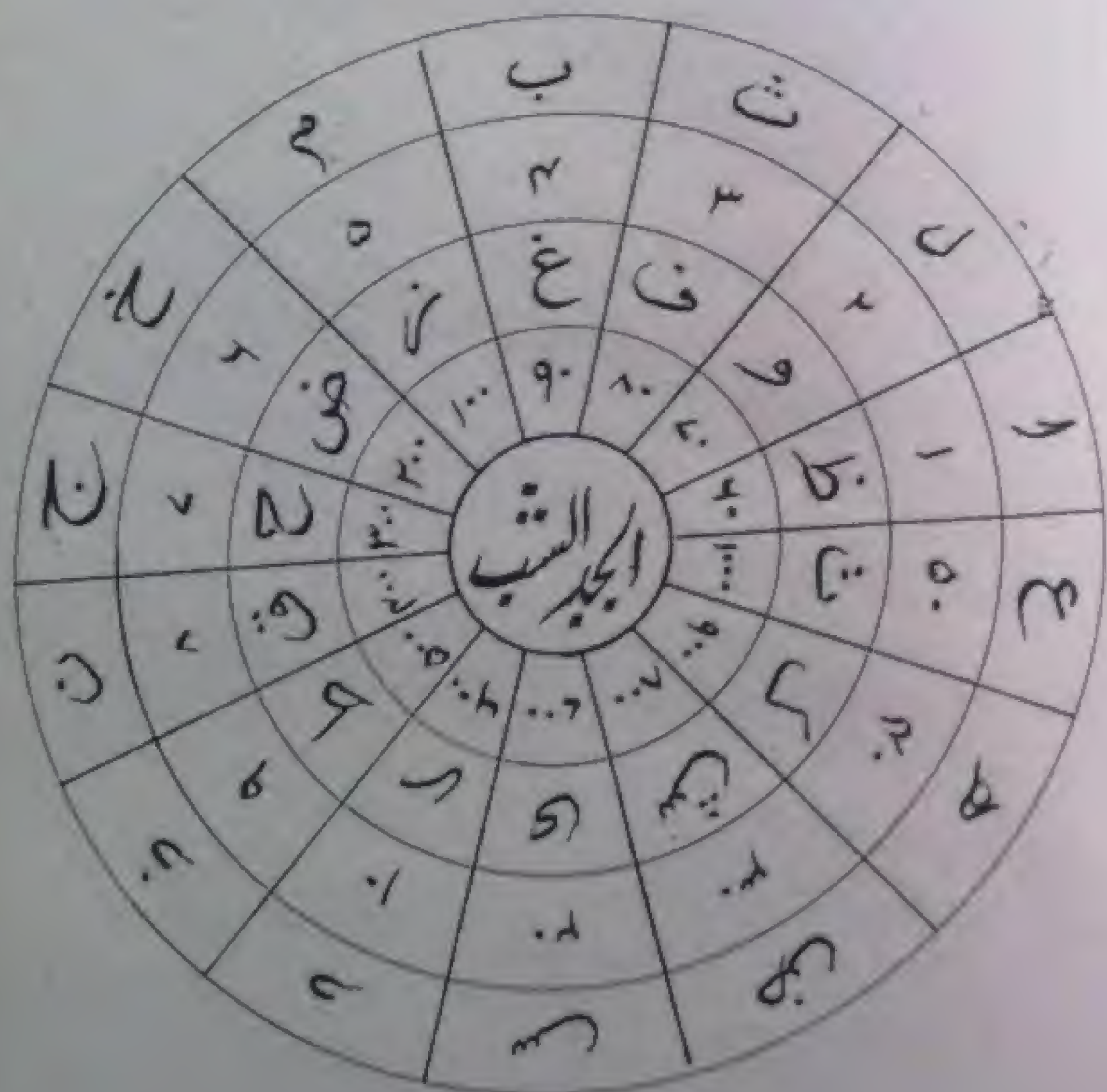


# دائرة ابجد الكسب



الكسب لتحم ثرخ هسد عضد  
نطصغ طقير

# دائرة ابجد الشب



الشب مخن ذسفن يخطو فخرض  
حقطر يشك



## دائرة اجدانذب



انذب نفیس ظه غغ ہفوص  
زقمر طشیت کتنخ

## دائرة اجدانظب



انظب سفیع دہص وقزر حشطث  
لزمض یتکخ



# دائرة الجبر اسبع



اسبع جفص هقور زسعث طيخ

كذلف مظنغ

# دائرة الجبر الهط



الهط جيوم بقدر زسشك خفرت

ضغفن شبيخ

له الجبر الهط اسماء ذات منقطة فوكان ابا عبد خفيين من ايك هـ  
يه الجبر اسم ذات الله من تعلق ركني هـ



# دائرة اجدد اہوی



امری کبد فقع وشد غتخ

رجضر تطل

ایکدم غیر تھوے متعلق ہے

# دائرة اجدد اہم



احدر نبقذ رتیو ضلغ سشکج

هرظف عظص

ایکدم اول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق ہے



# دائرة الجبر اعلیٰ

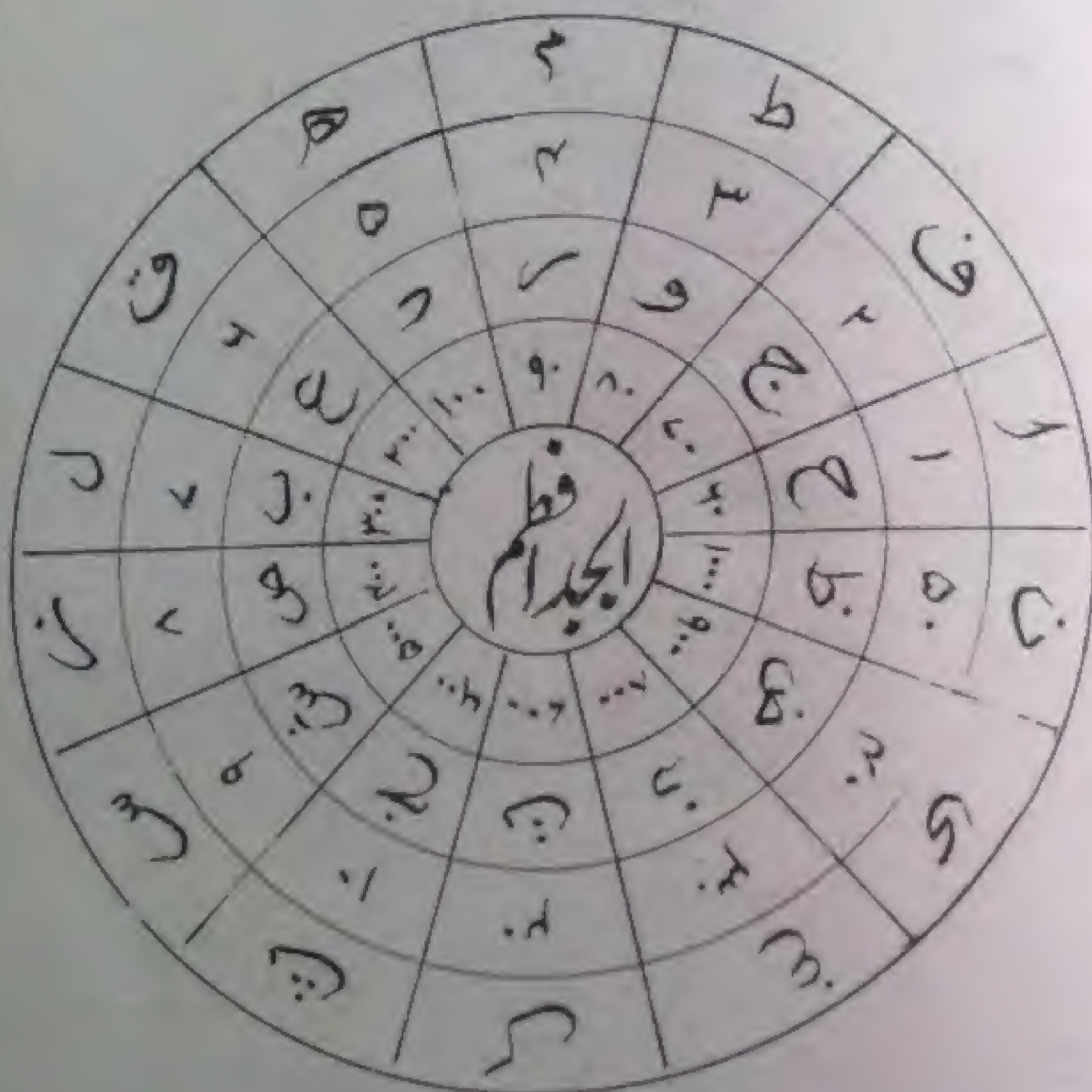


اعلیٰ قعقن غخرط کمفب

تسرد جنوه صشدظ

یہ الجبر ظہور دوم علی المرتضیٰ سے متعلق ہے۔

# دائرة الجبر افلم



افلم هفلز سثلخ ینحج وردع

بصشخ تنضظ

یہ الجبر ظہور مردم خاتون جنت سے متعلق ہے۔



## دائرة ابجد احسن



احسن قیرک تصف غزل بعد

هجز شصت

یا ابجد احسن چارم حسن بیجے سے تعلق ہے

## دائرة ابجد احسی



احسی نفکر منفت سبیل عشر

هطرو صصنط

یا ابجد احسی چارم احسی بیجے سے تعلق ہے



دائرة ابجد اجف



اجف رشتد غفغخ یبہک

مصدط لزمو تظطق

یہ ابجد ثانیہ جعفر مادۃ سے متعلق ہے

دائرة ابجد اموس



اموس یقرٹ ضغغخ حکزل دفتط

مذنط جھنح

یہ ابجد ثانیہ جعفر مادۃ سے متعلق ہے



باب ۴

اصطلاحاً عالم حقیر

علم جغرافیہ کھردہ خاں زاپید اکنار ہے۔ اس کی اصطلاحات اتنی ہیں کہ ان پر اگر ایک الگ لغت تحریر کی جائے تو بھی حق تحریر یاد نہیں ہو سکتا اس جگہ صرف ان اصطلاحات کی تشریح کی جاتی ہے جن سے مضمون کتاب کا تعلق ہے۔

حروف مکتوبی

ابجد کے تقاسم حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف بکتوبی کہلاتے ہیں حصول اخبار یا تقویم آثار کے سلسلے میں جہاں یہ لکھا

ہو کہ اعداد حروف مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے جائیں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور اسی کے عدد لئے جاتے ہیں مثلاً کہا جائے کہ اسم احمد کے مکتوبی اعداد نکالو تو اس طرح حروف لکھ کر نکالیں گے۔

(۱۱) ح. م. د. میزان ۵۳ اور اسی عمل کو اصطلاح جفر میں ایسا کہنا  
منزور کرنا کہتے ہیں یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے  
(۱۲) ح. م. د. میزان ۵۳ اور اسی عمل کو اصطلاح جفر میں ایسا کہنا  
منزور کرنا کہتے ہیں یعنی کسی اسم یا جملے کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھنا جیسا کہ میں نے

## حروف ملفوظی

مفطر جیسے زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح  
لکھنا مشورہ اگر کہیں لکھا ہو کہ الحمد کو مفطری کہہ دو تو مفطری کی

[illegible]

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ ہر قاعدگی سے شائع ہوتا ہے سالانہ

زنجبانی جنسری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے۔



مورت یہ ہو گی الف . جا . میم . دال . غلط کریں . ملفوظی کرنے میں چار حروف  
سے گیارہ حروف پیدا ہو گئے اور مکتوبی کے اعداد جہاں ۵۳ تھے اب ۲۲۵  
ہو گئے مکتوبی اعداد سے ح . ن . پیدا ہوتے ہیں اور ملفوظی سے ھ . م . ر .  
پیدا ہوئے . غلط کریں مکتوبی اور ملفوظی میں زمین آسمان کا فرق پیدا ہو گب  
اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس مکتوبی حروف ملفوظی بہشت بن جاتے  
ہیں اور نقطے بجائے ۲۲ کے ۲۲ ہو جاتے ہیں اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے  
۶۷۹۵ ہو جاتے ہیں . ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے .

حروف	اعداد	حروف	اعداد	حروف	اعداد	حروف	اعداد
ا	۱	ح	۱۰	ی	۱۰۰	ن	۵۰
ب	۲	خ	۲۰	ے	۲۰۰	ی	۱۰۰۰
ج	۳	ن	۳۰	۱	۳۰۰	غ	۱۰۰۰۰
د	۴	ر	۴۰	۲	۴۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰
ہ	۵	ی	۵۰	ن	۵۰۰	ظ	۱۰۰۰۰۰۰
و	۶	ر	۶۰	۱	۶۰۰	د	۱۰۰۰۰۰۰۰
ز	۷	ی	۷۰	۲	۷۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰۰۰۰
ح	۸	ر	۸۰	ن	۸۰۰	ض	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ط	۹	ی	۹۰	۱	۹۰۰	ل	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ق	۱۰	ن	۱۰۰	۲	۱۰۰۰	ز	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ک	۱۱	ر	۱۱۰	ن	۱۱۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
گ	۱۲	ی	۱۲۰	۱	۱۲۰۰	خ	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ل	۱۳	ر	۱۳۰	۲	۱۳۰۰	غ	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
م	۱۴	ی	۱۴۰	ن	۱۴۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ن	۱۵	ر	۱۵۰	۱	۱۵۰۰	ث	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ہ	۱۶	ی	۱۶۰	۲	۱۶۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
و	۱۷	ر	۱۷۰	ن	۱۷۰۰	ت	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ز	۱۸	ی	۱۸۰	۱	۱۸۰۰	ث	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ح	۱۹	ر	۱۹۰	۲	۱۹۰۰	ا	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ط	۲۰	ی	۲۰۰	ن	۲۰۰۰	ن	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ق	۲۱	ر	۲۱۰	۱	۲۱۰۰	حروف	اعداد

## حروف مکتوبی

یہ وہ حروف ہیں جو ملفوظی ہونے میں صرف دو ہوتے ہیں .  
اور یہ ابجد میں صرف بارہ ہیں . ب . ت . ث . ج . خ .  
ر . ز . ط . ظ . ف . ھ . ی . ان کی ملفوظی ہونے میں یہ صورت ہوئی . با . تا . ثا .  
جا . خا . را . ترا . طا . ظا . فا . صا . یا .

## حروف توائخہ غیر توائخہ

حروف توائخہ وہ حروف ہوتے ہیں جن کی صورت  
یکساں ہو اور صرف نقطے ان میں امتیاز پیدا کرتے  
ہوں اس قسم کے حروف ابجد میں صرف اٹھارہ ہیں انہیں حروف توائخہ بھی کہتے ہیں .  
ب . ت . ث . ج . ح . خ . د . ذ . ر . ز . س . ش . ص . ض . ط . ظ . ع . غ . ی . ان  
کے علاوہ باقی دس حروف غیر توائخہ کہلاتے ہیں جنہیں حروف غیر توائخہ بھی کہتے ہیں اور  
وہ یہ ہیں . ا . ف . ق . ک . ل . م . ن . د . ھ . ی .

## حرف نورانی و ظلمانی

وہ حروف جو کلام پاک میں بطور حروف مقطعات  
استعمال ہوئے ہیں وہ حروف نورانی کہلاتے ہیں اور  
وہ یہ ہیں . ا . ھ . ح . ط . ی . ک . ل . م . ن . س . ع . ص . ق . ر . باقی چودہ حروف ابجد  
کے ظلمانی ہیں اور وہ یہ ہیں . ب . ج . د . ذ . ف . ش . ث . خ . ز . ض . ظ . غ .

## حرف ناطق و صامت

نقطوں والے حروف ناطق اور بغیر  
نقطوں والے حروف صامت کہلاتے  
ہیں حروف ناطق یہ ہیں . ب . ت . ث . ج . خ . د . ذ . ر . ز . س . ش . ض .  
ظ . غ . ف . ق . ن . ی . باقی تیرہ حروف . ا . ھ . د . ر . ع . ص .  
ط . ع . ک . ل . م . د . ھ . صامت ہیں حروف ناطق صامت کے لئے  
اکسیر ہیں اور صامت تفریق اور جدائی کے لئے تیرہ ہیں .



## حرفِ اوتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد

اگر الف کو دتہ مان لیں تو ب مائل دتہ ہوگا اور ز زائل دتہ ہی طرح باقی حروف کی دتہ تقسیم کی جاتی ہے چنانچہ دتہ تقسیم کے مطابق حروف اوتاد، حروف مائل اوتاد اور حروف زائل اوتاد حسب ذیل ہیں۔

حرف اوتاد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف مائل اوتاد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
حروف زائل اوتاد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸

آتش، باد، آب، خاک، چار عناصر ہیں۔ ابجد کے اٹھائیس حروف کو اکابر جہاد بن نے ان چاروں عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ یکن تقسیم دو طریق پر کرتے ہیں۔ دونوں طریق حسب ذیل ہیں۔

### تقسیم اول بمطابق ابجد شمسی

آتش	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
باد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
آب	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
خاک	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴

اس تقسیم ابجدی کو ابجد اسطعم بھی کہتے ہیں۔ دوسری تقسیم بمطابق ابجد شمسی ابجد اثنت کہتے ہیں۔

آتش	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
باد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
آب	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
خاک	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴

اس تقسیم کو ابجد اخذش بھی کہتے ہیں۔

### اساس و نظیرہ

ہر حرف کا پندرہواں حرف نظیرہ کہلاتا ہے یعنی جب کسی جگہ یہ لکھا ہو کہ ان حروف کا نظیرہ ابجد سے دو تو مراد یہ ہوگی کہ اس حرف کا پندرہواں حرف کو مثلاً الف کا نظیرہ سین (س) ہے کیونکہ ابجد میں الف سے پندرہواں حرف سین ہے اور ظا کا نظیرہ میم (م) ہے۔ ذیل کی جدول سے ہر حرف کا نظیرہ معلوم کریں۔

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ق	ت	ث	ذ	ز	غ
نظیرہ	س	ع	ف	س	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ظ	غ	غ

اس کا برعکس نظیرہ ذیل کی جدول منقلب سے معلوم کرو۔



س	س	ع	ف	س	ن	ر	ش	ت	ث	خ	ز	من	طر	غ
ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	و	د	د	د	د	د	د

یہ الجبر بنیات (اثر) اور مستحصل (اخبار) دونوں میں کام آتی ہے۔  
**الجبر بنی عددی** لیکن اکثر طالبان علم اس سے واقف نہیں ہوتے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں اکو ایک اور ۲ کو دو لیکن عربی میں اکو احد اور دو کو اثین کہتے ہیں احد کے عدد تیرہ اور اثین کے عدد ۶۱۱ ہیں۔ اس حساب سے الجبر بنی عددی میں الف کے اعداد ۱۱ اور بار کے اعداد ۶۱۱ ہوتے جس جگہ یہ لکھا ہو کہ اعداد الجبر بنی سے حاصل کردہاں اسی سے مراد ہوتی ہے یہ بھی واضح رہے کہ بعض جگہ الجبر عربی لکھا ہوا ہوتا ہے اور بعض جگہ الجبر عددی بعض جگہ الجبر عدد عربی تحریر ہوتا ہے لیکن ہر سہ نام اسی الجبر کے ہیں۔ ذیل کی الجبر سے تمام اعداد عربی ہر حرف کے مع نام عربی معلوم کر دو۔ الجبر عربی عددی یہ ہے۔

حرف الجبر	۱	ب	ج	د	ھ	د	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد عربی	۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اعداد	۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
حرف الجبر	۱	ب	ج	د	ھ	د	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد عربی	۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
اعداد	۱	۱۰	۱۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰

## حروف زبر بنیات

زبر بنیات کا قاعدہ عمل اور مستحصل میں بکثرت کارآمد ہوتا ہے اور اکثر جگہ اس قاعدہ کی ضرورت پڑتی ہے جب کسی حرف کو مغلوطی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی حرف اول زبر کہلاتا ہے اور آخر کا حرف یا حروف بنیات کہلاتے ہیں جیسے حم مغلوط میں ج حرف زبر اور می م حرف بنیات ہیں۔ ذیل کی جدول سے تمام حال زبر بنیات کا معلوم کریں۔

میزان	اعداد بنیات	حروف بنیات	اعداد زبر	حروف زبر	میزان	اعداد بنیات	حروف بنیات	اعداد زبر	حروف زبر
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۶	۶	۶	۶	۶
۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۸	۸	۸	۸	۸
۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۹	۹	۹	۹	۹
۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۷۳۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۸۰۵	۸۰۵	۸۰۵	۸۰۵	۸۰۵	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰



# استنطاق

یہ قانون بھی جفر میں بار بار کام آتا ہے۔ اعداد کو دہائی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۷۲ کا استنطاق نو ہوا (۲ + ۷ = ۹) اسی طرح چارے ہزاروں لاکھوں کروڑوں کی تعداد پر آخروہ اکائی میں تبدیل ہو جاتے ہیں مثلاً ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا اور ۲۲ کا استنطاق چار ہوا بعض جگہ پہلے اعداد کا استنطاق کام آتا ہے اور بعض جگہ استنطاق کا استنطاق بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً کسی جگہ ۱۹۳۹ کا استنطاق ۲۲ ہوا تو بعض جگہ اسی ۲۲ سے کام لیا جاتا ہے اور بعض جگہ ۲۲ کا استنطاق کر کے ۴ سے کام لیا جاتا ہے ۲۲ کو تو صرف استنطاق کہتے ہیں اور ہم کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں۔

## اعداد مراتبی

کل حروف ابجد کے اٹھائیس ہیں جس میں مرتبہ پر جو حرف ہوتا ہے وہ اس کا عدد مراتبی کہلاتا ہے مثلاً ابجد قمری میں د چوتھے مرتبہ پر ہے لہذا دال کا عدد مراتبی چار ہے مندرجہ ذیل جدول سے اعداد مراتبی حروف کے معلوم کریں۔ یہ اعداد مراتبی ابجد قمری کے حروف ہیں۔

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد مراتبی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف ابجد	س	ع	ف	ق	ر	ش	ت	ث	ج	ذ	ر	ب	ش	ک
اعداد مراتبی	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

حروف مساوات ترقی و تنزل | ابجد کے ۲۸ حروف چار قسم میں تقسیم ہیں تقسیم اولیٰ صمدی ہے اس تقسیم اولیٰ کو مساوات ترقی و تنزل کہتے ہیں مستعمل میں یہ ایسا قانون ہے جس کے سیکھنے کے بعد مستعمل بالکل قریب آجاتا ہے اور ہر نام پر پورا رہتا ہے حروف مساوات ترقی و تنزل حسب ذیل ہیں۔

حروف مساوات	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ک	م
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	س	ف	ق	ش
حروف تنزل	ن	ل	ی	ح	و	د	ب	ج	ز	ط	ک
حروف زرفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	م	ک	ط	ز

## ابجد قطب

ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اس لئے ابجد کے ایک حرف سے ایک ابجد پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح ۷۸۴ قسم کی ابجیدیں ایک ابجد سے تیار ہو سکتی ہیں لیکن ۲۸ ابجیدیں مستعمل میں کام آتی ہیں یہ تمام ابجیدات پچھلے باب میں بیان ہو چکی ہیں۔ ایک ابجد ان ۲۸ ابجدوں سے الگ ہے اور علمائے جفر اس ابجد کو ابجد قطب کہتے ہیں اس ابجد سے مستعمل بھی برآمد ہوتا ہے۔ اور یہ عملیات میں بھی موثر ہے۔ ابجد قطب یہ ہے۔

حروف ابجد	س	و	ا	ل	ع	ط	ی	م	خ	ق	ح	ز	ت	ث
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف ابجد	ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ه	ج	د	ث
اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

## بسط حرفی

الفاظ کے حروف کو الگ الگ کرنا بسط حرفی کہلاتا ہے۔ جیسے علی کا بسط حسنی علی ہے۔

## بسط عددی

ابجد عربی عددی سے حروف کو منتقل کرنا مثلاً علی کا بسط عددی سبعین۔ ثلاثین۔ عشرہ ہے۔

## بسط ملفوظی

حروف کی صورتی و قدروں کو الف ظ میں منتقل کرنا جیسے علی کا بسط ملفوظی عین۔ لام۔ یا۔ ہے۔



**بسط تضعیف** | ہر حرف کے عدد کو دہندہ کر کے حرف لینا مثلاً ی کا  
بسط تضعیف ک ہوگا اور ک کام اور م کاف ہوگا۔

**بسط تخفیف** | ہر حرف کے عدد کو نصف کر کے اس کا حرف لینا جیسے ف کا م  
م کا ک ک کا ی اور ی کا ہ۔

**جمل کبیر** | حروف کی الجبدی قدروں کو جمع کرنا۔ جیسے علی کا  
جمل کبیر ۱۱۰ ہوا۔

**جمل وسیط** | حروف کی الجبدی قدروں یا جمل کبیر کے بائیں طرف سے  
منفر د کرنا جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ اور جمل وسیط ۲۰ ہوا۔

**جمل صغیر** | جمل وسیط کو بائیں جانب سے منفرد کرنا جمل صغیر کرنا کہتے ہیں  
جیسے علی کا جمل کبیر ۱۱۰ جمل وسیط ۲۰ اور جمل صغیر ۲ ہوا۔

**جمل اصغر** | جمل صغیر کو بائیں جانب سے منفرد کرنا یا جمل کبیر کو مکمل طور پر  
منفر د کرنا جمل اصغر کہلاتا ہے جیسے غفور الرحیم کا جمل کبیر ۱۵۴۴ ہے جمل وسیط ۴۰۰

اور جمل ۱۰۴ اور جمل اصغر ۵ ہوا۔

**تخلیص** | مکرر حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے مثلاً علی الی کے  
حروف علی الی الی الی کی تخلیص علی الی ہے۔

**ترفع عددی** | حروف کو مراتب اعداد الجبدیہ سے بند کرنا یعنی ا کی ی اور ی کی  
بطور کھنایہ اس طرح کہ اعداد کو عشرات اور عشرات کو مائت سے تبدیل کرنا۔

**ترفع حرفی** | حروف کو ایک درجہ الجبدیہ کے حساب سے مرتبہ دینا ترفع  
حرفی کہلاتا ہے مثلاً الف کا حرفی ترفع با ہے اور با کا جیم اور جیم کا دال ہے

**ترفع طبعی** | حروف کو دال مع و خ کو حروف آب مع زک سے  
قیسہ کرنا اور حروف آب کو حروف باد مع و ی ن ح ت مع ہ

حروف باد حروف آتش ا ط م ف ش ذ سے درجہ بدرجہ تبدیل کرنا۔  
**ترفع اقراری** | ایک حرف چھوڑ کر حرف لینا یا تسیر حرف لینا ترفع اقراری

کہلاتا ہے مثلاً (کاح اور زح کا ہ اور ہ کا ز لینا۔  
**ترفع زواجی** | ہر حرف کا چوتھا حرف لینا ترفع زواجی ہے مثلاً (کا د اور

د کا ز لینا ترفع زواجی ہے۔  
**تنزیلات** | ترفع کے جتنے عوامل بیان ہو چکے ہیں انکے برعکس عمل کرنا اسی نوع کا تنزل

کہلاتا ہے مثلاً ترفع عددی کا عکس تنزل عددی۔ ترفع حرفی کا عکس تنزل حرفی ترفع طبعی کا  
عکس تنزل طبعی۔ ترفع اقراری کا عکس تنزل اقراری اور ترفع زواجی کا عکس تنزل زواجی کہلاتا ہے

**زمانم** | سوالات اور ان سے متعلقہ تفصیلات کو جمل کبیر کے جو اعداد حاصل  
ہوں ان کو ملحوظ کر کے جو حروف حاصل ہوں ان کی سطر کو زمانم کہتے ہیں۔

**عشرہ کاملہ** | عشرہ کاملہ میں تقویم سوال کی دس تفصیلات شامل ہیں اور وہ یہ ہیں۔  
۱۔ سوال مع سائل و خطاب جیسے یا علیم کثیر قبضہ کفار سے خلاصی پائے گا۔

بسمہ اقبال بن سیکہ بیگم۔  
۲۔ مقام سوال و قدر ائینہ قسمت کا چور

۳۔ روز سوال پنجشنبہ  
۴۔ تاریخ سوال ۲۴ رمضان ۱۰۸۰ھ یا کہ ۲۴ رمضان زح شش بخ و نحر ی

۵۔ برج شمسی حمل  
۶۔ منزل قمری شریفین

۷۔ درجہ مطلع ۲۴ حمل ۱ سوال ۵ بکر ۳۲ منٹ صبح کو لگایا  
۸۔ ساعت کبیر مشتری (بوقت طلوع آفتاب)

۹۔ ساعت وسیط مشتری ۱۔ ساعت صغیر مشتری



**صدر موخر** | کسی سطر حروف میں سے ایک حرف اول سے اور ایک حرف آخر سے  
لیئے جانا صدر موخر کہلاتا ہے مثلاً سطر حروف ن ص ی ر ح س ی ن ہے  
اس کا صدر موخر ن ص ی ر ح س ی ن ہوگا۔

**موخر صدر** | یہ صدر موخر کا بالکل عکس ہے یعنی سطر حروف میں پہلے آخر کا حرف لینا  
اور پھر آغاز سے حرف لینا چنانچہ سطر حروف ن ا ظ ر ح س ی ن ز ح ا ن ی کا  
موخر صدر ی ن ن ا ظ ر ح ز س ن ی ہے۔

**اختیارات** | سوال کو مکمل کرنے کے لئے چند اختیارات حل کرنے والے کو دیئے گئے  
ہیں جن کا اس کتاب میں جابجا ذکر ہوگا۔ ان میں سے ایک اختیار یہ بھی ہے کہ حروف  
متشابه (حروف توائف) کو آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ مثلاً  
جواب یہ ہے کہ "تم نوکر ہو جاؤ گے" اب تم کے لئے ت۔ م کی ضرورت ہے۔ لیکن  
سطر جواب میں ت کی جگہ ث یا ب ہے لہذا حل کرنے والے کو یہ اختیار حاصل ہے کہ  
ث یا ب کی جگہ ت لے لے۔

تکمیل جواب میں اگر ایک یا دو حرفوں کی کسر رہ گئی ہو تو مبادی تقسیم  
اونٹانی سوال حل کرنے والا یہ حرف لے کر اپنے جواب کو مکمل کر سکتا ہے۔

**عرض** : مستعمل تک سطور قائم کر کے دائیں سے بائیں سطور کا پیدائش  
عرض کہلاتا ہے۔

**عمیق** : مستعمل تک سطور قائم کر کے اوپر سے نیچے تک سطور کا پیدائش  
عمیق کہلاتا ہے۔

**ظہر** : سطور مستعمل کا وتر اُپیداؤ ظہر کہلاتا ہے۔

## باب ۳

### چند ضروری استخراجات

اس باب میں شایعین علم جفر کے استفادہ کی خاطر چند ضروری استخراجات کی تشریح کر دی  
گئی ہے تاکہ وہ قدم قدم پر ٹھوکر کھانے سے بچیں علم جفر میں استعمال ہونے والے استخراجات تو  
دیے ان گنت ہیں جن پر یہ ساری کتاب بھی مبنی نہیں ہو سکتی لیکن اس کتاب کے مضمون سے  
متعلق ضروری استخراجات کو درج ذیل کیا جاتا ہے تاکہ اس کتاب کو پُر محنت دانا باسانی مستفید ہو سکے۔  
**استخراج آفتاب** آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا ہے اور قمر کا دورہ بارہ  
برجوں کا ایک ماہ کا ہے۔ سیر آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور سیر قمر سے منازل قمر معلوم  
ہوں گے۔ سائل کے سوالات کے جوابات معلوم کرنے کے سلسلے میں آفتاب کا برج اور  
درج معلوم کیا جاتا ہے اور قمر کی منزل بھی استخراج کی جاتی ہے۔

استخراج درجہ و برج آفتاب کا یونانی طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے یکم جنوری سے  
تاریخ مطلوب تک شمار کیجئے کتنے دن ہوئے، ان کو جمع کر کے دس روز کا اضافہ بطور قانون  
کے اور کریں اور حاصل جمع کو بارہ برجوں پر مندرجہ ذیل جدول کے حساب سے تقسیم کریں اس  
جدول میں اول برج جدی ہے جس جا پر درجات ختم ہوں اس برج میں اتنے درجے برج ہوگا



## جدول استخراج شمس

جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

## جدول ماہ ہائے عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثال: کسی شخص نے سوال کیا ۱۳ اپریل کو آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہوگا؟ اب ماہ جنوری سے ۱۳ اپریل تک دن شمار کئے ۳۱ جنوری کے ۲۸ فروری کے ۳ مارچ کے اور ۱۳ اپریل کے کل ۱۰۳ دن ہوئے۔ ان میں دس دن قانون کے جمع کئے تو کل ۱۱۳ دن ہوئے اب ان اعداد کو برج پر تقسیم کیا ۲۹ دن جدی کے ۳۰ دن دلو کے اور ۳ دن حوت کے ہوئے باقی ۲۴ برج حمل کے ہیں پس معلوم ہوا کہ ۱۳ اپریل کو آفتاب برج حمل میں ۲۴ درجہ پر آیا۔

۲۔ استخراج قمر کسی شخص نے سوال کیا فلاں ماہ کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں اور کس درجہ پر ہوگا۔ آفتاب کا حساب انگریزی ہینوں پر کیا جاتا ہے اور قمر کا حساب عربی عیسوی ہینوں پر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تاریخ کو ۱۳ سے ضرب دیں پھر حاصل ضرب میں ۲۹ عدد قانون کے جمع کر دیں۔ اب اس حاصل جمع کو ۳۰۔ ۳۰ پر طرح دیں اور جس برج میں آفتاب ہو سب سے پہلے اس کو ۳۰ عدد دیں۔ اسکے بعد دوسرے برج کو پس اعداد جہاں منہتی ہوں شمس اسی برج میں ہوگا اور ۳۰ کی طرح سے جتنے اعداد بچیں وہی درجہ اس برج کا ہوگا جس پر قمر ہوگا۔

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء بمطابق ۱۹ شعبان المکرم ۱۳۷۴ھ قمر کا کون سے برج میں کون سے درجہ پر ہوگا۔

اسلامی یا قمری تاریخ ۱۹ ہے لہذا ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دیں تو حاصل ضرب ۲۴۷ ہوئے

اب ان میں ۲۹ عدد قانون کے جمع کئے کل حاصل جمع ۲۷۶ ہوئے۔ آفتاب اس تاریخ کو برج حمل میں ہے لہذا ۳۰۔ ۳۰ کی طرح برج حمل سے شروع کی ۳۰ حمل کئے ۳۰ ثور کئے ۳۰ جوزا کئے ۳۰ سرطان کئے ۳۰ اسد کئے ۳۰ سنبلہ کئے ۳۰ میزان کئے ۳۰ عقرب کئے اور ۳۰ قوس کے باقی ہے ۲۴ تو یہ برج جدی ہوئے لہذا معلوم ہوا کہ قمر اس تاریخ کو برج جدی کے ۲۴ درجہ پر ہے۔

۳۔ استخراج منازل قمری جب قمر کا برج اور درجہ معلوم ہو گیا تو قمر کی منزل کا معلوم کرنا نہایت آسان ہے وہ سائل ذیل کی جدول میں باسانی تلاش کر سکتا ہے

جدول دوازده برج مع منازل و درجات

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
۱	۲	۳	۴	۵	۵	۶	۵	۴
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہنعر	ہنعر	ذراعہ	
۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۲۰	۱۳/۲۰	۶/۲۰	۶/۲۰	۱۳/۲۰	۱۰/۲۰
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
ذراع	نصرہ	طرفہ	جبہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۲۰	۱۳/۲۰	۶/۲۰
برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
۱۳	۱۵	۱۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
سماک	غفرہ	زبان	زبان	اکلیل	قلب	شرہ	نعام	بلدہ
۶/۲۰	۱۳/۲۰	۱۰/۲۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
بلدہ	ذات الح	بلع	سعود	سعود	اخلیہ	مقدم	مقدم	رشا
۱۰/۲۰	۳/۲۰	۱۰/۲۰	۴/۲۰	۱۳/۲۰	۱۰/۲۰	۳/۲۰	۱۳/۲۰	۱۳/۲۰



مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء کو قمر کو کسی منزل میں ہوگا ہمیں اس دن کا درجہ قمر معلوم کرنا ہے۔ درجہ کا برج بھی یعنی قمر برج جدی کے ۳ درجہ پر ہوگا۔ اب برج جدی کے تحت دیکھا اسکے پہلے دس درجے منزل قمری بلکہ کے ہیں لہذا معلوم ہوا کہ اس دن قمر منزل بلکہ میں ہوگا۔

۴۔ استخراج طالع وقت استخراج جعفریہ کیلئے صحیح طالع وقت کا جاننا نہایت ضروری ہے اگر جہاں نے استخراج طالع وقت کے بہت طریقے مقرر کئے ہیں لیکن ان میں صحیح اور طبعی طریقہ یہ ہے جو طالب جفر تقویم کی مدد سے استخراج کر سکتا ہے اور وہ یہ ہے زائچہ لگاتے وقت سے پہلے تاریخ وقت اور مقام نوٹ فرمائیں پھر تاریخ کو زنجانی خبری میں ملاحظہ فرمائیں اور اس تاریخ کا کوئی وقت نوٹ کریں اسکے بعد جس وقت کا زائچہ لگانا ہو اس میں دوبارہ بجے دن میں فرق نوٹ کریں اگر قبل از دوپہر ہے تو اس تفاوت کو کوئی وقت میں سے منہا کریں اور اگر بعد از دوپہر کا وقت ہے تو اس فرق کو کوئی وقت میں جمع کر دیں یہی لاہور کا کوئی وقت ہے پھر اس استخراج شدہ کو کوئی وقت کو لگن سارنی جدید میں ملاحظہ کریں تو زنجانی خبری میں ہر سال شائع کی جاتی ہے اب اس لگن سارنی کے مطابق آپ کو خانہ دہم خانہ یازدہم خانہ دوم خانہ سوم خانہ دوم اور خانہ سوم کی شرعات معلوم ہو گئیں پس ان کے مقابل درجات پر خانہ چہارم خانہ پنجم خانہ ششم خانہ ہفتم خانہ ہشتم اور خانہ نہم کی شرعات قائم کریں۔ اس کے بعد تقویم زنجانی ملاحظہ کر کے اس تاریخ کے مطابق سیارگان اپنے اپنے درجہ پر تحریر کریں یہ ایک مکمل درمیان زائچہ بن جائیگا جس پر آپ بڑے اصول وقواعد نجوم درست احکام لگا سکتے ہیں

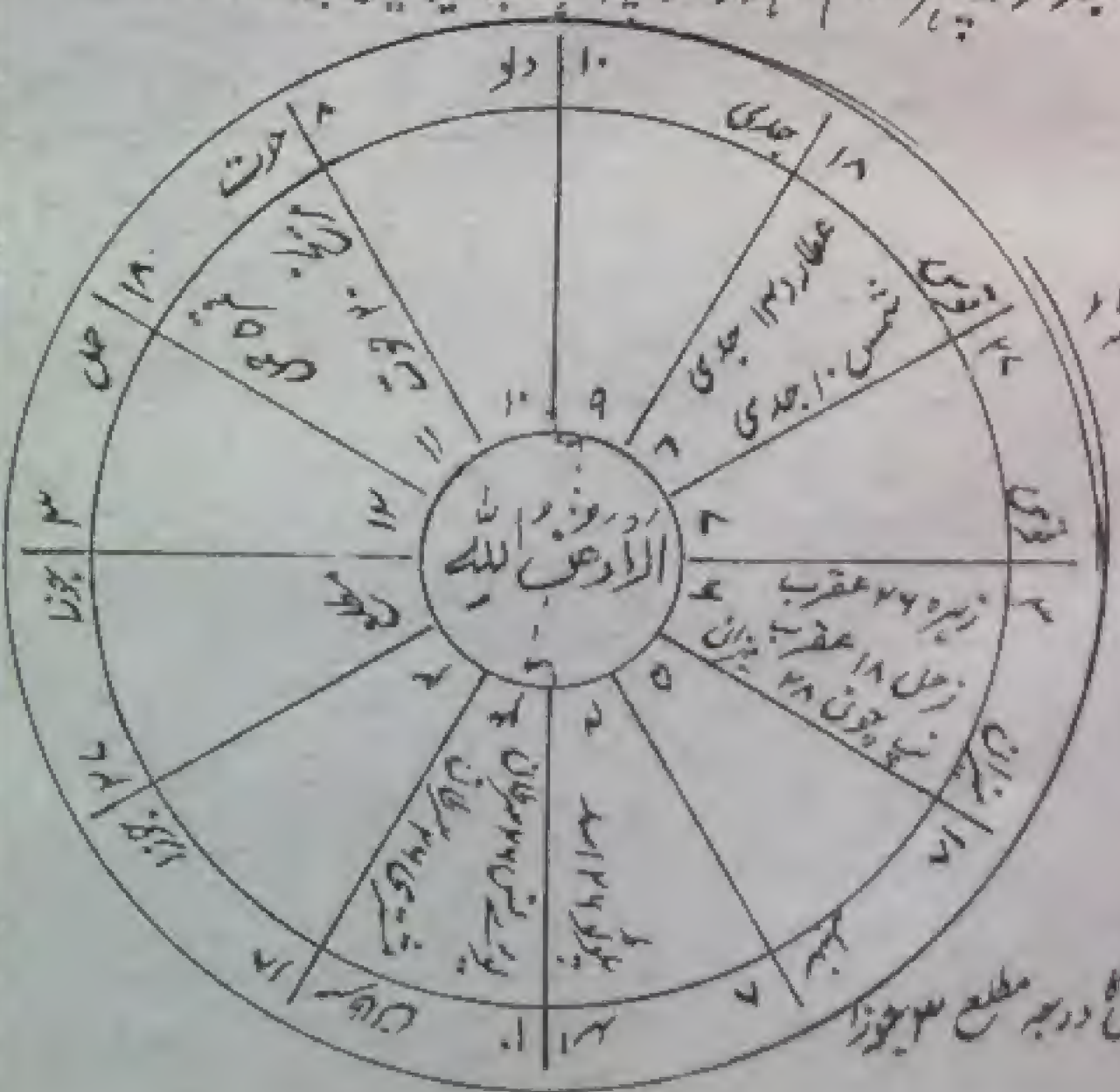
مثال: یکم جنوری ۱۹۵۵ء کو بجکر ۳ منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور پہلے یکم جنوری کا کوئی وقت معلوم کیا جو اٹھارہ گھنٹے ۴۱ منٹ ہے۔ اس میں دو گھنٹے ۴۴ منٹ جمع کئے حاصل جمع ۲۱ گھنٹے ۱۵ منٹ کو لگن سارنی جدید میں دیکھا تو شرعات خانہ دہم خانہ یازدہم خانہ دوم خانہ سوم خانہ دوم و سوم حسب ذیل معلوم ہوئے۔

اسم اور استعارہ طلباء کے لئے شامل کتاب فزاجی ہے۔

خانہ دہم خانہ یازدہم خانہ دوم خانہ سوم خانہ مطلع خانہ دوم خانہ سوم  
۱۰ دلو ۸ حوت ۱۸ حمل ۳ جوزا ۲۴ جوزا ۱۸ سرطان  
اور ان کے مقابل خانہ ہائے چہارم پنجم ششم ہفتم ہشتم اور نہم کی شرعات حسب ذیل ہوئیں۔

خانہ چہارم خانہ پنجم خانہ ششم خانہ ہفتم خانہ ہشتم خانہ نہم  
۱۰ اسد ۸ سنبلہ ۱۸ میزان ۳ قوس ۲۴ قوس ۱۸ جدی  
چنانچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء کے مدارج سیارگان کو تقویم زنجانی سے معلوم کیا گیا جو حسب ذیل ہیں۔

شمس قمر عطارد زہرہ مریخ مشتری زحل یورنیس نیپ چون پلوٹو  
۱۰ جدی ۵ حمل ۱۴ جدی ۲۶ عقرب ۲۰ حوت ۲۶ سرطان ۱۸ عقرب ۲۶ سرطان ۲۸ میزان ۲۶ اسد  
اور پھر زائچہ بنا کر ان جملہ معلومات کو اس میں پر کر لیا گیا یہی یکم جنوری ۱۹۵۵ء کو دو بجکر چونتیس منٹ بعد از دوپہر مقام لاہور کا زائچہ ہے جو ذیل میں برائے افادہ تلامذہ مرقوم ہے۔



زائچہ یکم جنوری ۱۹۵۵ء  
وقت ۲ بجکر  
چونتیس منٹ  
بعد از دوپہر  
مقام لاہور

یہ سوال کا زائچہ ہے جس کا درجہ مطلع ۳ جوزا ہے۔



مکن سار فی جہد یہ یا جہد شریعتی و عادت خا نہا سے ناپائے بمطابق الہور عرض جلد ۳۱ درجہ ۳۴ دقیقہ شمالی

[illegible]

## 43

[illegible]



## ۵. استخراج ساعات شب روز

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ اس وقت کون سے سیارے کی ساعت ہے تو طالع و غروب آفتاب کے درمیان معلوم کر دو کتنے گھنٹے کا دن ہے اسے بارہ پر تقسیم کر دو ایک سیارہ کی ساعت قیام معلوم ہو جائے گی۔ اس کے بعد وقت مطربہ لکھ کر اس وقت کون سے سیارہ کی ساعت ہے۔

رات کو سیارگان کی ساعتیں معلوم کرنے کیلئے غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک معلوم کر دیتے گھنٹے کی رات ہے اسے بارہ پر تقسیم کر کے ایک سیارہ کی ساعت قیام معلوم کر لو اور ہر طریق متذکرہ وقت مطربہ تک ساعت سیارہ معلوم کر لو۔

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء صبح پانچ بجکر ۳۶ منٹ پر آفتاب طلوع ہوگا اور شام کو چوبیس بجکر ۳۶ منٹ یعنی اٹھارہ بجکر ۳۶ منٹ پر غروب ہوگا یعنی کل مقدار یوم بارہ گھنٹے ۵۴ منٹ ہے اسکو بارہ پر تقسیم کیا تو ایک سیارہ کی ساعت کا وقت ایک گھنٹہ چار منٹ ۳۶ سیکنڈ ہوگا۔ اس کا دن کا نام قبل بن سکتا ہے پہلی ساعت پانچ بجکر ۳۶ منٹ سے لیکر چوبیس بجکر ۳۶ منٹ تیس سیکنڈ تک رہی۔ اسی طرح دوسری ساعت اس پر ایک گھنٹہ چار منٹ تیس سیکنڈ کے اضافہ تک علیٰ ہذا القیاس اسی طرح باقی ساعتیں بن کر غروب آفتاب رہیں گی۔ دن کی پہلی ساعت اسی سیارہ کی ہوتی ہے جس سیارہ کا دن ہوتا ہے اس لحاظ سے ساعات روز کا نقشہ حسب ذیل ہوگا

### نقشہ ساعات روز

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	شب
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	جمعہ
ہفتہ	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس
منگل	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

مثال: ۱۳ اپریل ۱۹۵۵ء لاہور میں آفتاب شام کو چھ یا اٹھارہ بجکر تیس منٹ پر غروب ہوگا اور دوسرے دن پانچ بجکر پینتیس منٹ پر طلوع ہوگا یعنی کل مقدار شب گیارہ گھنٹے پانچ منٹ ہوئی۔ اس کو بارہ پر تقسیم کیا تو کل وقت دار ایک ساعت کی پچیس منٹ پچیس سیکنڈ ہوگی۔ نقشہ ساعات شب حسب ذیل ہے۔

### نقشہ ساعات شب

شب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس
ہفتہ	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ
پیر	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

## ۶. سن عیسوی کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے دن کا استخراج جس سن عیسوی کی

کسی ماہ کی پہلی تاریخ کا دن دریافت کرنا ہو تو اس سن کے سینکڑہ اور ہزار کے ہندسوں کے مجموعہ دہنے اس کو ۴ پر تقسیم کر دو جو باقی بچے اس کو ۵ میں ضرب کر کے حاصل ضرب میں اسی سن کی اکائی دہائی کے ہندسوں سے بنا ہوا عدد نیز ان کو ۴ پر تقسیم کرنے کا حاصل قسمت عدد جمع کر دو اور حاصل جمع کو ۴ پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو نقشہ مند زیر ذیل میں دیکھو۔ اس باقی کے مقابل نقشہ میں جو دن ہے ان مہینوں کی پہلی تاریخوں کے دن ہیں جو ان دنوں کے مقابل اوپر کی طرف سے اوپر کے خانہ میں درج ہیں۔



## نقشہ روز ہائے اولین ماہ ہائے سن عیسوی

باقی	جنوری اکتوبر	فروری مارچ	اپریل جولائی	مئی	جون	اگست	ستمبر دسمبر
یکشنبہ	چهارشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	دوشنبہ	جمعہ	جمعہ
دوشنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	جمعہ	چهارشنبہ	شنبہ	شنبہ
دوشنبہ	جمعہ	دوشنبہ	چهارشنبہ	شنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	یکشنبہ
چهارشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	یکشنبہ	جمعہ	دوشنبہ	دوشنبہ
پنجشنبہ	یکشنبہ	چهارشنبہ	جمعہ	دوشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	دوشنبہ
جمعہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	چهارشنبہ	چهارشنبہ
شنبہ	دوشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	چهارشنبہ	دوشنبہ	پنجشنبہ	پنجشنبہ

مثال: ۱۹۳۳ء کے تمام ہفتوں کی پہلی تاریخوں کے دن بتاؤ؟

۱. سینکڑہ اور ہزار کے ہند سے ۱۹ کا عدد بناتے ہیں۔

۲. ۱۹ کو چار پر تقسیم کیا تو ۴ حاصل قسمت اور تین باقی بچے۔

۳. ۳ کو پانچ سے ضرب دیا تو پندرہ حاصل ضرب۔

۴. ۱۵ میں اکائی دہائی کے ہندسوں یعنی ۳ کو جمع کیا اور ان کو چار پر تقسیم کرنے سے

حاصل قسمت دس کو جمع کیا یعنی  $15 + 33 + 10 = 48$  ہوئے۔

۵. ۱۹ کو ۷ پر تقسیم کیا تو ۵ باقی بچے۔

۶. ۵ کے مقابل نقشہ میں جمع جنوری اور اکتوبر کی پہلی تاریخوں کا دن دوشنبہ فروری

مارچ اور نومبر کی پہلی تاریخوں کا دن پنجشنبہ اپریل اور جولائی کی پہلی تاریخوں کا دن

شنبہ مئی کی پہلی تاریخ کا پہلا دن۔ دوشنبہ جون کی پہلی تاریخ کا دن۔ یکشنبہ

اگست کی پہلی تاریخ کا دن اور چارشنبہ ستمبر اور دسمبر کی پہلی تاریخوں کا دن ہے۔

۷۔ سن عیسوی کی تاریخ کے دن کا استخراج سب سے پہلے سین گزشتہ کو چاہیے۔

چار سو پر طرح دیں جو باقی بچے اس میں ہر فی صد پر ۵ دن لے لیں بعد ازاں جو سین

سو کی طرح سے بچ جائیں ان کیلئے فی سال ایک دن لے لیں اور ایک ایک دن ہر سال

کیسے یا لیب کے سال کیلئے لے لیں بعد ازاں یکم جنوری تا تاریخ مطلوب کے دن شمار کریں

ان سب کو جمع کر کے حاصل جمع کو ۷ پر تقسیم کر دیں جو باقی بچے وہ دوشنبہ سے شمار کریں

اگر صفر بچے تو یکشنبہ شمار ہوگا۔

مثال: ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو کونسا دن تھا۔

سال ہائے گزشتہ ۱۹۵۰ میں۔

۱. ۱۶۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی =

۲. ۳۰۰ سالوں میں دنوں کی زیادتی = ۱۵

۳. ۵۰ عام سالوں میں زیادتی = ۵۰

۴. سال ہائے کیسے یا لیب کے سالوں میں زیادتی = ۱۲

۵. یکم جنوری تا ۱۶ اکتوبر کی زیادتی

کل میزان  $\frac{289}{365}$

۶. ۳۶۶ کو ۷ پر تقسیم کیا تو دو باقی بچے

۷. دو کو دوشنبہ سے گنا تو دوشنبہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جس دن

قائد ملت خان لیاقت علی خاں شہید ہوئے منگل یا دوشنبہ کا ہی دن تھا۔

۸۔ انگریزی تاریخ سے عربی تاریخ کا استخراج انگریزی تاریخ

سن کے ایام نکال کر اس میں ۱۵ / ۲۲ یوم جو سن ہجری سے قبل سن عیسوی گزاریا گیا ہے

نہی کر کے باقی کو ۳۶۵ / ۳۶۶ پر تقسیم کر کے ..... سال دہائی قمری نکالیں

دونوں کو ماہ قمری ۲۹ کی ترتیب سے رکھ کر تاریخ نکالیں۔



مثال :- ۲۱، مارچ ۶۳۲ کو عربی یا سن پجری کی کونسی تاریخ دسند تھا ؟

ابتداءً علیہ فی ۲۱ مارچ ۱۳۳۲ء پورے

۳۱ + ۳۱ جنوری + ۲۹ فروری + ۲۱ مارچ یعنی ۸۱ دن

031 + 345, 444418 x441 -

$$D_{11} + D_{23} = 24.84955 =$$

۸۳۹۵۵۸ = ۵۴۸ - ۲۳ دن

اس عمل کی اصلاح دوسرے طریقہ سے بھی کر سکتے ہیں۔

عمل دیگر :-

۶۳۱ سال کے سارہ ایام  $365 \times 631 = 230315$

۹۷ : ہم سال کے ایام کیسے

$$PA = P \times PP^1 + \dots + P_n$$
$$L = \sqrt{\frac{2}{\pi}} \cdot \pi \cdot \frac{1}{2} = \frac{\pi}{2}$$

حکم جنوری نہایت ۲۱ مارچ کے ایام

کل میزان = ۲۳۰۵۴۸

لہذا اصلاح کی گنجائش نہیں کہ ہر دو طریقوں سے جواب ایک ہی ہے۔ اب

۲۳۰۵۴۸ میں قبل سن بھری کے سین عیسوی کے دن ۲۲۷۱۵ نکال دیئے تو باقی

۳۵۳۳ دن بجے اب ۳۵۳۳ دنوں کو ۳۶۴۰۸۴ پر تقسیم کیا تو ۹ سال اور

۳۴۲۹۶۳ دن حاصل ہوئے ان کو ۵۰ ہائے قمری پر طرح دی۔

محرم صفر ربيع الأول ربيع الثاني جمادى الأولى جمادى الثاني

$$x_9 + x_{10} + x_9 + x_{10} + x_9 + x_{10}$$

رجب شمسان رمضان شوال ذی القعدة ذی الحجة = ۳۵۵ دن

$$p_1 + p_2 + p_3 + \dots + p_n = p$$

\_\_\_\_\_

پس معلوم ہوا کہ ۲۱ مارچ ۱۳۳۲ کو قمری تاریخ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۵۸ ہجری قمری جو کہ اسلامی

تاریخ سے بھی ثابت ہے کہ یہی دن واقعہ خم غدیر کا ہے جس دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

دامحبابہ وسلم نے حضرت مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر مقام غدیر

فرمایا: "من کنت مرلاہ فہذا علی مولیٰ" یعنی جس کا میں آقا ہوں پس اس کا یہ علی آقا

سے۔ ”چنانچہ اسی واقعہ کی رعایت سے حضرات اثنا عشری اس دن عید غدیر مناتے ہیں۔“

۹. عربی تاریخ سے انگریزی تاریخ اور سن عیسوی کا استخراج جس تاریخ

دستہ ہجری کو انگلینڈ کی تاریخ دستہ عیسوی سے مطابق کرنا ہوا اس تاریخ تک ایام

هجری نکال کر ۲۲۲۲۱ و ۳۶۵ یعنی ایام شمسی بر تقسیم کردین اس طرح سال و دن شمسی

نکل آتے ہیں۔ بعدہ ان کو ۲۰ جولائی ۱۹۳۲ء میں جو یکم محرم ۱۳۵۱ھ کے مطابق ہے۔

جمع کرد و تاریخ دس عسیدی نکل آئے گا۔

مثال: ۱۰. محرم الحرام ۱۴۳۸ھ کو انگریزی کی تاریخ کیا تھی؟ اور کون سا سنہ عیسوی

تھا۔ ابتدائے حکمِ حرام لے لغایت ۱۔ حرمِ سہ ۶۰ : ۴۰ سال ۱۰ ہجری

۲۵۰۴۰۰ ۲۱۲۴۲۶۰ دن

$\frac{2025}{2028} \div \frac{2028}{2028} = 58$  سال ۸۷ م. ا. ب. ۱۰ جولائی ۲۰۲۳ء

میں ۵۸ سال ۸۷ یوم جمع کئے۔ ۱۲ حوالہ کی کو دیکھے ۳۱ اگست کو، ۳۰ ستمبر کو اور ماتی

۱۴۔ اکتوبر کو دیئے توکل ۸۷ سوئے، اسی طرح ۶۲۲ + ۵۸ = ۶۸۰ سوئے لہذا

۱۰. محرم الحرام ۱۱۰۰ھ یعنی واقعہ کربلا دالے دن انگریزی تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۰۰ء کے ہفتے

۱۴. اکتوبر ۱۸۶۰ء تکھے۔

۱۰۔ استخراج اعداد ایام الحتمی کے مطابق م لوم کے حروف کے اعتبار

نے کر جمع کر لیں پس یہ اعداد الگ الگ اعداد نجوم کہلاتے ہیں۔

برین پیرانہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ



## نقشہ اعداد یوم

یوم	شنبه	یکشنبه	دوشنبہ	سنبہ	چار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۷	۳۸۷	۳۶۷	۳۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۳

۱۱۔ استخراج اعداد سیارگان ابجد قمری کے مطابق ہر سیارہ کے حروف کے اعداد لیکر جمع کر لیں یہ اعداد الگ الگ اعداد سیارہ کہلاتے ہیں۔

## نقشہ اعداد سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مرئج	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
اعداد	۴۰۰	۳۲۰	۸۵۰	۲۸۴	۹۵۰	۲۱۷	۴۵

۱۲۔ استخراج اعداد برج | برج شمس کے اسماء کے حروف الگ الگ لیکر ان کے اعداد مطابق ابجد قمری جمع کر لیں۔ برص جمع متعلقہ برج کے اعداد ہونگے

## نقشہ اعداد برج

برج	حمل	ثور	جوزا	مطغان	اسد	سنبہ	میزان	عقرب	دوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۳۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۳۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

۱۳۔ استخراج اعداد منازل القمر ابجد قمری کے مطابق منازل کے حروف الگ الگ لیکر ان کے اعداد لے لیں پھر ان اعداد کو آپس میں جمع کر لیں یہی ان کے اعداد ہوں گے۔

## نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	جنت	بشعر	قزح
اعداد	۵۶۹	۷۱	۷۱۱	۲۵۷	۱۸۰	۱۲۰	۹۷۶

## نقشہ اعداد منازل القمر

نام منزل	نثرہ	طرف	جبہ	زہرہ	سرفہ	عرا	سماک
اعداد	۷۵۵	۲۹۴	۱۰	۲۱۷	۳۳۵	۷۷	۱۲۱
نام منزل	غفرہ	زبانہ	اکھیل	قرب	شور	لغام	بلدہ
اعداد	۱۲۸۵	۶۱	۹۱	۱۳۲	۲۴۱	۱۲۲	۱۱
نام منزل	دراکج	بلع	سعود	اخلیہ	مقدم	موخر	دشا
اعداد	۷۱۱	۱۰۲	۱۴۰	۶۱۸	۱۸۴	۸۴۶	۵۰۱

۱۴۔ استخراج ماہ ہائے قمری و عیسوی | قمری یا عیسوی مہینوں کے ناموں کے حروف کے مطابق ابجد قمری اعداد میں منتقل کر لئے اور اعداد کو جمع کر لیا پس یہ قمری یا عیسوی مہینوں کے اعداد ہیں۔

ماہ قمری	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر	رجب	شعبان	رفضان	شوال	ذی الحجہ	ذی
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۱۱۱۳	۱۲۶	۸۹۰	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۲۳۷	۸۸۳	۷۱
ماہ عیسوی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
اعداد	۲۶۹	۲۹۶	۲۲۳	۵۱	۵۱	۵۹	۵۱	۴۸۱	۷۰۲	۲۶۹	۲۹۸	۳۰۶





خدم

## مستحضرات خفيه



مردم شناسی انسان بنیاد کے جوہر ہے  
 ہر جہاں ہر سے محروم ہے وہ زندگی کے ہر موڑ پر ٹھوکر کھاتا ہے !  
 حضرت مخدوم عظیم قبلہ نے انسان کو انہی ٹھوکروں سے بچانے کیلئے  
 مردم شناسی کے موضوع پر

“مصابيح القياف”

مالِ ہی میں تعین کیا ہے نیز قارئین کی سہولت کے لئے متنہ قدر  
بھی شامل کر دی گئی ہیں جس سے معمولی اُردو پڑھا لکھا انسان بھی بخوبی اندازہ لگا سکتا  
ہے کہ میرا قاطب کن خصوصیات کا حامل ہے چار رنگا دیدہ زیب مرقع  
گرد پوشش باتصویر، قیمت      روپے      کوڑے ۵۴۵۰

۱۲۵۔ شریعت میں مارکیٹ گلاسنگ کا حکم

مکتبہ اہل بیت قم

کشته زخمان: بام با غروب: زخمی مسکری





# مِصْبَحُ الرُّمَلِ

نقطوں اور لکیروں کے اس بے پایاں علم میں  
ماضی، حال اور مستقبل کے راتعات پوشیدہ ہیں اور علوم نکایات  
کیلئے الہینان کا لاجواب بیہیال مرقع ہے  
قیمت ۳۰ روپے

کوڈ ۵۳۶۶۰

مکتبہ اہلِ قسمت سنہ ۱۴۵۰- ڈی گلیکٹ لاہور

## باب ۱

### ابجد قمری کے ذریعہ سائل کے علم حالات کا استخراج

سائل کے سوال کے جفری جواب کے استخراج کو اصطلاح جفر میں مستحصل کہتے  
ہیں۔ مستحصلات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک خفیہ دوم سرے خبریہ خفیہ سے مراد مفرد اعداد  
سے سوالات کے جوابات حاصل کرنا ہے۔ خبریہ مستحصلات مفرد اعداد سے حاصل نہیں ہوتے  
ان کا ذکر اس کتاب کے حصہ سوم میں کیا جائے گا۔ فی الحال زاچکہ نجوم کی رعایت سے  
صرف مستحصلات خفیہ کے استخراجات کے ضمن میں حصہ دوم کے بارہ ابواب قائم کئے  
جاتے ہیں اور زیر نظر باب میں ابجد قمری کے ذریعہ حاصل ہونے والے  
مستحصلات خفیہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اس سے پہلے کہ ہم سوالات کے جوابات کو بالتفصیل مستخرج کرنے کے  
عملیوں پر روشنی ڈالیں۔ ہم غالب جفر کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ علم جفر کے  
اصول کے لئے ایمان رکھنا اللہ محمد اور توابعین اہل محمد پر نہایت ضروری ہے۔  
کیونکہ اس کے بغیر اصول علم جفر ممکن ہے۔

سوال نمبر ۱: میرے واسطے مستقبل قریب کیا ہے؟



جواب :- سب سے پہلے مندرجہ ذیل معلومات کو ترتیب وار لکھ لو۔

امور معلومہ ۱۔ سوال ۱۱ نام سائل مع نام والدہ سائل ۳، اعداد عمر سائل ۳، اعداد من ہجری ۵، ماہ قمری ۹، تاریخ قمری کے اعداد ۷، روز سوال اس کے بعد معلومات ۳۰۴۳ کے اعداد کو لے کر باہم جمع کر لیا۔

پھر معلوم معلومات ۱۵۰۳۱ کے الفاظ کو لے کر بسط حرفی کے ذریعہ حروف الگ الگ کر لئے۔ پھر ان حروف کی تخلص کر لی۔ باقی جو حروف بچے انہیں لمبا طو بجہ قمری ترفع عدی دیا، اب جو حروف برآمد ہوئے ان کا جمل کبیر حاصل کیا اور جمل کبیر کو معلومات ۳۰۴۳ کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع کا جمل منفر حاصل کیا اور اسے تین پر تقسیم کر دیا ایک باقی رہے تو کشائش کا دربار ترقی زرد دولت۔ رفع تکلیف اور خوشی حاصل ہو اگر دربار ہول تو حالت موجودہ میں تغیر ہونے والا نہیں ہے اور اگر تین باقی بچیں یعنی پورا پورا تقسیم ہو تو رنج، فکر، طال اور تنگ دستی پیش آئے۔

مثال :- جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ سائل نے مورخہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۷۳ بروز جمعہ ۱۷ شبہ سوال کیا۔ میرے واسطے مستقبل قریب کیا ہے؟ اس کے جواب کے مستندات خفیہ کو حسب ذیل استخراج کیا۔

امور معلومہ

۱۔ سوال - میرے واسطے مستقبل قریب کیا ہے؟

۲۔ نام سائل مع والدہ جاوید نصیر بن زبیدہ سلطانہ

۳۔ اعداد عمر سائل ۱۸ سال

۴۔ اعداد من ۱۳۷۳

۵۔ ماہ قمری جمادی الاول

۶۔ اعداد تاریخ قمری ۱۷

۷۔ روز سوال چہار شنبہ

امور (۳+۲+۱) کے اعداد ۱۸+۱۳۷۳+۱۷ کل ۱۳۰۹ ہوئے۔

امور (۲+۵+۷) کے الفاظ کو بسط حرفی کیا تو "م ی ر سے داس طے م س ت ق ب ل ق ر ی ب ک ی س ا ہ سے ح ا د ی د ن ص ی ر ب ن ز ب ی د ہ س ل ط ا ن ہ ح م ا د ی ا ل ا د ل پ ج ہ ا ر ش ن ب ہ" حاصل ہوئے۔ ان کو تخلص کیا تو حروف "م ی ر د ا س ط ت ق ب ل ک ہ ح د ن ص ز ش" حاصل ہوئے۔ ان کو ترفع عددی دیا تو حروف "ت ق غ س ی خ ص غ خ ک ش ر ن ل م ت ظ ر غ" ہوئے۔

اب ان کو جمل کبیر کیا تو کل عدد ۷۳۶۰ ہوئے ان میں ۱۳۰۹ جمع کئے تو ۸۰۵۹ ہوئے۔ ان کو جمل منفر کیا تو ۹+۶+۷+۸ = ۲۰ یعنی ۳۰+۳۰ ہوئے ۳۔ اب ان ۳ کو تین پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔

جواب یہ نکلا :- کشائش کا دربار ترقی زرد دولت۔ رفع تکلیف اور خوشی حاصل ہو سوال نمبر ۲ :- میری مٹھی میں کیا شے ہے؟

جواب :- امور معلومہ ۱۔ اعداد نام سائل بمطابق ابجد قمری ۲، اعداد روز سوال بمطابق ابجد قمری ۳، اعداد ساعت سوال بمطابق ابجد قمری۔ ان ہر سہ اعداد کو جمع کر کے تین پر تقسیم کر د

اگر ایک باقی بچے تو کوئی شے از قسم معدنیات و جمادات۔ انگریزی روپیہ پیر وغیرہ ہے۔

اگر تین باقی رہیں یا کچھ نہ بچے تو کوئی شے از قسم حیوانات ناخن بال کھال یا چمڑہ وغیرہ ہے۔ مثال :- الطاف الہی سائل نے بروز شنبہ ساعت خستری سوال کیا میری مٹھی میں کیا شے ہے؟ بروز معلومہ :- ۱۔ الطاف الہی سائل کے اعداد ۱۶۸ ہوئے۔

۲۔ روز شنبہ کے اعداد ۳۸۷ ہوئے۔



(۲) صاحب ساعت مشتری کے اعداد ۹۵۰ ہوئے۔

یہ کل ۱۵۰۵ ہوئے ان کو تین پر تقسیم کیا تو کل باقی ۲ ہوئے۔ پس الطاف الہی صاحب کی مٹھی میں کوئی شے از قسم کاغذ کپڑا وغیرہ تھی ۱۵۰۵ میں عدد ۵ کی کثرت سے معلوم ہوا کہ شے مطلوبہ شمار سے ضرور متعلق ہے پس کہا گیا کہ "پانچ روپے کا نوٹ" ہے جو کہ سائل کی مٹھی کھولنے پر صحیح نکلا۔

سوال نمبر ۳:- میری مراد کب پوری ہوگی ؟  
جواب: امور معلومہ (۱) نام سائل مع نام والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان ہر دو کو مطابق ایک قمری اعداد میں منتقل کیا اور حاصل اعداد کو جمع کر کے اس سے جو حاصل ہوا اسے تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

دو باقی رہیں تو مراد توقف سے پوری ہوگی۔

تین باقی بچیں تو مراد فوراً پوری ہو جائے گی۔

مثال: پر دینا اور سائل نے پوچھا کہ میری مراد کب پوری ہوگی۔ روز شنبہ ساعت مرتخ۔

امور معلومہ (۱) پر دینا اور بن کینر صفرا کے اعداد ۱۹۱۲

(۲) روز سوال سے شنبہ کے اعداد ۴۲۲

(۳) ساعت سوال مرتخ کے اعداد ۵۸۰

کل اعداد ۱۹۱۲ + ۴۲۲ + ۵۸۰ = ۲۹۱۴ اس کو جمع صغیر کیا تو ۷ ہوئے۔ تین پر تقسیم کیا

تو ایک باقی بچا۔ جواب جفری حاصل ہوا کہ سائل کی مراد پوری نہیں ہو سکتی۔

سوال نمبر ۴: میرا کام بخوبی انجام ہو گیا یا نہیں ؟

جواب: امور معلومہ (۱) قمری تاریخ سوال

(۲) روز سوال (۳) سوال کی منزل القمر

ان سب کے شمار کو لیکر جمع کر لیا اور تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو کام بخوبی سرانجام ہوگا۔

دو باقی رہیں تو کام تکلیف اور توقف سے پورا ہوگا۔

تین باقی رہیں تو کام کے سرانجام ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

مثال: زید سائل نے سوال کیا کہ میرا کام بخوبی سرانجام ہو گیا یا نہیں ؟

امور معلومہ (۱) قمری تاریخ ۱۲ ماہ ذی الحج تھی لہذا شمار ۱۲ لے۔

(۲) روز سوال منگل یعنی سہ شنبہ تھا لہذا شمار ۳ لے۔

(۳) وقت دو گھنٹے بعد از طلوع آفتاب کا تھا لہذا شمار ساعت ۲ لے۔

(۴) منزل القمر بلذہ تھی جس کا شمار اکسیراں ہے۔ لہذا ۲۱ آئے۔

کل ۲۸ ہوئے تین پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے۔ چنانچہ جواب حاصل ہوا کہ کام پورا

ہو تو ہو جائے گا مگر تکلیف اور توقف کے ساتھ۔

سوال نمبر ۵:- میرا سلاں کام سرانجام ہو گیا یا نہیں ؟

جواب: امور معلومہ (۱) سوال سائل (۲) یوم سوال

سب سے پہلے ہر دو کو کاغذ پر لکھ کر بسط حروف سے ان کے حروف الگ الگ کرے

بعد از ان حروف کی تلخیص کرے جو حروف حاصل ہوں ان کو ترفع طبعی دے کر

حروف حاصل کرے۔ ان حروف کو ایک قمری کے ذریعہ اعداد میں منتقل کرے۔ ان اعداد کا جمع کبیر

استخراج کر کے اس میں گیارہ عدد قاعدہ کے جمع کریں۔ پھر حاصل جمع کا جمع صغیر سات پر تقسیم

کریں اگر ۱-۵۰ باقی بچیں تو کام ہوگا۔ اور اگر ۲-۴۰ بچیں تو کام بالکل نہیں ہوگا۔ اور

جمع صغیر سات نکلتے تو کام کا پورا ہونا امید و بیم کے درمیان ٹکٹا رہے گا۔

مثال: سعید نے سوال کیا کہ میں شمع معمرہ کا اول انعام حاصل کروں گا یا نہیں ؟ یہ سوال







پانچ باقی رہیں تو فرزندوں کی طرف سے خوشخبری حاصل ہو یا کہیں سے تکلیف  
میں۔ محبوب پیارے سے ملاقات ہو۔

چھ باقی بچیں تو جمید ہو یا خدمت گاروں اور ملازمین سے نقصان اٹھائے۔  
سات باقی رہیں تو نکاح یا شادی ہو، عورت نیک ملے، دشمنوں کی طرف  
سے مخالفت ہو، سفر کے آنے کی امید ہو۔

آٹھ باقی رہیں تو خوف مرگ لاحق ہو، دراشت سے متعلقہ پریشانی و تنازعہ ہو۔  
نہ باقی رہیں تو سفر بے اختیار کرے، خواب صادق سے سرفراز ہو۔  
دس باقی بچیں ترقی جہاد و جلال، والدین حکام وقت، امراء و اعیان سے مراد حاصل  
ہو، شادمانی ہو لیکن دس کے استخراج سے یہ سمجھ لے کہ بعد چندیوم کے کوئی ملحقہ بھی ہو جو والا  
ہے لہذا عبادت، صدقہ و خیرات لازم ہے۔

گیارہ باقی رہیں تو بزرگوں اور دوستوں سے مقصود حاصل ہو کسی مرد نیک سے  
تذکرہ ملے۔

بارہ باقی رہیں تو دشمن نقصان پہنچائیں بے ڈاٹھ اغراجات لاحق ہوں، کامیابی میں  
خسارہ ہو۔

مثال: اختصار سجاد بن جنت بی بی نے رشتہ کے کھن ساعیت زہرہ ہیں۔  
سوال کیا: آج کل میری قسمت کیسی ہے؟

امور معلومہ: (۱) سائل و والدہ سائل کے نام اختصار سجاد بن جنت بی بی۔  
۲۔ روز سوال کام، شنبہ

۳۔ صاحب ساعت سوال کام، زہرہ

مرحلہ اول: تینوں کا بیڑ ترقی، افات رخ اور منج ادب ان رخ

نات ہی بہ ہی من و کشن با و زہرہ

مرحلہ دوم: تخلیس، افات رخ رس و دبانی، من ز  
مرحلہ سوم: ترفع اقرار ہی مطابق حروف الجبر قمری، رخ ق خ کشن ت ف ہ  
د د ر ع ل ز ث ط

مرحلہ چہارم: حروف حاصل شدہ از ترفع اقرار ہی لاجل کبیر ۲۶۱۴  
مرحلہ پنجم: جمل کبیر ۲۶۱۴ کو بارہ پر تقسیم کیا، دس باقی بچے مستحکمات خفیہ سے  
جواب ملا ترقی جہاد و جلال ہو، والدین حکام وقت، اعیان دولت کے مراد میں حاصل ہوں  
لیکن کوئی زبردست خطرہ درپیش ہو جس کے لئے عبادت صدقہ و خیرات لازم ہے۔  
سوال نمبر ۸: چیز کس ہاتھ میں ہے۔

جواب: سائل سے کہا جائے کہ تمہارے جس ہاتھ میں کوئی چیز ہے اس کو عدد  
فرد فرض کر دو اور جس ہاتھ میں کچھ نہیں اس کو زوج عدد فرض کر دو اب جو عدد دست راست  
میں فرض کیا ہے خواہ فرد ہو یا زوج اس کو دیگر فرد میں ضرب دو، بائیں ہاتھ والے عدد کو  
زوج نمبر سے ضرب دو اور دونوں حاصلوں کو جمع کر کے بتاؤ، اگر حاصل جمع  
طاق ہے تو دست راست میں ہے اگر جفت ہے تو دست چپ میں ہے۔  
مثال: چیز داہنے ہاتھ میں ہے عدد فرد ۳ فرض کیا اور بائیں ہاتھ کا  
عدد (زوج) ۴ کیا، پھر اول فرد ۳ کو کسی دیگر فرد ۵ سے ضرب دیا،  
۱۵ ہوئے اور بائیں ہاتھ کے زوج ۴ کو کسی دیگر زوج ۶ سے ضرب دیا،  
۲۴ حاصل آئے ہر دو ضربوں کو جمع کیا تو ۲۴ اور ۱۵ کل ۳۹ ہوئے  
جو کہ ایک طاق عدد ہے پس معلوم ہوا کہ چیز داہنے ہاتھ میں ہے۔

مرحلہ اول: تینوں کا بیڑ ترقی، افات رخ اور منج ادب ان رخ

نات ہی بہ ہی من و کشن با و زہرہ







اس وقت ساعت سیارہ زحل کی تھی۔

امور معلومہ ۱. نام سائل و نام والدہ سائل۔ ظہور الہی بن کرم بنی

۲. یوم سوال۔ جمعہ

۳. صاحب ساعت سوال۔ زحل

مرحلہ اول: بسط حرفی: ظہ درال ای ب ن ک رم ب ی ج م خ زح ل۔

مرحلہ دوم: تخلیص: ظہ درال ای ب ن ک م ج ح زح

مرحلہ سوم: ترفع حرفی: ع ی ہ زب م ات دل ن ح غ س ی خ۔

مرحلہ چہارم: جمل کبیر: ۱۰۰۰ + ۹۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۸۰۰ + ۵۰۰ +

۴۵۹ + ۴ + ۳۰ + ۱۰۰ + ۶ + ۴۰۰

مرحلہ پنجم: جمل اسفیر: ۹ + ۵ + ۴ + ۳ + ۲۵ + ۴۰

مرحلہ ششم: طرح مرگاہ: ۳ + ۲ = ۵ خارج باقی

پیدا مستطع خطی سے جواب حاصل ہوا۔ سونا چاندی یا دیگر اثاثے معدنی کی تجارت میں قائم ہوگا۔

سوال نمبر ۷: کیا فہم کام کرنا فائدہ مند ہے۔

جواب امور معلومہ ۱. نام سائل و نام والدہ سائل

۲. نام کام

۳. اعداد سال سوال کتنے من پھری ہے

۴. اعداد ماہ سوال یعنی کون سا ماہ بھری ہے۔

۵. اعداد تاریخ سوال یعنی کونسی تاریخ پھری ہے۔

۶. نام یوم سوال

۷. نام صاحب ساعت سوال

سب سے پہلے امور ۱. ۲. ۳. کو برائے ابجد شمس حروف میں لکھ یعنی بسط عددی کرو۔ پھر اس سے جو الفاظ برآمد ہوں انہیں علامت کے ساتھ لکھ کر بسط حرفی کر لو اور پھر ان حروف کی تخلیص کرو۔ بعد ازاں کو برائے ابجد شمس ترفع اقراری دو اور جو حروف برآمد ہوں ان کا جمل کبیر نکال کر سات پر تقسیم کر دو۔

ایک باقی بچے تو اچھا ہے۔

دو باقی بچیں تو فائدہ کثیر ہو۔

تین باقی رہیں تو اس کام کا نہ کرنا بہتر ہے۔

چار باقی رہیں تو سخت نقصان اٹھائے۔

پانچ باقی بچیں تو مطلب پورا ہو جائے۔

چھ باقی بچیں تو فائدہ بسیار ہو اور راحت و عزت نصیب ہو۔

سات باقی بچیں یا کچھ نہ بچے تو نقصان کے ساتھ ساتھ بدنامی بھی ہو۔

مثال: غفور بن اللہ رکھی نے ۳۷ محرم ۱۳۷۲ کو روز پنجشنبہ صبح ہی بعد

از طلوع آفتاب سوال کیا: اگر روٹی خریدوں تو فائدہ ہوگا یا نہیں؟

امور معلومہ: ۱. نام سائل و نام والدہ سائل۔ غفور بن اللہ رکھی

۲. نام کام۔ روٹی خریدنا

۳. اعداد سن سوال ۱۳۷۲ھ

۴. اعداد ماہ سوال - ۱

۵. اعداد تاریخ سوال - ۳

۶. نام یوم سوال۔ پنجشنبہ

۷. نام صاحب ساعت سوال - مشرقی

اب سب سے پہلے ۳۷ کو ۵ کا بسط عدد کیا تو الف ثانیہ ۱۰۰۰ سیون اربعہ



احد اربع حاصل ہوئے۔ اب ان کو  $۲۱۰۰ + ۲۱۰۰$  کے ساتھ ملا کر بسط حرفی کیا تو غ  
ف در بن ال ل و رک ہ ی رد ی خ ری دن ال ف ث ل ا ت ہ م و ا ،  
ت م ب ر ع دن ا رب ع ا ح ب ا پ ا ن ح ش ن ب ہ م ش ت ر ی ح ر و ف  
حاصل ہوئے۔ ان کو تخلص کیا تو غ ف در بن ال ل و رک ہ ی خ د ث م ت م ر ع ر ح  
ز ح ش حاصل ہوئے۔ ان کو برے الجبد شمس ترفع اقرار دی دیا تو ق ک ی م ت ہ ت  
ن ا م ب ز ر ح د ز ح ص ف د ر خ ص حاصل ہوئے ان کا جمل کبیر نکلا تو  $۳۰۰ + ۴۰۰ +$   
 $۱۰۰ + ۳۰ + ۹۰۰ + ۲ + ۱۰۰ + ۱ + ۶۰۰ + ۶ + ۱۰ + ۹ + ۲ + ۶۰۰ + ۱ + ۴۰۰ + ۳ + ۹۰۰ + ۲ + ۳۰ + ۱۰۰ +$   
 $۵۰۹۵ = ۶۰ + ۴ + ۸ + ۲۰۰ + ۵۰$

اب اس کو پر تقسیم کیا تو مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا۔ فائدہ بسیار ہو  
اور راحت و عزت نصیب ہو۔

سوال نمبر ۳ :- دولت کس کام سے حاصل ہوگی ؟  
جواب - امور معلومہ ۱، اعداد نام سائل و نام والدہ سائل برے الجبد شمس  
۲، اعداد نام یوم سوال ۔

۳، اعداد نام صاحب ساعت سوال برے الجبد شمس  
ان سب اعداد کو جمع کر کے بسط عددی کیا۔ پھر بسط عددی کیا۔ پھر بسط  
حرفی کے بعد تخلص کر کے برے الجبد شمس جمل کبیر کیا اور حاصل جمل کبیر کو ۷ پر  
مرح دی جو باقی بچا اس کو حسب ذیل خیال کیا ۔

ایک بچے کو ملازمت حکام و امراء سے فائدہ ہو ۔

دو بچیں تو بذریعہ تحریر دادر و راج دولت ملے

تین بچیں تو پیشہ و کالت سے دولت حاصل ہو ۔

چار بچیں تو سفر وسیلہ فقر بنے

پانچ بچیں تو دراشت سے مال و منال ملے ۔

چھ بچیں تو سوداگری سے زرد دولت نصیب ہو ۔

سات بچیں یا کچھ نہ باقی بچے تو مردوری، محنت دستی یا اولاد کے ذریعہ  
دولت ملے ۔

مثال :- شبیر حسین بن عزت بی بی نے تنبیہ کو بساعت زحل سوال کیا :- کون سا کام  
کردن جو دولت مند ہو جاؤں ؟

جواب - امور معلومہ ۱، نام سائل و نام والدہ سائل شبیر حسین بن عزت بی بی کے  
اعداد =  $۵۶۰۷$

۲، نام یوم سوال کے اعداد - شنبہ =  $۱۶۴۳$

۳، نام صاحب ساعت سوال کے اعداد =  $۵۲۶$

مرحلہ اول :- تمام اعداد کا حاصل جمع  $۷۷۷۵$  ہوا۔ اس کا بسط عددی جو سبع الف  
سبع مائے سبعون نمبر ہوا۔

مرحلہ دوم :- عبارت حاصل شدہ از بسط عددی کا بسط حرفی س ب ع ال ف  
س ب ع م ا ت س ب ع دن خ م س ۵ ہوا۔

مرحلہ سوم :- تخلص س ب ع ال ف م ت د ہ ن خ ۵

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر  $۳۰ + ۲ + ۹۰ + ۱ + ۵۰ + ۲۰۰ + ۶۰۰ + ۳ + ۸۰۰ +$   
 $۳۸۳۳ = ۹۰۰ + ۴ + ۷۰۰$

مرحلہ پنجم :-  $۳۸۳۳$  کو سات پر طرح دی تو چار باقی بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب  
ملا :- سفر وسیلہ فقر ہے ۔

سوال نمبر ۴ :- کیا فلاں شے کی خرید میں فائدہ ہے ؟

جواب - امور معلومہ ۱، نام سائل مع نام والدہ سائل ۔



۲، نام یوم سوال

۳، نام صاحب ساعت سوال

ہر کو بسط حرفی کر کے تخلیص کیا اور پھر بمطابق الجبد شمسی حمل صغیر نکال کر تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی رہے تو فائدہ۔

دو باقی رہیں تو مساوی نہ نقصان نہ فائدہ۔

اور اگر تین باقی بچیں تو خسارہ ہو۔

مثال :- برکت بن عمر بنی دود کا نذر نے بروز یکشنبہ بساعت مشتری پوچھا کہ آیا وہ جو بے خریدے تو فائدہ ہوگا۔

جواب :- امور معلومہ ۱، برکت بن عمر بنی یعنی نام سائل و والدہ سائل

۲، یکشنبہ یعنی نام روز سوال

۳، مشتری یعنی نام صاحب ساعت سوال

مرحلہ اول :- ہر کو بسط حرفی کیا ب ر ک ت ب ن ع م ر ب ی ی گ

ش ن ب ہ م ش ت ر ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم :- تخلیص ب ر ک ت ب ن ع م ر ی ش ہ

مرحلہ سوم :- ان سب کو بروئے الجبد شمسی حمل کبیر کیا تو ۲ + ۱۰ + ۴۰۰ + ۳۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰

۴۰۰ + ۹۰۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۹۰۰ = ۳۷۴۵ ہوئے۔

اس کا حمل صغیر ۵۲۰ + ۴۰ + ۳۰ + ۱۹ + ۱۰ = ۱ ہوگا۔

اس کو تین پر تقسیم کیا تو ایک ہی برآمد ہوا۔

مستعملہ غصی نے جواب دیا کہ اس خرید میں فائدہ ہوگا۔

بہر

### باب ۳

الجبد جدش کے ذریعہ سائل کی نقل و حرکت تعلیم

اور تعلقات ہمیشہ و برادر سے متعلقہ حالات کا استخراج

سوال :- نمبر ۱ :- سفر کس سمت کا فائدہ مند ہے؟

جواب :- امور معلومہ ۱، نام سائل و نام والدہ سائل

۲، نام یوم سوال

۳، نام صاحب ساعت سوال

ان سب کو لے کر بسط حرفی کرے۔ پھر تخلیص کر کے بمطابق الجبد جدش ترفع زداجی دے۔ جو حروف حاصل ہوں ان کا حمل کبیر نکالے اس کے بعد جو حاصل ہو اسے چار پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو سفر جانب مغرب بہتر ہے۔

دو باقی بچیں تو سفر جانب شمال اچھا ہے۔

تین باقی بچیں تو سفر مشرق طرف کرنا سود مند ہے۔

چار باقی بچیں یا چار پر پورا پورا تقسیم ہو جائے تو جنوب کا سفر نہایت مفید ہے۔







سمجھ لے کر اتنے دنوں میں واپس آنا چاہتا ہے۔  
اب مثال نمبر ۲ دالے معاملہ میں سوال کی ساعت مشتری کی مہتری کے  
اعداد بمطابق ابجد اخذش  $1942 = 1000 + 10 + 20 + 12 + 900$  ہوتے ان کو  
دو میں جمع کیا تو ۱۹۴۶ ہوئے۔ اب ان کو بارہ پر طرح دی تو آٹھ ہفتوں یعنی  
دو ماہ کے اندر اندر واپس آجائے گا۔

پانچویں ایسا ہی ہوا۔ نور جان نے ۱۹ مارچ ۱۹۵۴ کو سوال کیا تھا۔ اور  
اس کا بیٹا ۱۳ مئی کو واپس آ گیا۔

سوال نمبر ۴ :- مسافر کی آمد آمد ہے کس دن آئے گا۔؟  
جواب :- امر معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر لسط حرنی کرے۔ پھر تخلیص کر کے جو نتیجہ برآمد ہوا سے بمطابق  
ابجد اخذش ترفع اقراری دے اور جو حرف استخراج ہوں ان کا جمل کبیر نکالے اور اس  
جمل کبیر کو سات پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو مسافر شنبہ کو آئے گا۔

دو باقی بچیں تو یکشنبہ کو آئے گا۔

تین باقی بچیں تو درو شنبہ کو آئے گا۔

چار باقی بچیں تو سہ شنبہ کو آئے گا۔

پانچ باقی بچیں تو چہار شنبہ کو آئے گا۔

چھ باقی بچیں تو پنجشنبہ کو آئے گا۔

سات باقی بچیں تو جمعہ کو آئے گا۔

مثال :- جواب سوال نمبر ۲ کی مثال اور جواب سوال نمبر ۳ کی مثالوں کو ملائیں۔

یعنی مرحلہ اول پر لسط حرنی کے بعد حرف ن درج ان بن ت ک رم ح ان  
ح م ع ہ م ش س ت رمی حاصل ہوئے۔

مرحلہ دوم :- تخلیص پر ن درج اب ت ک م ع ہ ش ی حاصل ہوئے۔

مرحلہ سوم :- ترفع اقراری پر ح خ ع ش ذ ر ذ ت ا و د ق ح مستخرج ہوئے۔

مرحلہ چہارم :- جمل کبیر کیا تو  $9 + 40 + 30 + 3 + 10 + 80 + 60 + 1 + 50 =$

$825 = 2 + 6 + 500$  حاصل ہوئے۔

مرحلہ پنجم :- سات پر طرح دی تو چھ باقی بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ

جمعرات یعنی پنجشنبہ کے دن واپس آئے گا۔ پس بمطابق استخراجات ماقبل

۱۳ مئی ۱۹۵۴ کو دن دیکھا تو واقعی جمعرات کا تھا اور اس دن وہ بھی آ گیا۔

سوال نمبر ۵ :- سفر کا ارادہ ہے اس کے نتائج کیا ہوں گے؟

جواب :- امر معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل۔

(۲) نام روز سوال (۳) نام ساعت سوال

ان سب کو لکھ کر لسط حرنی کرے۔ پھر تخلیص کر کے جو نتیجہ برآمد ہوا سے بمطابق

ابجد اخذش ترفع زواجی دے۔ بعد ازاں جو استخراج ہو اس کا پہلے جمل کبیر

پھر جمل صغیر کرے اور تین پر طرح دے۔

ایک بچے تو سفر میں بسیار فائدہ ہے۔

دو بچیں تو جانے میں توقف درکار ہے ورنہ نقصان جان پیش آئے گا۔

تین بچیں تو سفر نہایت نیک ہوگا۔

مثال :- وزیر احمد بن کینز فاطمہ نے یوم شنبہ بساعت عطارہ سوال کیا کہ وہ ایران

کے سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس کے نتائج کیا ہوں گے؟

جواب :- امر معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل۔ وزیر احمد بن کینز فاطمہ۔







ان ہر دو ناموں کے اعداد بمطابق ایک دہا جندش الگ الگ نکالیں اور حمل صغیر  
کو لیں اگر ایک طاق اور ایک جفت ہو تو جو طاق ہو وہ غالب رہے گا اگر دونوں  
جفت ہیں تو جس کے کم ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں طاق ہیں تو جس کے  
زیادہ ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں برابر ہیں تو ہر دو فریقین میں جس کی  
عمر کم ہوگی وہ غالب ہوگا۔

مثال: مولوی کفایت حسین اور مولوی بشیر الدین محمود کے مابین علمی و دینی  
مباحثہ میں کون فستباب ہوگا۔

مرحلہ اول: اعداد نام کفایت حسین بمطابق ایک دہا جندش = ۳۵۱۷

اعداد نام بشیر الدین محمود بمطابق ایک دہا جندش = ۵۳۸۸

مرحلہ دوم: اعداد کفایت حسین ۳۵۱۷ کا حمل صغیر ۷+۱+۵+۳ = ۱۶

اعداد بشیر الدین محمود ۵۳۸۸ کا حمل صغیر ۸+۸+۳+۵ = ۲۴

لہذا مستعمل خفیہ سے جواب برآمد ہوا فتح کفایت حسین کی ہوگی۔

سوال نمبر ۸: میرے تعلقات فلاں بھائی یا بہن سے کیسے رہیں گے؟

جواب: امور معلومہ: ۱. نام سائل ۲. نام بھائی یا بہن

۳. نام روز سوال ۴. نام ساعت سوال

ان ہر چہ کو لے کر بسا حری کرے۔ پھر تخلیص کرے۔ بعد ازاں بمطابق ایک  
دہا جندش ان کے نکال کر قائم کر کے قریع طبعی بمطابق مثال سوال نمبر ۶ کرے اور جو  
نمبر برآمد ہو اس کا حمل کبیر بمطابق ایک دہا جندش کرے۔ بعد ازاں حمل صغیر کو کے تین پر تقسیم کرے  
اگر ایک بچے کے تعلقات نہایت بہتر رہیں گے۔

اگر دو بچے تو تعلقات درمیانہ رہیں گے نہ اچھے نہ برے۔

اور اگر تین باقی بچے تو تعلقات آخر الامر نہایت خراب ہوں گے اور اگر چھ

خراب ہوں تو علیحدگی ضرور ہو جائے گی۔

مثال: غضنفر علی کی ہمیشہ کثیر صغریٰ نے سوال کیا کہ اس کی اور اس کے  
بھائی کی نبھے گی یا نہیں؟ دن یکشنبہ اور ساعت مرتیخ کی تھی۔

جواب: امور معلومہ: ۱. نام سائل کثیر صغریٰ

۲. نام برادر غضنفر علی ۳. یوم سوال: یکشنبہ

۴. ساعت سوال: مرتیخ

مرحلہ اول: بسط حرفی کن ی ز س غ را غ ض ن ف ر ع ل ی  
ی ک ش ن ہ م ر ی خ

مرحلہ دوم: تخلیص کن ی ز س غ را ض ف ع ل ش ہ م ر خ

مرحلہ سوم: نظائر م ہ د ذ ط ظ س ش ث ع ف ق ض ث ن ک ت ح

مرحلہ چہارم: ترقع طبعی ف س ک ن ح ی ب د و ذ ص ط ظ ر ہ ق خ ا

مرحلہ پنجم: حمل کبیر ۸۰۰۰+۶۰۰+۲۰۰+۲+۱۰۰۰+۸+۵۰۰+۳+۵۰+۳

۲۱۸۵ = ۱+۷+۶+۳+۸+۵+۷+۲

مرحلہ ششم: حمل صغیر ۹ = ۱۸ = ۲+۱+۸+۵

مرحلہ ہفتم: ۹ کو تین پر تقسیم کیا تو کچھ نہ یا تین باقی بچے لہذا مستعمل خفیہ سے

جواب ملا کہ دونوں بھائی بہن کے تعلقات آخر الامر نہایت خراب

ہوں گے اور اگر خراب نہ بھی ہوئے تو علیحدگی ضرور ہو جائے گی۔

سوال: میرے بھائی بہنوں سے مجھے فائدہ حاصل ہوگا یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ: ۱. نام سائل و والدہ سائل

۲. نام یوم سوال ۳. نام ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے بعد ازاں تخلیص کرے۔ پھر مطابق ایک دہا جندش ہر حرف کے



اعداد لیکر بسط تضعیف کرے اور جو حروف برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اخذ کرے۔  
ترفع حرفی دے اور حمل کبیر مطابق ابجد اخذ کر کے تین پر تقسیم کر دے۔

ایک باقی بچے تو فائدہ کثیر حاصل ہو۔

دو باقی بچیں تو فائدہ حاصل نہ ہو نہ نقصان پہنچے۔

تین باقی بچیں تو فائدہ کے بجائے الٹا نقصان ہو۔

مثال :- کیا سائل کرم علی بن زینب بی کو اس کے بھائی بہنوں سے فائدہ حاصل ہوگا

جواب : امور معلوم :- (۱) نام سائل دوالدہ سائل کرم علی بن زینب بی

(۲) یوم سوال دوشنبہ

(۳) ساعت سوال زہرہ

مرحلہ اول : بسط حرفی کرم علی بن زینب بی دوشنبہ زہرہ

مرحلہ دوم : تخلیص کرم علی بن زینب دوشنبہ

مرحلہ سوم : استخراج اعداد بمطابق ابجد اخذ کر ۲۰ + ۱۰ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۲۰۰ +

۳۰ + ۴ + ۵۰ + ۵۰۰ + ۸۰ + ۴ + ۸ + ۱۰۰۰

مرحلہ چہارم : بسط تضعیف زینب ی ت ت ی ح ر ق ر ش غ ت  
ی غ ب س

مرحلہ پنجم : تخلیص زینب ی ت ت ی ح ر ق ر ش غ ب س

مرحلہ ششم : ترفع حرفی ح ی ع ا م خ د ز ص ن ظ ل ح ط

مرحلہ ہفتم : حمل کبیر ۹۰ + ۳۰ + ۱ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۳ + ۲۰ + ۴ +

۵ + ۲۰۰ + ۹ + ۴۰۰ = ۲۵۳۵ اب اسے تین پر تقسیم کیا تو باقی کچھ

نہایت کم بچے لہذا مستعملہ خفیف سے جواب برآمد ہوا کہ

"سائل کو بجائے فائدہ کے الٹا نقصان حاصل ہو۔"

## باب

### ابجد اعظم کے ذریعہ املاک سکونت

### سائل متعلقہ حالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ :- مکان تعمیر کرتا ہوں کیسا ہے گا؟

جواب : امور معلوم :- (۱) نام سائل دوالدہ سائل

(۲) نام یوم سوال (۳) نام ساعت سوال

ہر سہ کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے پھر جو حروف برآمد ہوں انہیں اساس مان

کر نظر قائم کرے اور اس عمل میں ابجد اعظم استعمال کرے پھر جو نظر برآمد ہوں بمطابق

ابجد اعظم انہیں ترفع زواجی دے اور جو حروف اس عمل سے حاصل ہوں ان کا حمل کبیر کر کے

حمل صغیر کر لے اس طرح جو عدد برآمد ہو اسے چار پر تقسیم کر لے۔

اگر ایک باقی رہے تو تعمیر مکان مبارک ہے۔ خوشی ترقی مال و اولاد ہو

اور دشمن مغلوب ہوں۔

اگر دو باقی رہیں تو تعمیر کے لئے موقع مبارک نہیں نتیجہ نقصان ہوگا۔

اگر تین باقی بچیں تو تعمیر مکان سے اندیشہ تکالیف اور تنگدستی کا ہے۔

اگر چار باقی بچیں تو تعمیر مکان کا جاری کرنا سعد ہے۔ انجام نیک ہوگا۔



مثالے۔ طاہرہ خاتون بنت کینز زہرا نے سوال کیا کہ کوٹھی تعمیر کرنا چاہتی ہے  
نتیجہ کیا ہوگا۔ دن منہ شنبہ اور ساعت مشتری کی تھی۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) سالک طاہرہ خاتون بنت کینز زہرا۔

(۲) یوم سوال منہ شنبہ (۳) ساعت سوال مشتری

مرحلہ اول :- بسط حرنی۔ طاہرہ رخات دن بن تک ن ی زہ  
راس ہ ش ن ب ہ م ش ت ری۔

مرحلہ دوم :- تخلیص۔ طاہرہ رخات دن ب ک ی ز م ش م

مرحلہ سوم :- نظائر۔ ک ز ح ص ت خ ح ج و ط ل ہ م ش ت س۔

مرحلہ چہارم :- ترفع زواجی۔ ت س ق ح زہ ر غ ع ش خ ف ذ ح ط۔

مرحلہ پنجم :- جبل کبیر۔ ۲۰۰ + ۹۰ + ۱۰۰ + ۶۰ + ۲۰ + ۸۰۰ + ۱۰۰ + ۴۰۰ +

۶ + ۹۰۰ + ۵ + ۴ + ۳۰۰ + ۴۴۰

مرحلہ ششم :- جبل صغیر۔ ۲۰ + ۴ + ۲ + ۱۵ + ۵ + ۱ = ۶

طرح سگانہ۔ ۳۰ باقی کچھ نہ یاقین بچے لہذا مستعملہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ

سالک کوٹھی نہ بنائے ورنہ تعمیر شروع کرنے پر کمی خرچ اور تکلیف و غلہ ہوگا

اندیشہ ہے۔

سوال نمبر ۱۲۔ مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے کس دن تعمیر شروع کرے ؟

جواب۔ امور معلومہ (۱) نام سالک و والدہ سالک۔

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) طالع وقت

ان چند دن کا بسط حرنی کر کے تخلیص کرے اور مطابق الجہا اہم نظائر قائم کرے

پھر ترفع حرنی و ترفع زواجی برآمد ہوں گا مطابق الجہا اہم جبل کبیر کرے اور سات طرح سے

ایک باقی بچے تو روز شنبہ ہے جو نیک نہیں ہے۔

دو باقی بچیں تو روز پنجشنبہ ہے جو نہایت سہل ہے۔

تین باقی رہیں تو روز یکشنبہ ہے۔ جو مبارک ہے۔

چار باقی بچیں تو روز منہ شنبہ ہے جو نامبارک ہے۔

پانچ باقی بچیں تو روز چہارشنبہ ہے جو مختلج ہے یعنی نہ اچھا نہ بُرا۔

چھ باقی بچیں تو روز دوشنبہ ہے جو نہایت نیک ہے۔

سات باقی بچیں تو روز جمعہ ہے جو نیک ترین ہے۔

مثالے۔ نذیر احمد بن نظیر بیگم مکان تعمیر کرنا چاہتا ہے۔

جواب۔ امور معلومہ (۱) سالک نذیر احمد بن نظیر بیگم۔

(۲) زکجانی جنتری ۵۵۵ سے دیکھا تو دن دوشنبہ کا تھا۔

(۳) ساعت قمر تھی (۴) طالع وقت ۵ دلو تھا جو حرنی میں منتقل ہو کر دلو ہوا۔

مرحلہ اول۔ بسط حرنی۔ ن ز ی راج م دب ن ن ظ ی رب ی ک م د د ش

ن ب ہ ق م ر ہ دل و

مرحلہ دوم۔ تخلیص۔ ن ذ ی راج م دب ظ ک د س ہ ق ل

مرحلہ سوم۔ نظائر۔ ع ظ ل ص ز ح ت س ب د ذ ط ر ح ت ز ف ی۔

مرحلہ چہارم۔ ترفع حرنی۔ ر د ع ت ز م ن ق د ح ب م ل ظ ک ش ن۔

مرحلہ پنجم۔ جبل کبیر۔ ۸۰۰ + ۲۰۰ + ۴۰۰ + ۲۰ + ۴۰ + ۵۰ + ۱۰۰ + ۹۰ + ۵۰۰ +

۸ + ۲ + ۶۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۲۰ + ۲۰ + ۳۶۸۴

مرحلہ ششم۔ طرح ہفت گانہ۔ ۳۶۸۴ ÷ ۷ = ۵۲۶ خارج قسمت۔ باقی ۵

لہذا مستعملہ خفیہ سے جواب ملا کہ سالک بروز چہارشنبہ مکان تعمیر کرے جو اگرچہ

سعد نہیں لیکن برا بھی نہیں ہوگا یعنی سالک پر کسی قسم کے خس اثرات نہ ڈال سکے گا۔

سوال نمبر ۱۳۔ میں فلاں مکان میں رہتا ہوں آیا وہ میرے لئے سعد ہے یا نحس ؟



جواب: اسرار معلومہ: ۱۔ نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سرائ

۱۴۰) ساعت سوال ۱۴۱) طالع وقت ۱۵۱) نمبر یا نام مکان پر راہتہ

ان سب کو استخراج کر کے جو اعداد ہوں ان کو ملفوظ کر لیا اور سب الفاظ کا  
سطح حرفی کر لیا جو حروف برآمد ہوں انہیں تخلیص کر کے سطر قائم کی۔ پھر ہر اس  
کا مطابق ابجد اعظم نظیرہ حاصل کیا اور ترفع و راجی مطابق ابجد اسطہم کیا۔ پھر جبل کبیر  
کر کے جبل صغیر میں کیا اور تین پر تقسیم کیا۔

ایک باقی بیکے تو سعد ہے ۔

دو باقی بچیں تو خمس ہے۔

قیں باقی یکیں تو نہ سعد ہے نہ نکس .

مثال :- جنید نقیر بن زبیدہ سلطانہ نے بروز پنجشنبہ بساعت مشتری سوال کیا کہ  
آج احمد لاج لدی ردڈ لاہور اس کیلئے بارے سکونت کھس ہے یا معذہ !

جواب۔ امیر معلّمہ را، سائل جنید نصیر بن زبیر و سلطانہ

۲۱۔ پنجشنبہ ۳۱، مشتری ۳۲، طالع وقت زنجانی مشتری مغربہ سے معلوم کیا ۸۸ منیلہ

(۵) احمد لایح، راوی بروی - لاپور.

مرحله اول. بساطت حق ندی رب ن تربی دره میل طان ه ب ن ح

شیرین بیگم شش تیری جی میں سن بلہ احم دل احم لڑوی، وڈل ۱۰ در

مرحله دوم: تخلیص. چنان‌که در رب‌زمین خلاص‌ت‌رحم و

مرحلہ سوم: نظائر: اس باب میں وہ نظمیں جمع کی گئی ہیں جو اس موضوع پر لکھی گئی ہیں۔

مرحله چهارم: ترویج و باجی. م. ش. خ. ن. ا. ج. ح. ف. ا. ق. د. ت. ش. س. ح. ه. ض. ط. ر.

مرحلہ آخری قبل کبیر

$$N_{\leq 09} = 1 \dots + 7 \dots + 7 \dots + 7 + 0 \dots + 9 \dots$$

مرحله ششم: جمل صغیر  $9 + 5 + 4 + 2 = 20$  یعنی  $2 + 5 = 7$

مرحله پنجم: طرح سرگانه.  $۷ \div ۳ =$  باقی ایک بجای.

مستحصلہ خفیہ ہے حراب حاصل ہوا کہ یہ ممکن نہایت بعد ہے۔

سوال نمبر ۴: اس موسم میں میری فصل ایسی ہوگی ؟

جواب. امور معلوم را، نام سائل و والدہ سائل، بد تاریخ هجری یا عیسوی.

۴۳. ساعت سوال

(۵) نام فصل خریف یا زریع

ان سب کو محفوظ حالت میں لکھ کر بیٹھ کر تہنی کر لو۔ پھر غلیص کر کے بمطابق ایکجا اسلم

ترفع حرفی دوم بعد از آن چه حرف برآمد پس آن کو اساس مان که نظائر قائم کرده اند نظائر

لا جمل کبیر کر کے انہیں جمل صغیر سے لادو اور پانچ بی طرح دو۔

الحمد للہ ایک بکے تو اچھی ہو۔

دو بچیں تو فصل ذرا نرم ہی رہے۔

اگر تین بجیں تو فصل نہ اچھی ہو اور نہ ہی بری یعنی درمیانی ہے۔

اگر چاہو بچیں تو نفل کا سخت نقصان ہو اور خسارہ اٹھانا پڑے۔

اگر یا نچ کچیں تو فصل نہایت بہتر بن سکرے ایسی پہلے چند سال میں نہ ہوئی ہو۔

مثال ۱: کرم علی بن زینب کی بی بی نے ۱۰۳۷ھ کو بروز چہار شنبہ

باعت زیر سوال کا آئندہ فصل زائد زرع اچھی سوگی ماری؛ طالع وقت زنجانی خنتری

سال رواں ہے استخارج کا تو۔ انور تھا۔

جواب: امور معلومہ را کہ مہاراجہ نے فرمایا ہے

۱۲۱) جمادی الاول ۱۳۴۳ هـ (۳۱) چهارشنبه

(۴) زمره (۵) زائد مع (۶) ۱۰ ثور



مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ی ن ب ا ب ی ب ز ی ن ج م ا  
د ی ا ل ا د ل غ ش د ج ۵ ا ر ش ن ب ۵ ز ۵ ر ۵ ز ا  
ی د ر ب ی ع ی ش و ر

مرحلہ دوم۔ تخلص۔ ک ر م ع ل ی ب ن ز ی ن ا د و غ ش ۵ ش

مرحلہ سوم۔ ترفع حرفی۔ م خ ف ر ع ن د ص ک ز ۵ ح ی ا ذ ط ظ

مرحلہ چہارم۔ تفرار۔ م ت ق ص ن ع ح ر ط ۵ ن د ل ح ط ک ز

مرحلہ پنجم۔ جمل کبیر: ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۸۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۲۰

۳۳۲۵ + ۴۰ + ۸۰ + ۳۰۰ + ۶۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۴۰

مرحلہ ششم۔ ۳۰۱ + ۳۰۳ + ۳۰۳ + ۳۰۳ + ۳۰۱

مرحلہ ہفتم۔ طرح پنجگانہ: ۵ ÷ ۲ = ۲ باقی ۱

بعد سمعہ خیر سے جواب برآمد ہو کہ کرم علی بن زینب بی بی کی فضل زادہ دین

۱۲۰۰ کو سخت ترین نقصان پہنچے گا اور اسے سخت خوار و خوار پڑے گا۔

سوال طبعی۔ میرے مکان میں دفینہ ہے یا نہیں؟

جواب۔ امور معلوم۔ ۱۔ نام سائل و دو سوال۔

۲۔ نام یوم سوال۔ ۳۔ نام ساعت سوال۔ ۴۔ نام تاریخ وقت

۵۔ نام منزل قمر۔ ۶۔ نام یزید شمس۔ ۷۔ نام مکان یعنی پیدائش

ان سب کو نکالتے ہوئے کلمہ کر بسط حرفی کرو۔ اس کے بعد تخلص کر کے مطابق ابجد اعظم

عمل کبیر کرو۔ پھر جواب برآمد ہوں ان کو مطابق ابجد اعظم بسط عددی کرو۔ بسط عددی سے

جواب برآمد ہو اسے پھر تخلص کرو جو برآمد ہو اسے مطابق ابجد اعظم بسط مخوفی کرو جو برآمد ہو

اس کی تخلص کر کے مطابق ابجد اعظم ترفع حرفی کرو اور اس کا جو نتیجہ برآمد ہو اس کا

مطابق ابجد اعظم عمل کبیر کرو اور پھر جمل صغیر میں لاؤ اور دو پر تقسیم کرو۔ اگر ایک

باقی بچے تو دفینہ ہے درہ نہیں۔

اگر ایک استخراج ہو تو پھر چار پر تقسیم کرو۔ اب اگر پھر ایک استخراج ہو تو مکان میں

دفینہ ایسے مقام پر ہے جس پر آگ جلتی رہتی ہو اگر دوبارہ باقی بچیں تو ڈرائنگ روم یا سپینگ روم

یعنی نشست و برخاست کے کمرے میں یا خواب گاہ میں اور اگر تین باقی بچیں تو کسی ایسی

جگہ پر جو پانی سے تعلق رکھتی ہے مثلاً غسل خانہ وغیرہ اور اگر چار باقی بچیں تو یا گودام میں

ہے یا پھر جائے بول و ہزار (ٹٹی) میں ہے۔

مثال۔ منور علی بن حسین بی بی نے ۴ فروری ۱۹۵۴ بروز یکشنبہ ساعت مرتب سوال

کیا کہ اس کے مکان مبارک منزل میں مومنی روڈ لاہور میں اس کی متوفیہ والدہ نے بردایت

ہمیشہ اش کہیں چار یا پانچ ہزار کی رقم دفن کی تھی جو وہ بتلائے بغیر سی فوت ہو گئی۔ لہذا کیا یہ

بات سچ بھی ہے یا نہیں؟ اگر سچ ہے تو دفینہ کدہ کس جگہ ہے۔

جواب۔ امور معلوم۔ ۱۔ منور علی بن حسین بی بی

۲۔ یکشنبہ ۱۳۔ مرتب ۶ جولائی ۵۰۔ شرفین ۵۰۔ دو

۴۔ مبارک منزل مومنی روڈ لاہور

مرحلہ اول۔ بسط حرفی۔ م ن و ر ع ی ب ن ز ی ن ب ا ب ی ب ز ی ن ج م ا

ی ک ش ن ب ۵ م ر ی ن د ج و ن ز ا ش ر ط ی ن و ل و م ب ا ر ک م

ن ز ل م و د ن ی ر و و ل ا ۵ و ر

مرحلہ دوم۔ تخلص اول۔ م ن و ر ع ل ی ب ن ز ی ن ج م ا ش ۵ ش

ط و

مرحلہ سوم۔ جمل کبیر اول۔ ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۸۰۰ + ۳۰ + ۲۰ + ۲۰

۳۳۲۵ + ۴۰ + ۸۰ + ۳۰۰ + ۶۰ + ۶۰۰ + ۹۰ + ۴۰

مرحلہ چہارم۔ بسط عددی۔ اربعہ الف اثنیۃ مائۃ سدسون ثلاثہ



مرحلہ پنجم - بسط حرفی - اربع ال ف ا ث ن ا م ا ت س د س  
د ن ث ل ا ث ۵

مرحلہ ششم - تخلص ثانی - اربع ال ف ا ث ن م ت س د س

مرحلہ ہفتم - بسط ملفوظی - الف را با عین حا لام فا ثا نون میم تا  
سین دال داد

مرحلہ ششم - بسط حرفی - ال ف را ب ا ع ی ن ہ ال ا م ف ا ث  
ان دن م ی م س ی ن دال داد

مرحلہ نہم - تخلص ثالث - ال ف ر ب ع ی ن ہ م ث د س د

مرحلہ دہم - ترفع حرفی - ہ ع ش خ و ر ن ص ط ف ظ ی ق ح

مرحلہ یازدہم - حمل کثیر ثانی ۲ + ۴۰۰ + ۶ + ۹۰۰ + ۹ + ۸۰۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰

$$۳۳۸۵ = ۵۰۰ + ۱۰۰ + ۱۰ + ۳۰۰ + ۵$$

مرحلہ دوازہم - حمل صغیر ۵ + ۸ + ۳ + ۳ + ۱۹ + ۹ = ۱۰۰ + ۱

جواب - مستحصلہ خفیہ سے آیا کہ دینہ ضرور ہے اب یعنی طاق عدد

کو چار پر تقسیم کیا تو ایک ہی باقی بچا لہذا اسے کہا گیا کہ مستحصلہ خفیہ جفریہ

جواب دیتے ہیں کہ روپیہ آگ سے قریب کسی جگہ گاڑا ہوا ہے چنانچہ جب بعد

ازاں باورچی خانہ میں چولہا اکھاڑا گیا تو نیچے سے ایک مٹی کے برتن میں رکھا ہوا

روپیہ نکل آیا -

## باب ۵

ابجداری کے مسائل کی اولاً محبوبہ بنتیہ محال

اور

حصول خبلا کا استخراج

سوال نمبر ۱ - حمل ہے یا نہیں ؟

جواب - امور معلومہ :- ۱، نام سائل والدہ سائل

(۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

ان سب کا بسط حرفی کر کے حمل کبیر بمطابق ابجداری کر کے بعد ازاں جو اعداد

حاصل ہوں ان کا بسط عددی کر کے تخلص کر کے اور پھر بمطابق ابجداری ترفع

حرفی دسے کر ایک دفعہ اور حمل کبیر بمطابق ابجداری کر کے اور جو حاصل ہووے

اسے حمل صغیر میں لائے اور دو پر تقسیم کر دے

اگر ایک باقی بچے تو حمل نہیں ہے اور اگر دو باقی بچیں تو حمل ہے

مثال :- ڈاکٹر عبدالقوی نعمان کی اہلیہ اپنی چھوٹی ہمیشہ کو لیکر آئیں دن یکشنبہ کا تھا

اور ساعت بعد از غروب آفتاب یعنی شب یکشنبہ کی قمر کی تھی ہمیشہ موصوفہ

زگس بنت نیاز بی بی نے سوال کیا - مجھے حمل ہے یا نہیں ؟

جواب - امور معلومہ :- ۱، سائلہ زگس بنت نیاز بی بی (۲) یکشنبہ (۳) شمس



مرحلہ اول - بسط حرفی . ن ر ک س ب ن ت ن ی ا ن ب ی ب  
ی ی ک ش ن ب ہ ق م ر

مرحلہ دوم - جمل کبیر -  $۲۰ + ۲۰ + ۵۰۰ + ۲۰ + ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۲۰۰ + ۲ + ۲۰$

$+ ۴۰۰ + ۴ + ۸۰۰ + ۲۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۲ + ۲ + ۸۰۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱$

$$۴۲۵۶ = ۲$$

مرحلہ سوم - بسط عدد سبع الف اثنایہ خمسون سدس س ب ع ا ل ف

ا ث ن م ا ت خ م س د ن س د س .

مرحلہ چہارم - تخلص - س ب ع ا ل ف ث ن م ت خ د ر

مرحلہ پنجم - ترفع حرفی . ق ز ہ ر ث ا ک ج ح س ط خ ظ

مرحلہ ششم - جمل کبیر ثانی -  $۸۰ + ۵۰ + ۲۰۰ + ۱ + ۲۰۰ + ۲ + ۴ + ۹۰۰ + ۴۰۰$

$$۲۹۹۹ = ۹ + ۲۰ + ۳۰ + ۶۰۰$$

مرحلہ ہفتم - جمل صغیر  $۲۹ = ۲ + ۹ + ۹ + ۹$  کا جمل صغیر  $۱۱ = ۲ + ۹$  کا جمل صغیر  $۱ + ۱ = ۲$

مرحلہ ہشتم - طرح ددگانہ -  $۲ \div ۲ = ۱$  پورا تقسیم ہوا . بالفاظ دیگر دو بچے لہذا

مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ جمل ہے .

سوال نمبر ۳: حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی ؟

جواب - امور معلوم مطابق سوال نمبر ۱ اور عمل بھی مرحلہ ششم تک بمطابق

جواب سوال نمبر ۱ ہوگا یعنی جب جمل کبیر ثانی برآمد ہوا تو اسے تین پڑچ دی

ایک باقی بچے تو لڑکا ہوگا - دد باقی بچیں تو لڑکی ہوگی .

تین باقی بچیں تو حاصل ساقط ہو جائے گا یا لڑکا پیدا ہو کر مر جائے گا .

مثال - سوال نمبر ۱ کے جواب کی مثالیں مرحلہ ششم پر جمل کبیر ثانی ۲۹۹۹ برآمد ہوا

اب اسے تین پر تقسیم کیا تو دد باقی بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ لڑکی ہوگی .

سوال نمبر ۲: اولاد نہ پیدا ہونے میں نقص مرد کا ہے یا عورت کا ؟

جواب - امور معلوم - (۱) نام مرد مع والدہ (۲) نام عورت مع والدہ

(۳) یوم سوال (۴) ساعت سوال

ان چاروں کا بسط حرفی کر کے بمطابق ابجد اربعی جمل کبیر کرے . پھر بسط تضعیف

کرے جو برآمد ہوا اسے بسط ملفوظی کر کے تخلص کرے اور پھر ترفع طبعی بمطابق ابجد اربعی

کرے بعد جو برآمد ہوا اس کا جمل کبیر کرے اور نو پر تقسیم کرے اگر جفت عدد باقی بچے تو مرد کا

نقص ہے یعنی وہ عاقر ہے اور اگر طاق عدد باقی بچے تو نقص عورت کا ہے یعنی وہ بانجھ ہے

مثال :- جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں بحسب النساء بیگم نے سوال کیا کہ ان کی ہمیشہ

حسن افزائی میں کچھ نقص ہے یا ان کے بہنوئی حسین الدین میں کچھ فرق ہے کہ ان

کے ہاں اولاد نہیں ہوتی .

جواب - امور معلوم :- (۱) حسن افزا در نسبت حوا

(۲) حسین الدین بن حوا

(۳) جمعہ (۴) زہرہ

مرحلہ اول :- بسط حرفی . ح س ن ا ف ر د ز ب ن ت ح و ا ح س ی ن ا

ل د ی ن ب ن ح و ا ح م ع ہ ز ہ ر ہ (اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو حوا لکھیں)

مرحلہ دوم :-  $۵۰ + ۲۰ + ۴۰۰ + ۵۰ + ۱ + ۲۰ + ۶۰۰ + ۱ + ۱۰۰ + ۲ + ۱۰۰ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰ + ۵۰۰$

$+ ۲۰ + ۸۰۰ + ۲۰ + ۲ + ۸ + ۱۰۰ + ۱ + ۲۰ + ۲ + ۶۰۰ + ۵۰ + ۱ + ۱۰ + ۵۰$

$$۶۸۲۲ = ۴ + ۲ + ۴ + ۹۰۰ + ۴ + ۴ + ۸۰۰ + ۱ + ۱۰ + ۵۰$$

مرحلہ سوم :- بسط تضعیف -  $۱۳۶۲۸ = ۲ + ۲۸۲۲$

مرحلہ چہارم :- بسط ملفوظی - ثلاثہ عشرہ الف سدس مائة اربعون ثمن دثل ا ت ہ

ع ش ر ہ ا ل ف س د س م ا ت ا ر ب ع و ن ث م ن

مرحلہ پنجم :- تخلص - ث ل ا ہ ع ش ر ف س د م ت ب ن















مرحلہ پنجم : طرح ہفت گز  $۳۷۸ \div ۷ = ۵۴$  ۵۴۵ خازح قسمت باقی  
قسمت ۳ یعنی روز دوشنبہ

۲۔ مرحلہ سوم : ترفع حرفی طرخ رمض فظ ع زح من ادت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم : حروف آتش فظ ا ح ق ن

مرحلہ پنجم : جمل کبیر  $۸۳۶ = ۲۰ + ۷۰۰ + ۸۰ + ۱ + ۹ + ۵$

مرحلہ ششم : جمل صغیر  $۸ = ۱ + ۷$  یعنی ۸ ماہ

۳۔ مرحلہ سوم : ترفع حرفی طرخ رمض فظ ع زح من ادت ج ک ق ن

مرحلہ چہارم : اسس طرخ رمض فظ ع زح من ادت

ج ک ق ن

نظیرہ بق م ر ا ل ت ث ن ف دض

ک ظ غ د خ ز

مرحلہ پنجم : جمل کبیر  $۵۰۰ + ۱۰۰ + ۱ + ۳ + ۷۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰$

$+ ۹ + ۲۰۰ + ۶۰ + ۱۰ + ۱۰۰۰ + ۲۰ + ۲۰۰$

$۳۸۲۳ = ۹۰۰ + ۲۰ + ۸ + ۳$

مرحلہ ششم : جمل صغیر  $۸ = ۱ + ۷$  یعنی ۸ ماہ

پس مستحصلہ خفیہ کے مطابق مکمل جواب حاصل ہوا کہ عرصہ

۸ ماہ کے بعد بروز دوشنبہ عین مرضی کے مطابق خبر ملے گی کہ سال کا بیٹا

مطلوبہ ملازمت پزیر ہو گیا ہے اور ایسا ہی ہوا ہے۔

## باب

### ابجد الفخ کے ذریعہ سوال الامتعلقہ تحت امراض

جسمانی و روحانی کیفیات گرنختہ گم شدہ و مسرتہ کے جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱ : مریض کو شفا ہوگی یا نہیں ؟

جواب : امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ (۲) نام یوم سوال

(۳) نام ساعت (۴) منزل قری

ان سب کو لکھ کر بسط حرفی کر لیں۔ پھر تخلیص کر کے بمطابق ابجد الفخ ترفع حرفی

کریں اور جو حروف حاصل ہوں ان کا جمل کبیر و صغیر حاصل کریں بمطابق ابجد

الفخ کے بعد ازاں تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو مریض کو جلد شفا ہوگی۔ دو باقی بچیں تو مریض اس مرض سے مرے گا۔

تین باقی بچیں تو مریض مدت دراز تک بیمار رہ کر شفا پائے گا۔

مثال : قنبر علی بن ام کلثوم نے بروز دوشنبہ ساعت مشتری میں سوال کیا کہ وہ

مرض درد گردہ میں مبتلا ہے آیا شفا یاب ہوگا یا نہیں۔ بوقت سوال قمر منزل رشا میں تھا

امور معلومہ (۱) قنبر علی بن ام کلثوم (۲) دوشنبہ (۳) مشتری (۴) رشا

مرحلہ اول : بسط حرفی - ق ن ب ر ع ل ی ب ن ام ک ل ث د م دوش ن







م م م ح ف = 914 = 9 + 8 + 300 + 300 + 300

ی ر ع ل ت = 1422 = 90 + 200 + 300 + 1000 + 2

ر د ر = 2200 = 1000 + 200 + 1000

ع ی ا = 32 = 1 + 3 + 30

ل ن ا = 101 = 1 + 200 + 900

ی ب ع = 803 = 1 + 800 + 2

ب ن ن = 1400 = 200 + 200 + 800

ن ح ه = 288 = 80 + 8 + 200

ز د ق = 43 = 3 + 50 + 20

ی ا س = 43 = 40 + 1 + 2

ن م = 500 = 300 + 200

ب ت = 1200 = 200 + 800

ل = 600 ( = 500 + 50 + 50 + 80 + 50 + 50 )

مرحلہ سوم: بسط منظی = 451 - 914 = 1422 = 2200

ادش ظوض کی زشش در

33 - 1001 - 3003 - 1400 - 288 - 43 - 43

ق ر ا ر ق ب ل ر ح ه ن ق خ ق س

400 - 1200 - 400 - 1 - 400 - 80 - 50 - 1000

ش در

مرحلہ چہارم: تخلص: ادش ظوض کی ی زردق ع ب ل ح ه ن خ ص

مرحلہ پنجم: ترفع اقراری: ق خ ف ک ع ا غ ذ ی ن ط و ر ب ض ث ل ت ه

مرحلہ ششم: جبل کبیر ثانی = 3 + 40 + 9 + 900 + 30 + 1 + 200 + 2 + 200 + 5

50 + 1000 + 800 + 100 + 100 + 200 + 90 + 80 = 2195

مرحلہ ہفتم: طرح نوگانہ = 2195 ÷ 2 = خارج قسمت 1097 باقی 1

لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ گریختہ زندہ ہے۔

سوال نمبر ۴ :- گریختہ لس طرف کیا ہے؟

جواب :- امور معلوم :- وہ تمام جو سوال ۳ کے جواب کیلئے مطلوب ہیں تخلص کے

بعد بجائے ترفع اقراری کے مطابق ابجد الیق ترفع حرئی کریں اور بعد

اس کے جبل کبیر کے ۹ پر تقسیم کر دیں۔

و ایک باقی بچے تو مشرق میں و اگر دو باقی بچیں تو شمال مشرق میں

و اگر تین باقی بچیں تو شمال میں و اگر چار باقی بچیں تو شمال مغرب میں

و اگر پانچ باقی بچیں تو مغرب میں و اگر چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب میں

و اگر سات باقی بچیں تو جنوب میں و اگر آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق میں

و اگر نو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو جائے تو گریختہ اسی شہر میں موجود ہے

مثال: حروف تخلص مثال ۳ ل و م ش ظ وض کی ی زردق ع ب ل ح ه ن خ ص

مرحلہ پنجم: ترفع حرئی: ی م ب ح ز ر ق ع ا م غ ذ ک م ش ف ت ز ح ه خ

مرحلہ ششم: جبل کبیر ثانی = 2 + 40 + 9 + 900 + 30 + 1 + 200 + 2 + 200 + 5

30 + 1000 + 800 + 100 + 100 + 200 + 90 + 80 = 2414

مرحلہ ہفتم: طرح نوگانہ = 2414 ÷ 9 = خارج قسمت 268 باقی صفر یا ۰ یعنی مستحصلہ

خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ملازم عمر دین ابھی لاہور میں ہے۔

سوال ۵: گریختہ یا گم شدہ اکیلا ہے یا کوئی اور بھی اس کے ساتھ ہے۔

جواب: امور معلوم: ۱۔ نام سائل و والدہ سائل ۲۔ نام گمشدہ و والدہ ۳۔ نام یوم سوال



۱۴ نام ساعت سوال (۵)، مقام سوال - ان سب کو بطلانی جواب ماقبل ۱۲ مرحلہ ششم تک استخراج کرو اور جو حمل کبیر ثانی حاصل ہو اسے دو پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک باقی بچے تو گر نختہ یا کم شدہ اکیلا ہے اور اگر دو باقی بچیں یا پورا پورا تقسیم ہو تو گر نختہ کے ساتھ کوئی اور بھی ہے۔

مثال: مثال جواب میں حمل کبیر ثانی ۴۶۱۴ برآمد ہوا دو پر تقسیم کیا تو ایک باقی بچا۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ کم شدہ گر نختہ اکیلا ہے۔

سوال ۱۵: مال مردۃ ضائع تو نہیں ہو چکا ہے

جواب امور معلوم ۱۰ نام سائل و والدہ سائل ۱۲، ساعت سوال ۱۳، یوم سوال ۱۴، مقام سوال - ان سب کو بطلانی حریفی کر کے تخلیص کر لیں۔ بعد ازاں بطلانی ایکبہ ایقغ ترفع حریفی کر کے حمل کبیر میں لا کر حمل صغیر نکالیں اور تین پر تقسیم کر دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مال ساری کے پاس ہے ضائع نہیں ہوا۔ دو باقی بچیں تو مال کم خرد ہوا ہو چکا ہے۔ تین باقی بچیں تو مال کا کچھ حصہ باقی ہے اور کچھ حصہ ساری خرد ہو کر چکا ہے مثال: وزیر علی بن عباس نے بوزرۃ شنبہ ساعت مشتری سوال کیا کہ اس کے ہاں چوری ہوئی ہے۔ آیا ساری مال خرد ہو کر چکا ہے یا کچھ باقی ہے۔ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

مرحلہ اول: بطلانی حریفی۔ وزی رع ل ی ب ن ع ب اس ہ س و ش ن ب ہ

م ش ت ر ی د ف ت ر ا ا ی ن ہ ق س م ت ل ا و ر

مرحلہ دوم: تخلیص۔ وزی رع ل ی ب ن اس ہ ش م ت و ف ق

مرحلہ سوم: ترفع حریفی۔ س ع ق ا ذ ش ک ز ج ی ن خ ت ب ن ث م ض غ

مرحلہ چہارم: حمل کبیر ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰ + ۱۱۰۰ + ۱۲۰۰ + ۱۳۰۰ + ۱۴۰۰ + ۱۵۰۰ + ۱۶۰۰ + ۱۷۰۰ + ۱۸۰۰ + ۱۹۰۰ + ۲۰۰۰

۲۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰ + ۱۱۰۰ + ۱۲۰۰ + ۱۳۰۰ + ۱۴۰۰ + ۱۵۰۰ + ۱۶۰۰ + ۱۷۰۰ + ۱۸۰۰ + ۱۹۰۰ + ۲۰۰۰

مرحلہ پنجم: حمل صغیر ۵ = ۱ + ۴

مرحلہ ششم: طرح سہ گانہ ۵ = ۳ = خارج قسمت ۱ باقی ۲ یعنی مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ ساری مال خرد ہو کر چکا ہے۔

سوال نمبر ۱۶: مال کس طرف گیا ہے۔

جواب: امور معلوم بطلانی جواب سوال ۱۲، تخلیص کو بطلانی ایکبہ ایقغ حسب ذیل ترفع طبعی دیں۔

آتش ا ط ف د ہ م ش

باد ی م ص د ت ن ب

آب ق ن ط ز س ث ج ک

خاک غ ح ع خ د ل ر

اس کے بعد جو حروف برآمد ہوں ان کو حمل کبیر میں ۹ پر تقسیم کر دیں۔

و ایک باقی بچے تو مال مشرق کو گیا ہے و دو باقی بچیں تو شمال مشرق کو

و تین باقی بچیں تو شمال کو و چار باقی بچیں تو شمال مغرب کو

و پانچ باقی بچیں تو مغرب کو و چھ باقی بچیں تو جنوب مغرب کی جانب

و سات باقی بچیں تو جنوب کی طرف و آٹھ باقی بچیں تو جنوب مشرق کی طرف

و اور اگر نو باقی بچیں تو مال ابھی اسی شہر میں ہے جہاں سوال کیا گیا ہے۔

مثال: جواب ۱۶ کی مثال میں دیکھیں کہ مال کدھر گیا ہے۔

مرحلہ دوم: تخلیص۔ وزی رع ل ی ب ن اس ہ ش م ت و ف ق

مرحلہ سوم: ترفع طبعی۔ ذض اک ز ج ش م غ و در ل ہ ث ع ی

مرحلہ چہارم: حمل کبیر ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰ + ۱۱۰۰ + ۱۲۰۰ + ۱۳۰۰ + ۱۴۰۰ + ۱۵۰۰ + ۱۶۰۰ + ۱۷۰۰ + ۱۸۰۰ + ۱۹۰۰ + ۲۰۰۰

۲۰۰ + ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰ + ۱۱۰۰ + ۱۲۰۰ + ۱۳۰۰ + ۱۴۰۰ + ۱۵۰۰ + ۱۶۰۰ + ۱۷۰۰ + ۱۸۰۰ + ۱۹۰۰ + ۲۰۰۰



مرحلہ پنجم - طرح نو کا نہ = ۲۵۳۸ ÷ ۹ = ۵۰۴ = ۵۰۴ خارج قسمت باقی قسمت ۲  
مستحصلہ خبر سے جواب برآمد ہوا کہ مال شمال مشرق کی جانب گیا ہے۔

سوال نمبر ۸، مال کتنی دور گیا ہے؟

جواب - امور معلوم مطابق جواب سوال نمبر ۱ اور عمل تمام مطابق مثال جواب صرف  
اگر ۱-۲-۳ باقی بچیں تو ان کو میلوں کی اکائیاں جانیں یعنی اتنے اکائی میل کے اندر  
اندر مال موجود ہے بلکہ اتنے اکائی میل پر گیا ہے اور اگر ۲-۵-۶ باقی ہوں تو اتنی  
دائیاں جانیں اور ۴-۸-۹ ہوں تو اتنے سینکڑے میل کے اندر اندر یا اتنے  
سینکڑے میل کی مسافت پر مال جا پہنچا ہے۔

مثال نمبر ۹ - کی مثال میں طرح نو کا نہ کے بعد دو باقی بچے لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب  
برآمد ہوا کہ مال مقام سوال یعنی دفتر آئینہ قسمت لاہور سے دو میل جانب شمال  
مشرق میں موجود ہے اور ہوا بھی ایسے سارق نے وزیر علی کے زیورات نواحی  
باغبانپورہ کے ایک کنارے پاس اونے پونے فردخت کٹے تھے جو بعد ازاں  
ہمارے نشانہ ہی پر برآمد کر لئے گئے۔

سوال نمبر ۱۰ - مال واپس مل سکے گا یا نہیں؟

جواب - امور معلوم مطابق جواب ۱۰ مرحلہ چہارم تک حمل کبیر نکالنے کے بعد  
چار پر طرح دیں۔ اگر ایک باقی بچے تو مال جلد واپس ملے۔

اگر دو باقی بچیں تو مال تو مل جائے لیکن دیر سے

اگر تین باقی بچیں تو مال بخود بہت دیر سے ملے

اگر چار باقی بچیں تو مال ہرگز نہ ملے۔

مثال جواب سوال نمبر ۱۱ کی مثال میں مرحلہ چہارم حمل کبیر نکالنے پر ۱۰۰ حاصل

ہونے ان کو چار پر طرح دی تو خارج قسمت ۱۰۰۲ ہوئے اور باقی ۲ بچے

لہذا مال واپس تو مل گیا لیکن دیر سے اس کا باعث یہ ہوا کہ سارق نے بہت سی چوریاں  
کی تھیں جن میں وہ ماخوذ ہوا اور ایک سال تک مقدمہ چلا اتنے عرصہ تک مال واپس  
کی تحویل میں بطور مدعا رہا۔ مقدمہ ختم ہونے پر سارق سزا پایا ہوا اور مال وزیر علی کو واپس مل گیا۔

سوال نمبر ۱ - اسم سارق کیسا ہے؟ یعنی چور کا نام کیا ہے؟

جواب - امور معلوم - ۱) نام سائل دو والدہ (۲) نام یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) تاریخ قمری (۷) مقام سوال - سب کو بسط حرفی

کر کے تخلص کر لیں۔ اب گنیں کہ کتنے ہیں جو شمار آئے اس کا حمل صغیر لیں اور ایک عدد

قانون کا جمع کر لیں۔ پس اتنے حروف نام سارق کے ہیں۔ اب حمل صغیر کے عدد کے مطابق

حرف تخلص کو طرح دیتے چلے جائیں اور اس پر چار چار حروف کا حمل کبیر الگ الگ

کر کے ان کا حمل صغیر کر لیں۔ اب یہ حمل صغیر کرنے سے جو اعداد حاصل ہوں۔ ان کو جمع

کر کے پھر ان کا حمل صغیر کر لیں اور دو سے ضرب دیں اور حمل صغیر کریں یہ جو عدد حاصل ہو

اس کے مطابق ابجد ایقغ سے اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ۔ ہزار وغیرہ کے حروف لے

لیں اور ان حروف کو اساس مان کر ابجد ایقغ سے ان کے نظائر حاصل

کر لیں چور یا سارق کا نام نکل آئے۔

مثال - وزیر علی بن عباس نے چور کا نام بھی پوچھا تو اس کے جواب میں

مندرجہ ذیل عمل کیا گیا۔

امور معلوم - ۱) وزیر علی بن عباس (۲) سہ شنبہ (۳) مشتری (۴) ۹ ثور (۵) ثریا

۶ جمادی الاول ۳۴۳ھ (۷) دفتر آئینہ قسمت لاہور

اب ساتھ ساتھ (۱) امور معلوم کو بسط حرفی کیا تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔

مرحلہ اول

۱) نام سائل دو والدہ - وزیر علی بن عباس



## باب

ابجد اخرط کے ذریعہ مسائل سوالات متعلقہ کیفیات از دوا

شرکت کو الف غالب مغلوب کے جواب کا استخراج

سوال نمبر ۱: میری شادی ہوگی یا نہیں؟

جواب: امور معلومہ - ۱، نام سائل والدہ سائل ۱۲، یوم سوال

۳، ساعت سوال ۴، طالع وقت

ان سب کو بسط حرفی کر کے بعد از تخلص ترفع حرفی بمطابق اخرط کریں جو  
حروف برآمد ہوں انکو بمطابق ابجد اخرط حمل کبیر و صغیر کریں اور رد پر طرح دیں۔  
ایک باقی بچے تو ہوگی اور رد باقی بچیں یا پورا تقسیم ہو تو نہیں ہوگی۔

مثال: کنیز فقہ بنت زنیب خاتون نے یکشنبہ کے دن مشتری کی ساعت میں سوال  
کیا کہ آیا اس کی شادی ہوگی یا نہیں؟ طالع وقت ۱۵ درجہ سرطان تھا۔

امور معلومہ: ۱، کنیز فقہ بنت زنیب خاتون ۲، یکشنبہ ۳، مشتری ۴، ۱۵ سرطان یا ہی سرطان  
مرحلہ اول: بسط حرفی: کن ی ز ف ض ہ بن ت ن ر ی ن ب خ ات دن ی ک

شن بن ہ م ش ت ر ی ہ ی س ر ط ان

مرحلہ دوم: تخلص: کن ی ز ف ض ہ بن ت ن ر ی ہ ی س ر ط ان

۲، نام یوم سوال س ہ ش ن ب، ہ

۳، نام ساعت سوال م ش ت ر ی

۴، طالع وقت ط ت در

۵، منزل قمری ت ر ی ۱

۶، تاریخ قمری دج م اوی ال ادل غ ش ع ج

۷، مقام سوال دفت ر ان ہ ق س م ت ل اد در

مرحلہ دوم: تخلص: وزی ر ع ل ی بن اس ہ ش م ت ج د غ ط ث ف ق

اب ان کو شمار کیا تو ۲۱ ہوئے۔ ۲۱ کا حمل صغیر ۳ ہوا اور ایک قانون کا جمع کیا  
تو چار ہوئے۔ لہذا چار پر طرح دی۔

وزی ر ع ل ی بن اس ہ ش م ت ج د غ ط ث ف ق

حمل کبیر ۱۰۴۲ ۱۹۳۰ ۸۴۱ ۱۰۹۰ ۱۱۸ ۳

حمل صغیر ۱ ۴ ۲ ۱ ۱ ۳

حمل صغیر کل = ۱ + ۲ + ۱ + ۱ + ۳ + ۳ = ۱۱ یعنی ۱۱ = ۱ + ۲

عمل غرب: ۱۰۴۲ × ۵ = ۵۲۱۰ کا حمل صغیر ۱ یعنی صرف ۱ برآمد ہوا جس کی دہائی مطابق  
ابجد الفخ فن ہے سینکڑہ ت ہے اور ہزار ۲ ہے پس سطر اساس واض ت  
ر حاصل ہوئی جس کے تقارر س ل ط و بمطابق ابجد الفخ ہیں لہذا مستعد تخلص  
سے چھ کا نام سطر برآمد ہوا جو بعد ازاں مال کی برآمدگی پر درست ثابت ہوا  
سطر سلطان نام ڈاکو کا عرف عام تھا جس نے اواخر ۱۹۵۲ء میں چوری اور  
ڈاکہ کی واردات سے نو اسی لاہور میں قیامت صغریٰ برپا کر دی تھی۔



مرحلہ سوم : ترغ حرنی ۵۰ ب ح ط ن ف ث خ د س ح ت ر ح ا م ن ط ق

مرحلہ چہارم : جل کبیر - ۵۰۰ + ۹۰ + ۳۰ + ۲ + ۸۰ + ۴۰ + ۶۰۰ + ۱۰۰ + ۸۰۰ + ۲۰۰

$$۲۰۰۰ = ۵ + ۳۰ + ۶۰ + ۱۰ + ۴۰ + ۲۰$$

مرحلہ پنجم : جل صغیر ۴ = ۲ + ۲ = ۱۶ کا جل صغیر ۶ + ۱ = ۷

مرحلہ ششم : طرح دو گانہ ۴ = ۲ = ۳ خارج قسمت باقی یکا ایک

لہذا مستحقہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ " شادی ضرور ہوگی "

سوال نمبر ۲ : شادی کب ہوگی ؟

جواب : امور معلوم مطابق جواب سوال ۱۱ اور جل صغیر برآمد ہوا اس کو اسی عدد سے

ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کر دیں ۔

۲۱ - ۳۰ یا ۴۰ باقی بچیں تو اتنے سال لگیں گے ۔

۲۰ - ۸۰ یا ۹۰ باقی بچیں تو اتنے ماہ لگیں گے ۔

اور اگر ۵ باقی بچیں تو پانچ ہفتے زیادہ سے زیادہ سمجھیں ۔

مثال : مثال جواب نمبر ۱۱ میں جل صغیر ۷ نکلا اسے ۷ سے ضرب دیا تو ۴۹ ہوئے

اب انہیں ۹ پر طرح دی تو چار باقی بچے پس مستحقہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا

کہ چار سال تک شادی ہوگی ۔

سوال نمبر ۳ : نکاح عورت سے شادی کب کی جاوے یا نہ ؟

جواب : امور معلوم - ۱. نام سائل و والدہ سائل ۲. نام عورت و والدہ عورت

۳. یوم سوال ۴. ساعت سوال ۵. طالع وقت

ان سب کو بسط حرنی کر لیں پھر تخلص کر کے مطابق ابجد اخر طر ترغ زواجی دیں بعد

ازان جل کبیر مطابق ابجد اخر طر کو کر کے تی پر تقسیم کر دیں ۔

لے ہو تو یہاں مرد اور اس کی ماں کا نام رکھ لیں

ایک باقی بچے تو عورت یا مرد مذکور سے شادی اچھی نہیں ہے جس کی اس سے

شادی ہوگی چند روز بعد مر جائے گا یا بوجہ ناچاقی طلاق ہو جائے گی ۔

اگر دو باقی بچیں تو شادی نہایت نیک و سعد ہے ۔

اگر تین باقی بچیں تو تین ماہ تک شادی کرنا اچھا نہیں اس کے بعد

کی جائے تو نیک و سعد ہے ۔

مثال : محمد شکیل بن محبوب بلیم نے سوال کیا کہ وہ جمیلہ بنت رضیہ سے شادی

کرے یا نہیں ؟ دن دوشنبہ - ساعت مشتری کی اور طالع وقت

نہ بجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۲۱ ثور نکلا ۔

امور معلوم - ۱. محمد شکیل بن محبوب بلیم ۲. جمیلہ بنت رضیہ ۳. دوشنبہ ۴. مشتری

۵. ۲۱ ثور یا اک ثور

مرحلہ اول : بسط حرنی م ح م د ش ک ی ل ب ن م ح ب د ب ی گ م ن ح م ی ل ہ

ب ن ت ر ع ی ہ د د ش ن ب ہ م ش ت ر ی اک ث در

مرحلہ دوم : تخلص - م ح د ش ک ی ل ب ن و ح ہ ت ر ش ت

مرحلہ سوم : ترغ زواجی - ز ق ل ی ذ ض ر ط م ش س ف م ع ن ب غ

مرحلہ چہارم : ۳ + ۵ + ۲۰ + ۳۰ + ۴۰۰ + ۶۰ + ۵۰ + ۲ + ۲۰۰ + ۹ + ۴۰ +

$$۳۰۳۱ = ۹۰۰ + ۹۰ + ۸۰ + ۱۰ + ۸۰$$

مرحلہ پنجم : طرح دو گانہ ۳۰۳۱ = ۳ = ۱۰۱۰ خارج قسمت باقی ایک بچا لہذا مستحقہ

خفیہ سے جواب ملا کہ محمد شکیل بن محبوب بلیم کی شادی جمیلہ بنت رضیہ سے اچھی نہیں یا خیر جانی ہو ؟

سوال نمبر ۴ : نکاح مرد و زن کا آپس میں نباہ ہو گا یا نہیں ؟

جواب : امور معلوم - ۱. نام مرد و والدہ مرد ۲. نام عورت و والدہ عورت ۔

۳. یوم سوال ۴. ساعت سوال ۵. منزل قمری سوال ۶. طالع وقت







امور معلومہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کر کے تخلص کرے اور امور معلومہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶ کو الگ بسط حرفی کرے اور پھر تخلص کرے۔ بعد ازاں دونوں کا الگ الگ بمطابق ابجد حروف جمع کبیر حاصل کر کے الگ بسط ملفوظی کرے اور بسط حرفی کر کے پھر تخلص کر لیں اور ان میں سے حروف آتش بمطابق ابجد حروف حسب ذیل الگ الگ کر کے ان آتش حروف کو الگ الگ بمطابق ابجد حروف جمع کبیر کر کے جمع صغیر کر لیں اور جدول تعلقات زن و شوہر میں نتیجہ ملاحظہ کر لیں۔

تقسیم عناصر بمطابق ابجد حروف

آتش: اق ش ح ن ط ز  
آب: ز ت ل م خ ه غ  
ہوا: ح و ع ر ب ک س  
خاک: ط د ی ت س ث م  
جدول تعلقات زن و شوہر

جمع صغیر مرد جمع صغیر زن

شمارہ	جمع صغیر مرد	جمع صغیر زن
۱	۱	۱
۲	۱	۲
۳	۱	۳
۴	۱	۴
۵	۱	۵
۶	۱	۶
۷	۱	۷
۸	۱	۸
۹	۱	۹
۱۰	۲	۱۰

جمع صغیر مرد جمع صغیر زن

شمارہ

۱	۲	۳
۲	۲	۴
۳	۲	۵
۴	۲	۶
۵	۲	۷
۶	۲	۸
۷	۲	۹
۸	۳	۱۰
۹	۳	۱۱
۱۰	۳	۱۲
۱۱	۳	۱۳
۱۲	۳	۱۴
۱۳	۳	۱۵
۱۴	۳	۱۶
۱۵	۳	۱۷
۱۶	۳	۱۸
۱۷	۳	۱۹
۱۸	۳	۲۰
۱۹	۳	۲۱
۲۰	۳	۲۲
۲۱	۳	۲۳
۲۲	۳	۲۴
۲۳	۳	۲۵
۲۴	۳	۲۶
۲۵	۳	۲۷
۲۶	۳	۲۸
۲۷	۳	۲۹
۲۸	۳	۳۰
۲۹	۳	۳۱
۳۰	۳	۳۲
۳۱	۳	۳۳
۳۲	۳	۳۴
۳۳	۳	۳۵
۳۴	۳	۳۶
۳۵	۳	۳۷
۳۶	۳	۳۸
۳۷	۳	۳۹
۳۸	۳	۴۰
۳۹	۳	۴۱
۴۰	۳	۴۲
۴۱	۳	۴۳
۴۲	۳	۴۴
۴۳	۳	۴۵
۴۴	۳	۴۶
۴۵	۳	۴۷
۴۶	۳	۴۸
۴۷	۳	۴۹
۴۸	۳	۵۰
۴۹	۳	۵۱
۵۰	۳	۵۲
۵۱	۳	۵۳
۵۲	۳	۵۴
۵۳	۳	۵۵
۵۴	۳	۵۶
۵۵	۳	۵۷
۵۶	۳	۵۸
۵۷	۳	۵۹
۵۸	۳	۶۰
۵۹	۳	۶۱
۶۰	۳	۶۲
۶۱	۳	۶۳
۶۲	۳	۶۴
۶۳	۳	۶۵
۶۴	۳	۶۶
۶۵	۳	۶۷
۶۶	۳	۶۸
۶۷	۳	۶۹
۶۸	۳	۷۰
۶۹	۳	۷۱
۷۰	۳	۷۲
۷۱	۳	۷۳
۷۲	۳	۷۴
۷۳	۳	۷۵
۷۴	۳	۷۶
۷۵	۳	۷۷
۷۶	۳	۷۸
۷۷	۳	۷۹
۷۸	۳	۸۰
۷۹	۳	۸۱
۸۰	۳	۸۲
۸۱	۳	۸۳
۸۲	۳	۸۴
۸۳	۳	۸۵
۸۴	۳	۸۶
۸۵	۳	۸۷
۸۶	۳	۸۸
۸۷	۳	۸۹
۸۸	۳	۹۰
۸۹	۳	۹۱
۹۰	۳	۹۲
۹۱	۳	۹۳
۹۲	۳	۹۴
۹۳	۳	۹۵
۹۴	۳	۹۶
۹۵	۳	۹۷
۹۶	۳	۹۸
۹۷	۳	۹۹
۹۸	۳	۱۰۰
۹۹	۳	۱۰۱
۱۰۰	۳	۱۰۲
۱۰۱	۳	۱۰۳
۱۰۲	۳	۱۰۴
۱۰۳	۳	۱۰۵
۱۰۴	۳	۱۰۶
۱۰۵	۳	۱۰۷
۱۰۶	۳	۱۰۸
۱۰۷	۳	۱۰۹
۱۰۸	۳	۱۱۰
۱۰۹	۳	۱۱۱
۱۱۰	۳	۱۱۲
۱۱۱	۳	۱۱۳
۱۱۲	۳	۱۱۴
۱۱۳	۳	۱۱۵
۱۱۴	۳	۱۱۶
۱۱۵	۳	۱۱۷
۱۱۶	۳	۱۱۸
۱۱۷	۳	۱۱۹
۱۱۸	۳	۱۲۰
۱۱۹	۳	۱۲۱
۱۲۰	۳	۱۲۲
۱۲۱	۳	۱۲۳
۱۲۲	۳	۱۲۴
۱۲۳	۳	۱۲۵
۱۲۴	۳	۱۲۶
۱۲۵	۳	۱۲۷
۱۲۶	۳	۱۲۸
۱۲۷	۳	۱۲۹
۱۲۸	۳	۱۳۰
۱۲۹	۳	۱۳۱
۱۳۰	۳	۱۳۲
۱۳۱	۳	۱۳۳
۱۳۲	۳	۱۳۴
۱۳۳	۳	۱۳۵
۱۳۴	۳	۱۳۶
۱۳۵	۳	۱۳۷
۱۳۶	۳	۱۳۸
۱۳۷	۳	۱۳۹
۱۳۸	۳	۱۴۰
۱۳۹	۳	۱۴۱
۱۴۰	۳	۱۴۲
۱۴۱	۳	۱۴۳
۱۴۲	۳	۱۴۴
۱۴۳	۳	۱۴۵
۱۴۴	۳	۱۴۶
۱۴۵	۳	۱۴۷
۱۴۶	۳	۱۴۸
۱۴۷	۳	۱۴۹
۱۴۸	۳	۱۵۰
۱۴۹	۳	۱۵۱
۱۵۰	۳	۱۵۲
۱۵۱	۳	۱۵۳
۱۵۲	۳	۱۵۴
۱۵۳	۳	۱۵۵
۱۵۴	۳	۱۵۶
۱۵۵	۳	۱۵۷
۱۵۶	۳	۱۵۸
۱۵۷	۳	۱۵۹
۱۵۸	۳	۱۶۰
۱۵۹	۳	۱۶۱
۱۶۰	۳	۱۶۲
۱۶۱	۳	۱۶۳
۱۶۲	۳	۱۶۴
۱۶۳	۳	۱۶۵
۱۶۴	۳	۱۶۶
۱۶۵	۳	۱۶۷
۱۶۶	۳	۱۶۸
۱۶۷	۳	۱۶۹
۱۶۸	۳	۱۷۰
۱۶۹	۳	۱۷۱
۱۷۰	۳	۱۷۲
۱۷۱	۳	۱۷۳
۱۷۲	۳	۱۷۴
۱۷۳	۳	۱۷۵
۱۷۴	۳	۱۷۶
۱۷۵	۳	۱۷۷
۱۷۶	۳	۱۷۸
۱۷۷	۳	۱۷۹
۱۷۸	۳	۱۸۰
۱۷۹	۳	۱۸۱
۱۸۰	۳	۱۸۲
۱۸۱	۳	۱۸۳
۱۸۲	۳	۱۸۴
۱۸۳	۳	۱۸۵
۱۸۴	۳	۱۸۶
۱۸۵	۳	۱۸۷
۱۸۶	۳	۱۸۸
۱۸۷	۳	۱۸۹
۱۸۸	۳	۱۹۰
۱۸۹	۳	۱۹۱
۱۹۰	۳	۱۹۲
۱۹۱	۳	۱۹۳
۱۹۲	۳	۱۹۴
۱۹۳	۳	۱۹۵
۱۹۴	۳	۱۹۶
۱۹۵	۳	۱۹۷
۱۹۶	۳	۱۹۸
۱۹۷	۳	۱۹۹
۱۹۸	۳	۲۰۰
۱۹۹	۳	۲۰۱
۲۰۰	۳	۲۰۲
۲۰۱	۳	۲۰۳
۲۰۲	۳	۲۰۴
۲۰۳	۳	۲۰۵
۲۰۴	۳	۲۰۶
۲۰۵	۳	۲۰۷
۲۰۶	۳	۲۰۸
۲۰۷	۳	۲۰۹
۲۰۸	۳	۲۱۰
۲۰۹	۳	۲۱۱
۲۱۰	۳	۲۱۲
۲۱۱	۳	۲۱۳
۲۱۲	۳	۲۱۴
۲۱۳	۳	۲۱۵
۲۱۴	۳	۲۱۶
۲۱۵	۳	۲۱۷
۲۱۶	۳	۲۱۸
۲۱۷	۳	۲۱۹
۲۱۸	۳	۲۲۰
۲۱۹	۳	۲۲۱
۲۲۰	۳	۲۲۲
۲۲۱	۳	۲۲۳
۲۲۲	۳	۲۲۴
۲۲۳	۳	۲۲۵
۲۲۴	۳	۲۲۶
۲۲۵	۳	۲۲۷
۲۲۶	۳	۲۲۸
۲۲۷	۳	۲۲۹
۲۲۸	۳	۲۳۰
۲۲۹	۳	۲۳۱
۲۳۰	۳	۲۳۲
۲۳۱	۳	۲۳۳
۲۳۲	۳	۲۳۴
۲۳۳	۳	۲۳۵
۲۳۴	۳	۲۳۶
۲۳۵	۳	۲۳۷
۲۳۶	۳	۲۳۸
۲۳۷	۳	۲۳۹
۲۳۸	۳	۲۴۰
۲۳۹	۳	۲۴۱
۲۴۰	۳	۲۴۲
۲۴۱	۳	۲۴۳
۲۴۲	۳	۲۴۴
۲۴۳	۳	۲۴۵
۲۴۴	۳	۲۴۶
۲۴۵	۳	۲۴۷
۲۴۶	۳	۲۴۸
۲۴۷	۳	۲۴۹
۲۴۸	۳	۲۵۰
۲۴۹	۳	۲۵۱
۲۵۰	۳	۲۵۲
۲۵۱	۳	۲۵۳
۲۵۲	۳	۲۵۴
۲۵۳	۳	۲۵۵
۲۵۴	۳	۲۵۶
۲۵۵	۳	۲۵۷
۲۵۶	۳	۲۵۸
۲۵۷	۳	۲۵۹
۲۵۸	۳	۲۶۰
۲۵۹	۳	۲۶۱
۲۶۰	۳	۲۶۲
۲۶۱	۳	۲۶۳
۲۶۲	۳	۲۶۴
۲۶۳	۳	۲۶۵
۲۶۴	۳	۲۶۶
۲۶۵	۳	۲۶۷
۲۶۶	۳	۲۶۸
۲۶۷	۳	۲۶۹
۲۶۸	۳	۲۷۰
۲۶۹	۳	۲۷۱
۲۷۰	۳	۲۷۲
۲۷۱	۳	۲۷۳
۲۷۲	۳	۲۷۴
۲۷۳	۳	۲۷۵
۲۷۴	۳	۲۷۶
۲۷۵	۳	۲۷۷
۲۷۶	۳	۲۷۸
۲۷۷	۳	۲۷۹
۲۷۸	۳	۲۸۰
۲۷۹	۳	۲۸۱
۲۸۰	۳	۲۸۲
۲۸۱	۳	۲۸۳
۲۸۲	۳	۲۸۴
۲۸۳	۳	۲۸۵
۲۸۴	۳	۲۸۶
۲۸۵	۳	۲۸۷
۲۸۶	۳	۲۸۸
۲۸۷	۳	۲۸۹
۲۸۸	۳	۲۹۰
۲۸۹	۳	۲۹۱
۲۹۰	۳	۲۹۲
۲۹۱	۳	۲۹۳
۲۹۲	۳	۲۹۴
۲۹۳	۳	۲۹۵
۲۹۴	۳	۲۹۶
۲۹۵	۳	۲۹۷
۲۹۶	۳	۲۹۸
۲۹۷	۳	۲۹۹
۲۹۸	۳	۳۰۰
۲۹۹	۳	۳۰۱
۳۰۰	۳	۳۰۲
۳۰۱	۳	۳۰۳
۳۰۲	۳	۳۰۴
۳۰۳	۳	۳۰۵
۳۰۴	۳	۳۰۶
۳۰۵	۳	۳۰۷
۳۰۶	۳	۳۰۸
۳۰۷	۳	۳۰۹
۳۰۸	۳	۳۱۰
۳۰۹	۳	۳۱۱
۳۱۰	۳	۳۱۲
۳۱۱	۳	۳۱۳
۳۱۲	۳	۳۱۴
۳۱۳	۳	۳۱۵
۳۱۴	۳	۳۱۶
۳۱۵	۳	۳۱۷
۳۱۶	۳	۳۱۸
۳۱۷	۳	۳۱۹
۳۱۸	۳	۳۲۰
۳۱۹	۳	۳۲۱
۳۲۰	۳	۳۲۲
۳۲۱	۳	۳۲۳
۳۲۲	۳	۳۲۴
۳۲۳	۳	۳۲۵
۳۲۴	۳	۳۲۶
۳۲۵	۳	۳۲۷
۳۲۶	۳	۳۲۸
۳۲۷	۳	۳۲۹
۳۲۸	۳	۳۳۰
۳۲۹	۳	۳۳۱
۳۳۰	۳	۳۳۲
۳۳۱	۳	۳۳۳
۳۳۲	۳	۳۳۴
۳۳۳	۳	۳۳۵
۳۳۴	۳	۳۳۶
۳۳۵	۳	۳۳۷
۳۳۶	۳	۳۳۸
۳۳۷	۳	۳۳۹
۳۳۸	۳	۳۴۰
۳۳۹	۳	۳۴۱
۳۴۰	۳	۳۴۲
۳۴۱	۳	۳۴۳</



جل صغیر مرد . جل صغیر زن

شمره

۵	۵	باہم سلوک اور محبت پر دونوں دنیا میں عزت پائیں صفا اولاد ہوں .
۶	۵	سلوک اور پیار میں زندگی بسر کریں .
۷	۵	دونوں ایک دوسرے کے عاشق و زار ہیں لیکن باہم کچا بہت کم رہیں .
۸	۵	سلوک اور محبت میں عمر بسر کریں ان میں سے ایک کسی تہمت کا نشانہ بنے
۹	۵	دونوں میں محبت دن بدن زیادہ ہو . کثیر اولاد ہو .
۶	۶	سخت عداوت ہو . نوبت بہ عدالت پہنچے . نتیجہ جدائی .
۷	۶	باہم سلوک ہو . الا کما ہے گاہے رنج بھی ہو .
۸	۶	سخت عداوت . دشمن جان ہوں لیکن میں ساتھ ساتھ
۹	۶	باہم سلوک اور محبت عورت مرد کی تابعداری کرے .
۷	۷	سخت دشمنی ہو . دونوں ایک دوسرے کی جان کے لاگڑ ہوں .
۸	۷	سخت عداوت . مرد تنگی سے جدا ہو ، عورت پر کوئی آفت آئے
۹	۷	سلوک اور محبت میں کافی عمر بسر ہو آخر جدائی ہو .
۸	۸	بد سلوکی عزیز و اقارب سے رنج . غم اولاد . آخر جدائی ہو .
۹	۸	باہم سلوک اور خازن آباد . دونوں صاحب اولاد و انبال ہوں .
۹	۹	بد سلوکی اور بربادی دولت سے زندگی بسر کریں .

مثال : توصیف علی بن تاج بی نے سوال کیا کہ وہ ثروت جہاں بنت مصعبہ بلیم سے شادی کرنا چاہتا ہے . زندگی کیسے گزرے گی ؟ دن سوال کا یکشنبہ ساعت مرتبہ کی منزل قمری جبر اور طالع وقت ۱۸ سرطان تھا . جواب : امور معلوم . ۱۰ توصیف علی بن تاج بی (۲) ثروت جہاں بنت مصعبہ بلیم . ۱۱ یکشنبہ ۲ مرتبہ ۵ حیر ۱۸ ۱۶ ۱۸ سرطان یا علی سرطان

## مرحلہ اول بسط حریفی

مرد	زن
ت و ص ی ف ع ل ی ب ن ت ا ز ح	ت و د ت ج ہ ا ن بدن ت و ص ی ہ
ب ی ی ک ش ن ب ہ	ب ی ک م ی ک ش ن ب ہ
م ر ی خ ج ب ہ	م ر ی خ ج ب ہ

## مرحلہ دوم تخلیص

ت و ص ی ف ع ل ی ب ن ا ز ح ک ش	ت و د ت ج ہ ا ن ب ص ی ک م ش
م ر ن خ ج ح س ط	خ ح س ط

## مرحلہ سوم حمل کبیر

۹۰ + ۲۰ + ۱۰ + ۷۰ + ۳۰ + ۸۰۰ + ۶ + ۷	۸۰ + ۶۰ + ۱۰۰ + ۳۰ + ۷۰ + ۸۰۰ + ۹ + ۱۰۰
۳۴۱۹ = ۳ + ۲۰۰ + ۲ + ۱۰۰	۳۹۸۹ = ۳ + ۲۰۰ + ۲ + ۱۰۰

## مرحلہ چہارم بسط ملفوظی

تلاذ الف اربعہ مائة تسع عشرہ	تلاذ الف تسع مائة تسع ثمانون
------------------------------	------------------------------

## مرحلہ پنجم بسط حریفی ثانی

ت ل ا ت ہ ا ل ف ا ر ب ع م ا ت	ت ل ا ت ہ ا ل ف ت م ن ع م ا ت
ت س ع ع ش ر ہ	س ع ت م ن دن

## مرحلہ ششم تخلیص ثانی

ت ل ا ہ ف ب ع م ت س ش	ت ل ا ہ ف ت م ن ع م ن و
-----------------------	-------------------------

## مرحلہ ہفتم اخذ نازی

ان	اش
----	----







مثال ۱۰ پاکستان کرکٹ ٹیم اور ہندوستان کرکٹ ٹیم میں کون غالب کون مغلوب ہوگا؟  
 امور معلومہ ۱۰ طرفین پاکستان کرکٹ ٹیم، ہندوستان کرکٹ ٹیم۔

۱۰ شب بخشنہ ۱۲، مشتری ۱۵، ثریا ۱۵، میزان یاد میزان

مرحلہ اول بسط حرفی: ب اک س ت ان ک رک ت ت ی م ہ ن د و س ت ان  
 ک رک ت ت ی م ش ب ی گ ش ن ب ہ م ش ت ر ی ش ر ی ا د م ی ا ن

مرحلہ دوم تخلیص: ب اک س ت ان ر ی م ہ د و ش ت ر

مرحلہ سوم حروف آتش ان ش حروف باد ب ک ر د

حروف آب ت ہ ز حروف خاک ی د م ت س

مرحلہ چہارم حمل کبیر و صغیر آتش ۱۰۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ یعنی ۲۷۰۰

باد ۱۰۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۵۰۰ یعنی ۲۶۰۰

آب ۱۰۰۰ + ۵۰۰ + ۳۰۰ یعنی ۱۸۰۰

خاک ۱۰۰۰ + ۳۰۰ + ۶۰۰ + ۱۸۳۸ یعنی ۳۷۳۸

۲۰۰ یا ۲۰۰

مرحلہ پنجم انزاب فامر

آتش ۱۰۰۰ + ۶۰۰ + ۵۰۰ حمل صغیر ۲۰۰ + ۵۰۰

باد ۱۰۰۰ + ۲۰۰ + ۱۲۰۰ حمل صغیر ۲۰۰ + ۱۰۰

خاک ۱۰۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ حمل صغیر ۲۰۰ + ۲۰۰

مرحلہ ششم طرح رگاد ۹ + ۳ + ۳ خارج قسمت باقی صغیر ۳

۱۰۰۰۰ غنیہ سے جواب برآگیا کہ بغیر ایز و متعال و خدا کے خدا بجلال

پاکستان کی ٹیم کو ہی غلبہ حاصل رہے گا۔ انشاء اللہ العزیز

# باب

## ابجد و کع کے مسائل کے سوالات متعلقہ طوالت عمر موت

## وانت وصول ازالہ قرض کے سوالات کا استخراج

سوال نمبر ۱ - میری عمر کتنی ہوگی؟

جواب: امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، طالع وقت ۵، منزل قمری۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں بعد ازاں بطلانی

ابجد و کع ترفع حرفی کر کے ان کا حمل کبیر و صغیر نکال لیں ۱-۲۰۱ ہوں تو ۲۰ سال

تک عمر ہوگی یعنی اپر نو ۲ پر اٹھارہ اور ۳ پر ستائیس سال یعنی ۲۰۵۱ ہوں تو

۴ سال تک عمر ہوگی یعنی ۲ پر ۲۹۵ پر ۶۵ اور ۴ پر ۴ سال ۹۰۸۰ ہوں تو ۱۱۹

سال تک عمر ہوگی یعنی ۴ پر ۸۰۸ پر ۱۰۴ اور ۹ پر ۱۱۹ سال

مثال ملک غلام علی کے گھر لڑکا پیدا ہوا انہوں نے سوال کیا کہ بیٹے کی عمر کیا ہوگی؟ ملک

صاحب کی مال کا نام نور فاطمہ دن جمعہ ساعت زحل اور منزل قمری بطین اور طالع وقت ۱۴ اسد تھا۔

جواب امور معلومہ ۱، غلام علی بن نور فاطمہ ۲، جمعہ ۳، زحل ۴، بطین ۵، ثریا ۶

مرحلہ اول بسط حرفی: ب اک س ت ان ک رک ت ت ی م ہ ن د و س ت ان  
 ک رک ت ت ی م ش ب ی گ ش ن ب ہ م ش ت ر ی ش ر ی ا د م ی ا ن

۱۰۰



در این کتاب ۲۰ باب است که در هر باب ۲۰ درجه بودی که وقت نماز است

وہاں ایک امریکی مہاجرین دیہے اور دس سرکاری درجہ پانچ



(۳) حمید، (۴) مشتری، (۵) موت، (۶) اخیلیه، (۷) ح قور

مرحله اول بسط حرفی. ذکی ی ب ی ب ی ب ن ت س ا ر ه ب ی ب ی ع ب  
دال س ت ا ر ب ن ح ش م ت ب ی ح م ع م ش ت ر ی ح د ت ا ر خ ی ل  
کی ه ح ت در

مرحلہ دوم تخلیص۔ ذکی ہیہ بنات سارے دل و شمس مزاج درخت

مرحله سوم ترغیب و تادیب. تاض در فاطمه غنچه حقیقت طاعت را شرح می‌دهد.

مرحلہ چہارم جمل کبیر = ۳۰۰ + ۶ + ۸۰ + ۷۰ + ۳۰۰ + ۱ + ۷۰ + ۹۰ + ۴ + ۱۰۰ + ۷

$$P \wedge P + 0 \cdot + P + 0 + 1 \cdot + P + 1 + P \cdot + 0 \cdot \cdot + 9 \cdot \cdot +$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر -  $4 = 2 + 2 + 1$  کا جبل صغیر  $8 = 1 + 4$

مرحله ششم از دیاد قانون  $۱۶ = ۸ + ۸$

مرحلہ ہفتم طرح چہارگانہ ۱۶ و ۲ یعنی باقی کچھ نہ کیا یا چار بجے لہذا مستعمل قضیہ

جواب برآمد ہوا کہ سائل کو بعد مشقت بسیار کے دراشت ہاتھ لگے گی مقدمہ کا فیصلہ

سانکھ کے تق میں ہی سوا علم حقر زندہ یاد

سوال نمبر ۴۔ مجھے فلاں سے قرض حاصل ہو گا یا نہیں ؟

جواب: امور معلوم ۱. نام سائیکل در دالہ سائیکل ۲. نام لقمہ سوال ۳. نام ساعت سوال

(۴) فالج وقت ان چاروں کو سطر حریفی کر کے تخلیس کر لیں۔ بعد ازاں از روئے الہیہ اور کعب

آتش اش م ه ذ ف ط

باد و غصص میاب تن

آب ک ج ش س نر ط ق

خاک ع ح غ ر ل د خ

بعد ازاں جو حروف حاصل ہوں ان کو بمطابق ابجد ادا کعبہ جمع کیں گے۔ اس عمل کے بعد پھر جمع صغیر کے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرضہ حاصل ہوگا۔

دو باقی بچیں تو قرضہ حاصل نہیں ہوگا۔

تین باقی بچیں تو تھوڑا بہت مل ہی جا دے گا۔

مثال: سید شہزاد حسین صاحب نے سوال کیا کہ آیا انہیں رفیعہ جی ٹائٹلس

کارپوریشن سے قرضہ مل سکے گا یا نہیں۔ ماں کا نام آپ نے فاطمہ کبریٰ بتایا دن شنبہ کا

تھا اور ساعت زہرہ کی تھی۔ طالع وقت ۱۴ درجہ عقرب تھا۔

امور معلومہ (۱) شمشاد حسین فاطمہ کبریٰ (۲) شنبہ (۳) زہرہ (۴) ۱۴۱۲ دی عقب

مرحله اول بسط حرفی: ش م ش ا د ح ی ن ب ن ف ا ط م ه ک ب ر ی

ش ن ب ه - ر ه - ر د ی ع ق ر ب

مرحلہ دوم تخلیص : ششم ادحس ی ن ب ف ط و ک ر ز ع ق

مرحله سوم ترفع طبیعی: ج غ غ ط ز ح رس ط ذ و خ ی ده ب ک ن

مرحلہ چہارم حل کبیر  $100 + 90 + 80 + 70 + 60 + 50 + 40 + 30 + 20 + 10$

$$P \cdot P \cdot P = A \cdot \cdot + P \cdot \cdot + Q \cdot \cdot + P \cdot \cdot + P \cdot \cdot + O \cdot \cdot +$$

مرحلہ پنجم حل صغیر  $12 = 4 + 4 + 4$  کا حل صغیر  $3 = 1 + 2$



مرحلہ ششم طرح سرگازہ - ۳ ÷ ۳ = خارج قسمت اباقی کچھ نہ بچا یا باقی ۳ کی طرح سے تین ہی باقی بچے لہذا مستحقہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ سائل کو قرض حسب درخواست نہیں مل سکے گا۔ مگر بہت مل ہی جائے گا۔

سوال نمبر ۵ - میرا قرض ادا ہوگا یا نہیں؟

جواب امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، ساعت سوال ۳، یوم سوال ۴، طالع وقت ۵، ہر چار کو بسط حرنی کر کے بعد تخلص محل کبیر مطابق الجداول کعب کریں۔ بعد ازاں بسط عددی کرے۔ پھر بسط حرنی و تخلص کریں اور محل کبیر و خفیہ مطابق الجداول کعب کر کے تین پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض حسب درخواست ادا ہو۔

دو باقی بچیں تو قرض ادا نہ ہو۔

تین باقی بچیں تو قرض ادا ہو مگر کافی دیر سے۔

مثال: ظفر احمد بن شفاعت بی بی نے یکشنبہ ساعت مرتفع میں سوال کیا کہ آیا اس کا قرض ادا ہو سکے گا یا نہیں۔ طالع وقت سوال کا ۲۷ قوس تھا۔

امور معلومہ - ۱، ظفر احمد بن شفاعت بی بی ۲، یکشنبہ ۳، مرتفع ۴، کنقوس -

مرحلہ اول - بسط حرنی - ظف راج م دب ن ش ن ا ج ت ب ی ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی ن ج ک ن ر ق دس۔

مرحلہ دوم تخلص - ظف راج م دب ن ش ن ا ج ت ب ی ی ک ش ن ب ہ م ر ی ن ج ک ن ر ق دس۔

مرحلہ سوم محل کبیر ۵۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۱۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۹۰۰ + ۹۰۰ + ۵۰۰ + ۵۰۰

۶۵۴۲ = ۶۰ + ۲ + ۹۰۰ + ۱۰۰ + ۳ + ۱۰۰۰ + ۳۰۰ + ۵۰۰ + ۳۰۰ + ۳۰۰

مرحلہ چارم بسط عددی - اربع الف تسع مائة اثنان و عیون

مرحلہ پنجم بسط حرنی ثانی - ارب ع ال ف ت س ع م ا ت ا ث ن ا ر ب ع د ن

مرحلہ ششم تخلص ثانی - ارب ع ال ف ت س ع م ا ث ن  
مرحلہ ہفتم محل کبیر ثانی ۱۰ + ۴۰ + ۹۰ + ۲ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۶۰۰ + ۹۰۰ + ۲۰۰

$$۱۹۵۶ = ۲ + ۸۰۰ +$$

مرحلہ ششم محل صغیر ۶ + ۵ + ۹ + ۱ = ۲۱ کا محل صغیر ۲ + ۱ = ۳

مرحلہ نہم طرح سرگازہ ۳ ÷ ۳ = خارج قسمت اباقی صغیر یا باقی ۳ بچے۔ لہذا مستحقہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ قرض ادا تو ہوگا مگر کافی دیر سے۔

سوال نمبر ۶ - میرا دیا ہوا قرض واپس ہوگا یا نہیں؟

جواب ۱۰ امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، طالع وقت ۵، ان سب کو بسط حرنی کر کے تخلص کریں۔ پھر مطابق الجداول کعب بسط تنقیف کریں اور جو برآمد ہوں اس کو پھر تخلص کریں اور محل صغیر و کبیر کر کے تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو قرض جلد واپس ملے۔

دو باقی بچیں تو دیا ہوا قرض دیر سے واپس ہو اور کم و بیش ملے۔

مثال صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی بی نے سوال کیا کہ اس نے ایک رشتہ دار کو کچھ عرصہ پہلے قرض دیا تھا کب واپس ہوگا۔ یوم سوال درشنہ تھا۔ ساعت سوال زحل تھی اور طالع وقت ۱۸ محل تھا۔

امور معلومہ ۱، صفیہ بی بی بنت ہاجرہ بی بی ۲، درشنہ ۳، زحل

۱۸ یا محلی محل

مرحلہ اول بسط حرنی - ص ف ی ہ ب ی ب ی ب ن ت ہ ا ج ر ہ ب ی

دو ش ن ب ہ ہ ز ج ل ع ی ج م ل

مرحلہ دوم تخلص - ص ف ی ہ ب ن ت ا ج ر و د ش ز ج ل م







بی دوشن ب • شمس • ی دل و

مرحلہ دوم تخلص : سال امتع یابن ک ردوش •

مرحلہ سوم ترفع حرفی : ض دث • ح ق ت ج ی ن ش زاط ب

مرحلہ چہارم جبل کبیرہ :  $40 + 100 + 3 + 100 + 30 + 80 + 20 + 300$

$$2343 = 50 + 200 + 4 + 1 + 500 + 5 + 9 + 1$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر  $4 + 3 + 2 + 1 = 10$  کا جبل صغیر  $4 + 1 + 5$

مرحلہ ششم طرح سرگانہ  $2 = 3 \div 4$  خارج قسمت باقی صفر یا ۳ پس مستعملہ خفیہ

جواب ملاک سلامت علی صاحب کا سفر کراچی ملوئی ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۲ : میرا تھان سفر کیسا رہے گا؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) طالع وقت (۵) منزل قمری (۶) برج شمسی (۷) مقام سوال

ان سب کا بسط حرفی کر کے تخلص کریں پھر ترفع اقراری مطابق ابجد اشعر کے

بعد ابجد اشعر کے لحاظ سے جبل صغیر و کبیر نکال لیں اور تین پر تقسیم کریں

اگر ایک باقی بچے تو سفر میں نہایت آرام ملے خوشی و خرمی سے بسر ہو

دو باقی بچیں تو سفر میں تھکان بہت ہو بیماری کا اندیشہ ہے

تین باقی بچیں تو سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے

مثال : محمد علی محمد علی صاحب بن شرافت خاں نے سوال کیا کہ ارادہ ہے کہ کتنے

یوم سفر کیسا رہے گا و دن ہوگا کتنا ساعت و منہ ہونے لگا ہونے لگا ہونے لگا

طالع وقت ۵ محل مقام سوال دکنہ آریہ قسطنطنیہ لاہور تھا

سوال : محمد علی بن شرافت خاں نے سوال کیا کہ ارادہ ہے کہ کتنے

یوم سفر کیسا رہے گا و دن ہوگا کتنا ساعت و منہ ہونے لگا ہونے لگا

مرحلہ اول بسط حرفی م ح م د ع ل ی ب ن ش راف ت خ ات دن

ن ح م ع م ش ت ری ز ح م ل ر ش ا ج دی دف ت ۱۱

ان ۵ ق س م ت ل ا ہ در

مرحلہ دوم تخلص : م ح م د ع ل ی ب ن ش راف ت خ د ز ح ق س

مرحلہ سوم ترفع اقراری : ب س ص م ا ح د ت غ ط خ د ز ش ت ز ط خ ح

مرحلہ چہارم جبل کبیرہ :  $300 + 20 + 4 + 1 + 500 + 5 + 9 + 1$

$$2343 = 50 + 200 + 4 + 1 + 500 + 5 + 9 + 1$$

$$2343 + 40$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر  $4 + 3 + 2 + 1 = 10$  کا جبل صغیر  $4 + 1 + 5$

مرحلہ ششم طرح سرگانہ  $2 = 3 \div 4$  خارج قسمت صفر اور باقی ۲ لہذا مستعملہ خفیہ

جواب ملاک اثنائے سفر میں تھکان اور بیماری کا اندیشہ ہے

سوال نمبر ۳ : سفر فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟

جواب امور معلومہ (۱) نام سائل و والدہ سائل (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال

(۴) طالع وقت (۵) جبل کو بسط حرفی کر کے تخلص کریں بعد ازاں مطابق ابجد اشعر ترفع زواجی

کریں اور ابجد اشعر کے مطابق جبل کبیر کے جبل صغیر میں سے آئیں اور تین پر

تقسیم کریں

ایک باقی بچے تو خوب فائدہ ہو

دو باقی بچیں تو فائدہ مطلق نہ ہو بلکہ نقصان ہو

تین باقی بچیں تو فائدہ نہ ہو بلکہ نقصان

مثال : علم دین بن بہکت نے سوال کیا کہ وہ پشاور کے سفر کا ارادہ

لگتا ہے کہ سفر اس کے لئے فائدہ مند ہوگا یا نہیں؟ و طالع وقت



سوال رطل اور طالع ۱۹ جدی تھا۔

امور معلومہ ۱۔ صمدین بن برکت بن ۲۰ شنبہ ۲۰ رطل ۱۴ طی جدی  
مرحلہ اول بسط حرفی: ع ل م د ی ن ب ن ب ر ک ت ب ی س ہ ش  
ن ب ہ ز ح ل ط ی ح د ی

مرحلہ دوم تخلیص: ع ل م د ی ن ب ر ک ت س ہ ش ز ح ط ز ح

مرحلہ سوم ترفع ندا جی: ہ ش ح ط ز ح ز ح ت س ق د ک ف ض ن ص

مرحلہ چہارم حمل کبیر: ۱۰۰ + ۲۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰

۳۵۰۹۰ + ۹۰۰ + ۹۰۰ + ۹۰۰ + ۸۰۰ + ۸۰۰ + ۸۰۰ + ۸۰۰ + ۸۰۰ + ۸۰۰

مرحلہ پنجم حمل صغیر: ۱۶ + ۳ + ۴ + ۶ + ۷ + ۸ + ۹ + ۱۰ + ۱۱ + ۱۲ + ۱۳ + ۱۴ + ۱۵ + ۱۶

مرحلہ ششم طرح سرگازہ ۲ + ۳ + ۴ + ۵ + ۶ + ۷ + ۸ + ۹ + ۱۰ + ۱۱ + ۱۲ + ۱۳ + ۱۴ + ۱۵ + ۱۶ + ۱۷ + ۱۸ + ۱۹ + ۲۰

سے جواب برآمد ہوا کہ خوب فائدہ ہوگا۔

سوال نمبر ۳۴۔ میرے خواب کی تعبیر بھی ہے بری؟

جواب۔ ۱۔ امور معلومہ ۱۱۔ نام سائل و والدہ سائل بن یوم سوال ۳۱۔ ساعت سوال

۱۳۔ طالع وقت ۱۵۔ منزل قمری ۱۶۔ برج شمسی ۱۷۔ مقام سوال

ان سب کو بسط حرفی کیا اور تخلیص کے بعد اس میں سے صرف آبی حروف

بمطابق الحروف الکریم تقسیم ہیں ابجد الحرف کی مندرجہ ذیل ہے۔

آتش ا ش ن ذ ق ح ط

باد ت ط ی س م د ف

آب خ غ ت م ن و ر ل

خاک ک ح ج ب ص و

ان حروف آبی کو مطابق ابجد الحرف حمل کبیر میں لے آئیں اور چار پر تقسیم کر دیں

ایک باقی بچے تو روحانی فوائد عظیمہ حاصل ہوں۔

دو باقی بچیں تو کسی عنقریب پہنچنے والے نقصان عظیم پر تنبیہ ہو۔

تین باقی بچیں تو مادی فائدہ عظیم حاصل ہو۔

چار باقی بچیں تو خواب صرف ایک قابو سی خواب تھا اور کچھ نہ تھا۔

مثال۔ ۱۔ یار محمد بن کرم النساء نے سوال کیا۔ میں نے خواب دیکھا ہے تعبیر کیا ہوگی؟

دن شنبہ کا ساعت مرتب کی منزل قمری بطین۔ شمس برج میزان میں تھا اور طالع

وقت ۸ قوس تھا اور مقام سوال دفتر آمینہ قسمت لاہور

امور معلومہ ۱۱۔ یار محمد بن کرم النساء ۱۲۔ شنبہ ۱۳۔ مرتب ۱۴۔ قوس ۱۵۔ بطین

۱۶۔ میزان ۱۷۔ دفتر آمینہ قسمت لاہور

مرحلہ اول بسط حرفی: ی ا ر م ح م د ب ن ک ر م ا ل ن س ا ش ن ب ہ

م ر ی خ ق د س ب ط ی ن م ی ز ا ن د ف ت ر ا ا ن ہ

ق س م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم تخلیص: ی ا ر م ح م د ب ن ک ل س ش ہ خ ق د ط ز ف ت

مرحلہ سوم اخذ آب۔ خ ت ہ ز ل

مرحلہ چہارم حمل کبیر ۱۰۰ + ۲۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰

مرحلہ پنجم طرح چہارگانہ ۱۵۲۳ + ۱۶ + ۱۷ + ۱۸ + ۱۹ + ۲۰ + ۲۱ + ۲۲ + ۲۳ + ۲۴ + ۲۵ + ۲۶ + ۲۷ + ۲۸ + ۲۹ + ۳۰

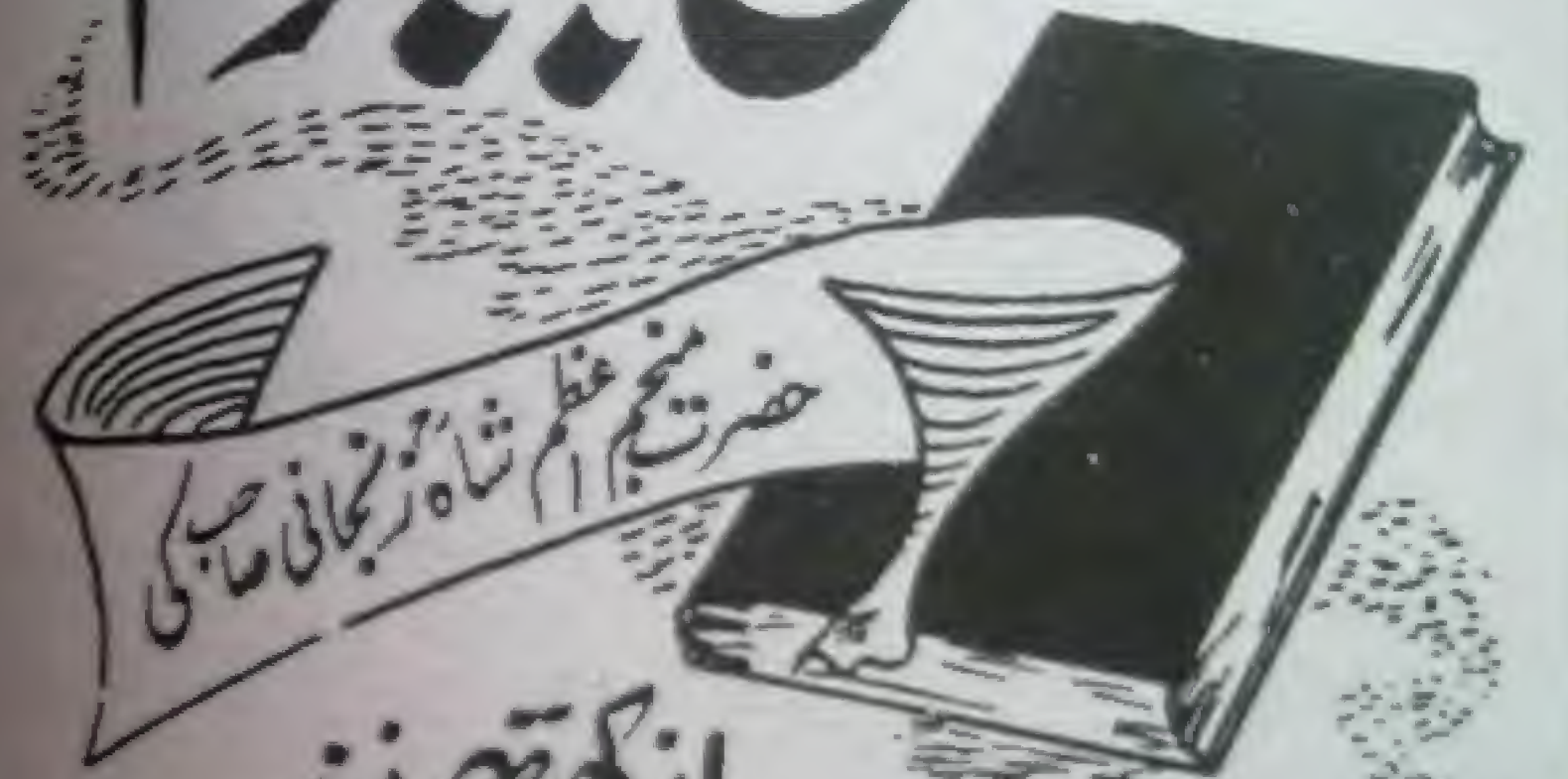
مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ اس خواب کی

تعبیر یہی ہے کہ خواب دیکھنے والے کو مادی فائدہ عظیم

حاصل ہو۔



# علاج بالبحر



انوکھی تصنیف

حضرت منجم عظیم شاہ زنجانی نے تشنیں و علاج کے مراحل کو نہایت مختصر کر دیا ہے جس سے معالجہ درمیں دونوں بخوبی فائدہ حاصل کر لیتے ہیں۔ علاج بالبحر نئے موضوع پر انوکھی کتاب ہے۔

اسلامی یونانی حکماء دھیت انوں

کے افادات سے

پاک دہند میں علم نجوم سے علاج پر ایک منفرد اور جامع دیباچہ فیاض الملک جناب حکیم نیر داسی صاحب قید نے لکھا ہے۔

قیمت مجلد صرف ۳۵ علاوہ محمولہ اک

مینجر مکتبہ آئینہ قسمت لاہور - راجی

کوڈ لاہور : ۵۴۶۶۰ کوڈ کراچی : ۷۴۲۰۰

## باب

ابجد ذری کے ریکیہ سائل کے سوالات متعلقہ کاروبار

اور  
تعلقات حکومت کا استخراج

سوال نمبر ۱۔ آیا کوئی نیا کاروبار شروع کروں یا نہیں؟

جواب۔ امور معلومہ ۱، نام سائل والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال

۴، طالع وقت۔ ان چاروں کو بسط حریفی کر کے تخلیص کریں بعد ازاں بمطابق ابجد ذری ترفع

حریفی دے کر جبل کبیر کر لیں اور جبل صغیر میں لا کر دو پر تقسیم کر دیں۔

اگر ایک بچے تو نیا کاروبار شروع کرنا نہایت بہتر ہے۔

اگر دو بچیں تو نیا کاروبار شروع کرنا باعث نقصان ہوگا۔

مثال۔ مسٹر جوزف نے یکشنبہ کے دن ساعت مرتج میں سوال کیا کہ وہ کوئی نیا کام شروع

کریں یا نہ؟ مسٹر جوزف نے والدہ کا نام و کٹوریہ بتلایا۔ طالع وقت ۱۳ درجہ

برج ثور تھا۔

امور معلومہ ۱، جوزف بن وکٹوریہ ۲، یکشنبہ ۳، مرتج ۴، جی ثور

مرحلہ اول بسط حریفی : برج جوزف بن وکٹوریہ کی اسی کٹوریہ

ماریخ بن حیات در



زوج لطیف و زی







## باب

# ابجد حسّ سے سوالات متعلقہ احوال دست آمدگی امیکے

## جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱: کیا فلاں مجھے اپنا دوست رکھتا ہے؟

جواب: امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴،

۴، طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لیں اور مطابق ابجد حسّ ترفع

حرفی درجہ حاصل کیے کر لیں اور پھر حاصل کیے سے حاصل غیر میں لائیں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو دوست عزیز رکھتا ہے۔

دو باقی بچیں تو دوست نہیں رکھتا اور پروردہ نفاق رکھتا ہے۔

تین باقی بچیں تو نہ دوست نہ مخالف۔

مثال: سردار احمد بن نجم النساء نے سوال کیا کہ اس کا شریک تجارت کسے دوست

رکھتا ہے یا مخالف ہے؟ دن شنبہ ساعت شمس اور طالع وقت ۸ تھا۔

امور معلومہ: ۱، سردار احمد بن نجم النساء، ۲، شنبہ، ۳، شمس، ۴، ۸ تھا۔

مرحلہ اول: بسط حرفی: س د ا ر ا ح م د ب ن ن ح م ا ل ن س ا ش ن ب ہ

شمس ح ش د

مثال: شہیر علی بن فاطمہ صغریٰ نے ۵ فروری ۱۹۵۲ء بروز جمعہ دس بجے دن سوال کیا کہ وہ بعدہ انیسٹر مارکس کب تک ترقی کریں گے؟ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

امور معلومہ: ۱، شہیر علی بن فاطمہ صغریٰ، ۲، جمعہ، ۳، زحل، ۴، موثر، ۵، دلو

۶، ۲۸ نور، ۷، دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اول: بسط حرفی: ش ب ی ر ع ل ی ب ن ف ا ط م ہ ص ر غ ر ا ح م ع ہ

ز ح ل م و خ ر د ل و ہ ح ک ش د ر د ف ت ر ا ا ن ہ ق م ت ل ا ہ و ر

مرحلہ دوم: تخلیص: ش ب ی ر ع ل ن ف ا ط م ہ ص ر غ ر ح ز ح خ د

د ک ش ت ق س

مرحلہ سوم: آتش و آب: ش ف ا ط م ہ ح ز ک ش ت ق س

مرحلہ چہارم: باد و خاک: ب ی ر ع ل ن ص ر غ ر ح د و ت

مرحلہ پنجم: حمل کبیر آتش و آب: ۳۰۰ + ۸۰ + ۴۰ + ۱۰ + ۵۰ + ۳۰۰ + ۲۰ + ۳۰ =

۲۶۱۶ = ۵۰۰ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۶۰ =

مرحلہ ششم: حمل کبیر باد و خاک: ۱۰ + ۲۰۰ + ۸۰ + ۶۰ + ۵۰ + ۹۰۰ + ۴۰ + ۱۰ =

۲۶۴۰ = ۲۰۰ + ۹۰ + ۳۰ + ۲ + ۲ =

مرحلہ ہفتم: حمل صغیر آب و آتش: ۲ + ۱ + ۶ + ۲ + ۱۵ = ۲۴ کا حمل صغیر ۵ + ۱ = ۶

مرحلہ ہشتم: حمل صغیر باد و خاک: ۲۰ + ۲ + ۲ + ۱۱ = ۳۵ کا حمل صغیر ۱ + ۱ = ۲

مرحلہ نهم: مزب ہر دو حمل صغیر ۶ + ۲ = ۸

مرحلہ دہم: حمل صغیر ثانی ۲ + ۱ = ۳

پس مستعملہ صغیر سے جواب ہوا کہ ابھی انیسٹر مارکس ترقی کرنے میں تین

سال لگیں گے۔



مرحلہ سوم ترفع اقراری۔ طت من سی خ ع ز ف اق و ش  
مرحلہ چہارم  $100 + 1 + 20 + 400 + 4 + 100 + 30 + 3 + 40 + 2 + 400 + 100 + 1 + 20 + 400 + 4 + 100 + 30 + 3 + 40 + 2 + 400$

$$3425 = 900 + 300$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر  $8 = 1 + 4$  کا جبل صغیر  $8 = 1 + 4$   
مرحلہ ششم طرح سرگاز  $8 = 3 \div 3 = 8$  خارج قسمت ۲ باقی۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے  
جواب برآمد ہوا کہ محمد امین صاحب کی امید ناامیدی سے بدل جائے گی۔  
سوال نمبر ۳۔ میری امید کب تک برائے گی۔

جواب امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، منزل قمری ۵، برج شمسی ۶، طالع وقت ۷، مقام سوال

سب کو بسط حرنی کر کے تخلص کر لیں بعد ازاں بمطابق ابجد احت جبل کبیر کر کے  
بسط ملفوظی کر لیں اور جو حروف حاصل ہوں انہیں بھی تخلص کر کے بمطابق ابجد احت  
ترفع زواجی دیں اور جو حروف حاصل ہوں بمطابق ابجد احت بسط تضعیف کر لیں۔  
اور جو حروف حاصل ہوں انہیں پھر تخلص کریں۔ اب جو حروف برآمد ہوں ان کا جبل  
کبیر و صغیر بمطابق ابجد احت استخراج کریں۔

پس اگر ۳، ۲، ۱ برآمد ہوں تو اتنے اکائی سال

۴، ۵، ۶ حاصل ہوں تو اتنے نصف دہائی ماہ

۹، ۸، ۷ حاصل ہوں تو اتنے ربع صد دن میں امید برائے گی۔

مثال ۱۔ نجم الحسن بن زینت ناظم نے سوال کیا کہ انہیں برسوں سے امید ہے  
کہ مشرف بزرگوارت انام ہوں گے۔ ان کی امید کب برائے گی؟ دن شنبہ کا ساعت  
مرتفع کی منزل قمری ساک برج شمسی حوت۔ طالع وقت سرطان اور مقام سوال  
دفتر آئینہ قسمت لاہور تھا۔

مرحلہ دوم تخلص: س ر د ا ح م ب ن ج ل ش ہ ث و  
مرحلہ سوم ترفع حرنی: ت ط ک ح س ر ط ش ی ق غ ل ج م  
مرحلہ چہارم جبل کبیر  $100 + 1 + 20 + 400 + 4 + 100 + 30 + 3 + 40 + 2 + 400 + 100 + 1 + 20 + 400 + 4 + 100 + 30 + 3 + 40 + 2 + 400$

$$2268 = 200 + 9 + 90 + 1000 + 100$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر  $2 = 2 + 0$  کا جبل صغیر  $2 = 2 + 0$   
پس مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ "سر دار احمد صاحب کا شریک تجارت  
درپردہ ان کا مخالف ہے۔"

سوال نمبر ۲۔ کیا میری فلاں امید برائے گی؟

جواب امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، منزل قمری ۵، طالع وقت ان سب کو بسط حرنی کر کے تخلص کر لیں بعد ازاں بمطابق  
ابجد احت ترفع اقراری دیکھو جبل کبیر و صغیر کر لیں اور تین پر طرح دیں۔  
ایک باقی بچے تو امید ضرور برائے گی۔

دو باقی بچیں تو امید ناامیدی سے بدل جائے گی۔

تین باقی بچیں تو امید برائے گی مگر تاخیر سے۔

مثال ۱۔ محمد امین بن رحیم بی بی نے پنجشنبہ ساعت قمری سوال کیا کہ اے اپنے  
دوست سے کچھ امداد ملنے کی امید ہے کب تک امید برائے گی۔ زرخانی جنتری سے  
طالع وقت کا استخراج کیا تو ۱۷ درجہ برج میزان تھا۔

امور معلومہ ۱، محمد امین بن رحیم بی بی ۲، پنجشنبہ ۳، قمری ۴، زری میزان  
مرحلہ اول بسط حرنی: م ح د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی  
مرحلہ دوم تخلص: م ح د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی  
مرحلہ دوم تخلص: م ح د ا م ی ن ب ن ر ح ی م ب ی ب ی



امور معلومہ ۱۔ نجم الحسن بنت زینت فاطمہ ۲۔ شنبہ ۳۔ مرتنج ۴۔ سماک  
۵۔ حوت ۶۔ سرطان ۷۔ دفتر آئینہ قسمت لاہور

مرحلہ اول بسط حرفی۔ ن ج م ا ل ح س ن ب ن ز ی ا ن ت ف ا ط م ہ  
ش ن ب ہ م ر ی خ س م ا ک ح د ت س ر ط ا ن و ف ت ر ا ا ن ہ ق س م ل ا ہ و ر  
مرحلہ دوم تخلص لوقی۔ ن ج م ا ل ح س ب ز ی ا ت ف ط ہ ق و ر۔  
مرحلہ سوم ترفع زواجی۔ ا خ ز ت و ب ط ش غ د ع ک ج ض م ط ا ن  
مرحلہ چہارم بسط تصنیف۔ ح ص غ م ش ط ی ح ی ط غ غ ہ ت ی ق ت  
ی م ن غ ض ط ر ع

مرحلہ پنجم تخلص ثانی۔ ح ص غ م ش ط ی ط ہ ت ق ن ض  
مرحلہ ششم جمل مغیر ۳۰۰ + ۱۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰

مرحلہ پنجم جمل مغیر ۵۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۵۰ + ۱۰  
پس مستند خطی سے جواب برآمد ہوا کہ ۲۵۰ یعنی ۱۰ سال ایک ماہ  
میں اس طرف سے یہ صاحب مشرف ہو سکیں گے اور ۵ کا ہند سر دالالت  
کرنے کے کہ وہ وہی اثنا عشر مہرہ یعنی حضور پنجتن پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام  
کی محبت و دعا میں مشرف ہو کر تھے چلے جاتے تھے۔

## باب ۳

ابجد ہجری ذریعہ کے مسائل کے متعلقہ شہر زندا و نفع نقصان  
کے

### جوابات کا استخراج

سوال نمبر ۱۔ میرے کس دوست دشمن ہیں؟

جواب ۱۰۔ امور معلومہ ۱۔ تمام مسائل و دالالت مسائل پر یوم سوالی جو صاحب کلی  
۲۔ طالع وقت میں سب کو بسط حرفی کو کے تخلص کر کے بسط طبعی ایجا ہجری کے  
ترفع حرفی کر کے اور جمع ہوا اس کا جمل کبیرہ مغیر بطریق ایجا ہجری کر کے۔  
۳۰۰ + ۱۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰

۳۰۰ + ۱۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۴۰۰ + ۵۰۰ + ۶۰۰ + ۷۰۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۱۰۰۰  
۶۰۰ + ۵۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۵۰ + ۱۰  
۹۰۰ + ۸۰۰ + ۷۰۰ + ۶۰۰ + ۵۰۰ + ۴۰۰ + ۳۰۰ + ۲۰۰ + ۱۰۰ + ۵۰ + ۱۰

مثال ۱۔ محمد نیکو یا بن آمنہ بی بی کے سوال کیا انفا لغت کا سامنا ہے۔ میرے  
دشمن کس قدر ہیں۔ دن یکشنبہ کا ساعت سوال مرتنج اور طالع وقت ۵ ا ثمر تھا۔  
امور معلومہ ۱۔ محمد نیکو یا بن آمنہ بی بی ۲۔ یکشنبہ ۳۔ مرتنج ۴۔ ہی ثور  
مرحلہ اول بسط حرفی۔ م ح م د ز ک ر ی ا ب ن ا م ن ہ ب ی ب ی  
ی ک ش ن ب ہ م ر ی خ ہ ی ش و ر



مرحلہ دوم تخلص۔ م خ د ز ک ری ا ب ن ہ ش خ ث و

مرحلہ سوم ترغ حرنی۔ س ی و ط م ت ل ز ح د ع ز ث ض ذ ح

مرحلہ چہارم جل کبیر۔ ۸ + ۱۰ + ۸ + ۵ + ۴ + ۳۰۰ + ۲ + ۴۰ + ۲۰۰ +

$$۲۸۳۶ = ۹۰ + ۳۰ + ۹۰۰ + ۳۰ + ۲$$

مرحلہ پنجم جل صغیر۔ ۶ + ۳ + ۸ + ۲ = ۱۹ کا جل صغیر ۱۰ = ۱ + ۹ کا جل صغیر ۱ = ۱

لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب برآمد ہوا کہ دشمن صرف ایک ہے

سوال نمبر ۲۔ فلاں سے میری عداوت کا سبب کیا ہے ؟

جواب۔ امور معلومہ ۱، نام سائل والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال

۴، منزل قمری ۵، طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرنی کر کے تخلص کر لیں۔ بعد ازاں مطابق

ابجد اجز ترغ اقراری دیں اور جل کبیر کے ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو لہی بغض ہے۔ در باقی بچیں تو دجہ عداوت مال و دولت ہے

تین باقی بچیں تو دجہ عداوت خانگی رنایت ہے۔ چار باقی بچیں تو دجہ عداوت تنازعہ ارضی ہے

پانچ باقی بچیں تو دجہ عداوت ثابت عشق و محبت ہے۔ چھ باقی بچیں تو مخالفت کا باعث

قرض نہ دینا ہے۔ سات باقی بچیں تو مخالفت کی دجہ رشتے کا انقطاع ہے۔ آٹھ باقی

بچیں تو مخالفت اور فساد کی دجہ کوئی قتل ہے۔ نو باقی بچیں تو مخالفت رشک اور حرکت

باعث ہے۔ دس باقی بچیں تو عداوت کا باعث کوئی عہدہ یا ترقی ہے۔ گیارہ باقی بچیں

تو دجہ مخالفت کسی کی دوستی کا حصول ہے۔ بارہ باقی بچیں تو مخالفت کسی کے

بہکانے سے پیدا ہوئی ہے۔

مثال۔ اصغر علی بن رضیہ نے سوال کیا کہ میری دشمنی عبد الجبار نامی ایک شخص سے

ہے میں نے بہت کوشش کی ہے کہ مصالحت ہو جائے لیکن وہ عداوت باز نہیں

آتا۔ اصل دجہ مخالفت کیا ہے؟ وقت سوال ساعت شمس دن چہار شنبہ منزل قمری

رشا اور طالع وقت زنجانی جنتری سے استخراج کیا تو ۱۲ درجہ اسد تھا۔

امور معلومہ ۱، اصغر علی بن رضیہ ۲، چہار شنبہ ۳، شمس ۴، رشا ۵، ۱۲ درجہ یعنی دی

مرحلہ اول بسط حرنی۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن رض ی ہ ز ح ہ ا ر ش ن ب ہ ش م

س ر ش ا دی اس د

مرحلہ دوم تخلص۔ ا ص غ ر ع ل ی ب ن رض ی ہ ز ح ش م س د

مرحلہ سوم ترغ اقراری۔ ہ ت ز ح خ ر ع ن د ص ا ط ز ذ ف ق ر ع

مرحلہ چہارم جل کبیر۔ ۳ + ۴۰۰ + ۲ + ۸۰۰ + ۶۰۰ + ۲۰۰ + ۳۰۰ + ۸۰ + ۵۰۰ + ۱ +

$$۳۵۴۴ = ۹۰ + ۱۰ + ۹ + ۳۰ + ۲ + ۵$$

مرحلہ پنجم طرح دوازده ۳۵۴۴ ÷ ۱۲ = ۲۸۷ خارج قسمت باقی صفر یا ۱۲۔ لہذا

مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ عبد الجبار کسی کے بہکانے سے دشمن ہوا ہے جس کی

گواہی خود اصغر علی نے دی کہ عبد الجبار اس کا بڑا جگری دوست تھا لیکن ایک

عورت کے بہکانے سے اس کا دشمن ہو گیا ہے۔

سوال نمبر ۳۔ میرے دشمن قوی میں یا کمزور ؟

جواب۔ امور معلومہ ۱، نام سائل والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال

۴، منزل قمری ۵، برج شمسی ۶، طالع وقت۔ ان سب کو بسط حرنی کر کے تخلص کر لیں

اور مطابق ابجد اجز ترغ زوا جی دیں اور جل کبیر و صغیر کریں اور تین پر طرح دیں۔

ایک باقی بچے تو نہایت طاقتور ہیں۔ در باقی بچیں تو کمزور ہیں عنقریب ختم ہو جائینگے

تین باقی بچیں تو نہ طاقت در نہ کمزور بلکہ جلد غلبہ پانے کی کوشش کریں گے۔

مثال۔ سوال نمبر کے جواب میں جو مثال دی ہے اس وقت قمر منزل دبران میں اور

شمس برج جدی میں تھا لہذا ان دونوں امور معلومہ کو جب بسط حرنی اور تخلص کے

اعمال میں شامل کیا گیا تو تخلص کے بعد تمام حروف حسب ذیل حاصل ہوئے۔







مرحلہ دوم تخلص: اص غ ر ع ل ی ب ن ض ہ خ ش م ش و ر ع ی س ن ی کوئی  
 نیا حروف شامل نہیں ہوا

مرحله سوم ترغیب و تادیب. زرخ و دست و پا ح ر ه ک طابق شی

مرحلہ چہارم محل کبیر ۴ + ۸۰ + ۸۰۰ + ۹۰۰ + ۷۰۰ + ۵۰۰ + ۲۰۰ + ۹۰ + ۴۰۰

$$PP4A = 100 + 10 + 20 + 50 + 5 + 4 + 2$$

مرحلہ پنجم جبل صغیر  $۲۰ = ۲ + ۲ + ۲ + ۸$  کا جبل صغیر  $۲ = ۲ + ۰$  پس مستحصلہ خفیہ سے  
جواب برآمد ہوا کہ اصغر علی کا دشمن کمزور ہے غنقریب کمزور ہو جاوے گا۔

سوال نمبر ۱۰

جواب۔ امور معلومہ، ۱، نام سائل و والدہ سائل، ۲، یوم سوال، ۳، ساعت سوال، ۴، طالع وقت، ۵، منزل قمری، ۶، برج شمسی، ۷، مقام سوال۔ سب کو بسط حرفی کر کے تفلیص کر لیں اور بمطابق اجزائے حروف آتش و باد الگ اور حروف آب و خاک الگ الگ کر لیں اور بمطابق الجذائے اجزاء ان کا الگ الگ ہی محل کیمرہ و صغیر کر کے ایک سے سے ضرب و بحر حاصل ضرب کا بحر محل صغیر کریں اور سات پر تقسیم کر دیں۔

ایک باقی بچے تو دشمن قومی ہو۔ غلبہ پاکر معاف کر دے۔

عدو باقی بچیں تو دشمن انہ خود مصالحت کی کوشش کرے لیکن مصالحت نہ ہو سکے  
اور صلوات اللہ علیہ انہ قائم رہے۔

تین باقی پکس تو دشمن نقصان عظیم نہیں اے جس کا سائل متمحل ہو جائے۔

چند راقی کہیں تو دشمن عرف توہنی طور پر تکلیف دے سکے۔

پانچ باقی بکس دوست بن کر فائدہ پہنچائے۔

چھ باقی کہیں تو سائل دشمن پر غور غلبہ یا کرتا، ویرانہ کردے۔

سات باقی کچھیں تو دشمن مسائل پر غور و نظر پا کر ختم کر دے۔

مثال: ظفر علی بنت عفت شمیم نامی ایک نوجوان دختر اُٹینہ قسمت لاہور میں حاضر ہوا۔  
دن یکشنبہ کا ساعت نہرہ کی طالع دقت ۲۲ قوس تھا قمر منزل قلب میں تھا اور شمس برج  
مرطان میں تھا سوال ہوا کہ عداوت صعب رکھتا ہے اس کا نتیجہ کیا ہوگا؟

جواب امور معلومہ ۱، ظفر علی بن عفت شمیم ۲، یکشنبہ ۳، زہرہ ۴، رک قوس ۵، قلب  
۶، سرطان ۷، دفتر آئینہ قیمت لاہور

مرحلہ اول بسطہ حروفی. ظ ف ر ع ل ی ب ن ع ف ت ش م ی م ی ک م ن ب ہ

زهره دکی قیوس قلبی بر طایفه ان دفت را ان قیوس متعالیه در

مرحله دوم نخعیص. ظرف رعی لی بنات شش م که هزق دس طوا

مرحلہ سوم تقسیم طبائع حروف بمطابق الکر اجہر

آتش . اطفاء ذوات . باد . بح ک ق ط ح ع خ

آب . ہم شب بی صحن خاک . زس شد دل مرغ

مرحله چهارم اخذ آتش و باد      مرحله پنجم اخذ آب و خاک

نطف عن تک قوطا دل یب شمس و زمس و

مرحلہ ششم حمل کبیر

$$p + p + \dots + p + q + \dots + 1 + 2 + p + \dots + q + \dots \quad 1 + q + \dots + 1 + p + \dots + p + q + 0 + \dots$$

$$1.6P = 6.0 + 1.8 =$$

$$[29] = 1 - \delta + \delta \cdot x$$

مرحوم مفتی محمد جمال صغیر اول

$1 = 1 + 0$  کا جمل صغیر  $2 = 1 + 1$  کا جمل صغیر  $3 = 1 + 2$  کا جمل صغیر  $4 = 1 + 3$  کا جمل صغیر  $5 = 1 + 4$  کا جمل صغیر

مرحلہ ہشتم ضرب جملہ اے منفرد - ۱۸۴ =

مرحله پنجم: عمل صغیر ثانی - ۴ کا قبل صغیر ۴ ہوا۔

مرحلہ دسم طرح ہفت گانہ ۴ بد و باقی چار ہی کیے۔ لہذا مستطیل خفیہ سے جواب



برآمد ہوا کہ ظفر علی صاحب کے دشمن انہیں صرف ذہنی تکالیف ہی پہنچا سکیں گے اور دیگر کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

سوال نمبر ۵ :- دندان شغف مفرد ہے گرفتار ہو گا یا نہیں ؟

جواب : امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، طالع وقت بسط حریفی کر کے تخلص کریں۔ بعد ازاں مطابق الجداول ترفع طبعی کر کے حمل کبیر و صغیر مطابق الجداول کریں اور جو کچھ برآمد ہو اسے تین پر تقسیم کر دیں۔ ایک باقی بچے تو مفرد گرفتار ہو جائے گا۔

دو باقی بچیں تو مفرد گرفتار نہیں ہو سکے گا معاملہ رفع دفع ہو جائے گا۔

تین باقی بچیں تو مفرد کسی حادثہ کا شکار ہو جائے گا۔

مثال : سیٹھ نذر بھائی کی لڑکی ان کے نوکر کے ساتھ مفرد ہو گئی ہے اور ہمراہ بچا جس کا نام ہر لڑکا زید بھی لے گئی ہے سیٹھ جی پولیس میں اطلاع دینے کے بعد دفتر آئینہ قسمت لاہور تشریف لائے اور سائل ہوئے ان کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ صاحب پولیس میں ریپٹ درج کرا دی گئی ہے تو پھر ہمیں سوال کرنے کا کیا فائدہ۔ یہ محالاً اب آپ نے حکومت کے ذمہ لگا دیا ہے لیکن سیٹھ صاحب مقرر ہوئے اور سائل ہوئے کہ صرف اتنا بتا دیں کہ مفرد گرفتار ہو گا کہ نہیں ؟ دیگر معلومات دریافت کی گئیں تو انہوں نے والدہ کا نام فاطمہ بتایا۔ دن چہار شنبہ کا اور ساعت سوال شمس کی تھی اور طالع وقت ۳ قور تھا۔

امور معلومہ ۱، نذر بھائی بن فاطمہ ۲، چہار شنبہ ۳، شمس رہا ۴، ب قور

مرحلہ اول بسط حریفی : ن قوب ۵، ای ب ن ف ۶، طوم دوج ۷، ارش ن ب ۸، شمس ب ن ف ۹

مرحلہ دوم تخلص : ن قوب ۱، ای ب ن ف ۲، طوم دوج ۳، شمس ب ن ف ۴

مرحلہ سوم ترفع طبعی : ر د ص ن ط ز ح ن ج ث س ک ا ق م ش ل

مرحلہ چہارم حمل کبیر - ۱۰۰ + ۴۰ + ۵۰۰ + ۵۰ + ۲ + ۲ + ۹۰ + ۳۰ + ۸ + ۶ + ۱ +

۱۵۹۸ = ۲۰۰ + ۲۰ + ۴ + ۱۰

مرحلہ پنجم حمل صغیر ۸ + ۹ + ۵ + ۱ = ۲۳ کا حمل صغیر ۳ + ۲ = ۵

مرحلہ ششم طرح سرگاہ ۵ : ۳ - خازن قسمت ایک باقی ۲ بچے۔ لہذا مستحصلہ خفیہ سے جواب ملا کہ مفرد گرفتار نہیں ہو سکے گا اور معاملہ رفع دفع ہو جاوے گا۔

سوال نمبر ۶ - قیدی جلد خلاصی پاوے گا یا بدیر ؟

جواب : امور معلومہ ۱، نام سائل و والدہ سائل ۲، یوم سوال ۳، ساعت سوال ۴، طالع وقت ۵، منزل قمری ۶، برج شمسی - سب کو بسط حریفی کر کے تخلص کر لیں اور مطابق الجداول ترفع طبعی کر لیں اور حروف بادی الگ الگ کر کے حمل کبیر و صغیر کر کے عدد حاصل کریں۔

۳، ۲، ۱ ہوں تو پوری قید کاٹ کر بلکہ شاید قید بڑھ جائے۔

۶، ۵، ۴ ہوں تو قید آدھی رہ جائے۔

۹، ۸، ۷ ہوں تو قیدی جلد خلاصی پائے۔

مثال : رحمت بی بی بنت کرموں نے سوال کیا کہ اس کا بیٹا مرنے لگا ہے۔ اپنی دائر ہے۔ قیدی کب تک خلاصی پائے گا۔ دن دوشنبہ۔ ساعت رحمت قمر منزل ثریا میں تھا اور شمس برج حمل۔ طالع وقت ۳ جوزا۔

امور معلومہ ۱، رحمت بی بی بنت کرموں۔

۲، دوشنبہ ۳، رحمت قمر ۴، جوزا ۵، ثریا ۶، رحمت

مرحلہ اول بسط حریفی : رحمت بی بی بنت کرموں

دوشنبہ ۲، برج حمل ۳، جوزا ۴، ثریا ۵، رحمت



مرحلہ دوم تخلیص : روح متببی ک و دش و زل زح اث  
 مرحلہ سوم ترفع طبعی : ص و ک غ ظ زح رطل ب ق زح و ی از زش  
 مرحلہ چہارم اخذ باد - ک ظ ح ق زح

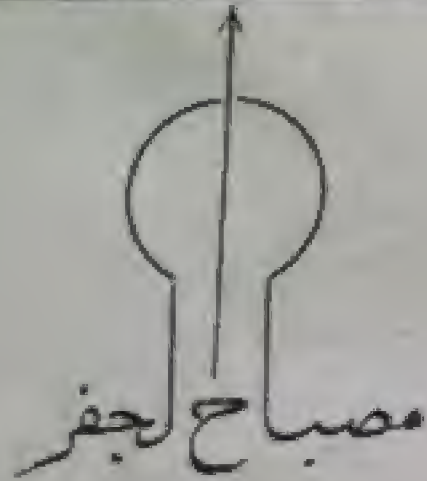
مرحلہ پنجم جمل کبیر  $158 = 2 + 10 + 90 + 50 + 4$

مرحلہ ششم جمل صغیر  $12 = 1 + 5 + 8$  کا جمل صغیر  $5 = 1 + 4$

عدد ۵ برآمد ہوا۔ لہذا مستحصلہ خفیر سے جواب ملا کہ اپیل میں قید آدھی رہ جائے گی اور بعد ازاں ہوا بھی ایسے ہی ۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

✽



حصہ سوم

مستحصلات خبریہ



## باب

## بسط عزیزی کا قاعدہ

مستحصلہ خبر یہ سے سوالات کے جوابات کا استخراج

**تقویم سوال** سب سے پہلے سائل کے سوال کو قائم کرنا چاہیے اسے تقویم سوال کہتے ہیں۔ سوال میں کسی قسم کا ابہام نہیں ہونا چاہیے مبہم سوالات کے جوابات بھی مبہم ہوتے ہیں بسط عزیزی کے سوالات کے ساتھ سائل کے نام یوم سوال، ماہ سوال تاریخ سوال، ساعت سوال، برج سوال، آٹھ تفصیلات کو قائم کیا جاتا ہے اور ان کے اعداد جمل کبیر کو الگ الگ لے کر سب کو جمع کر کے اعداد زمام قائم کئے جاتے ہیں۔

مثلاً ایک شخص بہاد الدین ۸ اپریل ۱۹۴۸ء منگل کے دن سوال کرتا ہے میرا سوال غلط ہے یا صحیح؟ صحیح کو بوجہ کو اور حائل شخص کر کے صحیح لکھیں گے

۲۰۶۵	اب اعداد سوال
۱۰۹	اعداد نام سائل
۱۴۰	اعداد یوم سوال (منگل)
۲۴۳	اعداد ماہ سوال (اپریل)
۸	اعداد تاریخ
۴۰۰	اعداد ساعت (شمس)
۱۴	اعداد برج (جوزا)
۲۹۸۲	کل میزان



مصنفہ

حضرت منجم عظیم صاحب

\*

قیمت

حصہ اول: روپے

حصہ دوم: روپے

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفا بن سکتا ہے نہ منجم اور نہ ہی رمال بلکہ علم الغر است کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں اور نہ انچر کشیدہ کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

بینجرکتہ آیتہ قسب لاہور

کوڈ: ۵۴۶۶۰

۱۳۵- ڈی گلیک II لاہور



۲۹۸۲ جمل کبیر ہے اور  $۲۱ = ۲ + ۹ + ۸ + ۲$  جمل وسط اور  $۳ = ۲ + ۱$  جمل صغیر ہے۔  
 زمام | جمل کبیر یا صغیر کے اعداد کو دو طریقوں سے پڑھا جاتا ہے مندرجہ بالا مثال میں جمل کبیر  
 کے اعداد ۲۹۸۳ ہیں ان کو دو ہزار نو سو تہتر بھی پڑھیں گے اور کبھی تین سات نو دو بھی پڑھیں گے  
 ہیں ان اعداد سے پھر حروف پیدا کئے جاتے ہیں۔ مثلاً دو ہزار نو سو تہتر سے یہ حروف پیدا  
 ہوئے۔ ح ع ظ غ غ۔ اور اگر تین سات نو اور دو پڑھیں تو یہ اعداد پیدا ہونگے ح ز ط ب  
 پس کسی طرح بھی حروف پیدا کئے جائیں ہر دو صورتوں میں ان پیدا شدہ حروف کو زمام  
 کہتے ہیں۔ دونوں طریقوں سے پہلا طریقہ زیادہ مستعمل ہے۔

سطر اساس | حروف کو ظاہر کرنے کی دو صورتیں ہیں ایک مکتوبی دوسری ملفوظی  
 مکتوبی وہ جو حروف کی اپنی شکل ہے جیسے "ب ج" وغیرہ اور ملفوظی وہ جو اس کی آواز ہے  
 جیسے الف با جیم پس جب زمام کے حروف پیدا ہو جائیں تو ان حروف کو ملفوظی  
 صورت میں ترتیب دار الگ الگ لکھا جاتا ہے اور ایسے حروف کی سطر کو سطر اساس  
 کہا جاتا ہے پچھلے سبق میں زمام کے حروف ح ع ظ غ غ تھے پس ان کو ملفوظی  
 صورت میں لکھنے سے اتنے حروف بن گئے۔

جیم عین ظا غین غین

ح ع م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

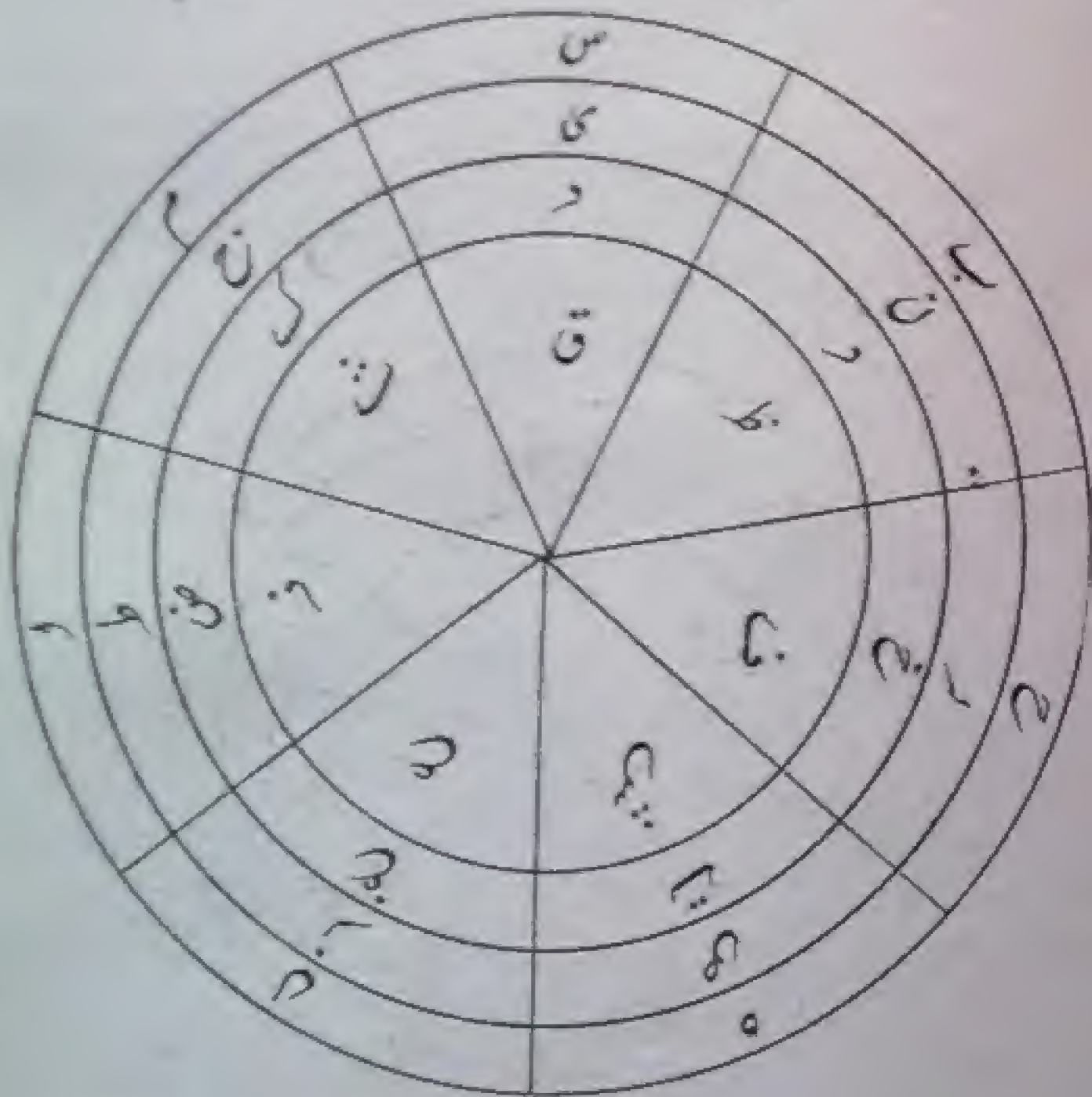
طریق مستحصلہ خبری میں سطر اساس جواب کے لئے جوڑ اور بنیاد کا کام دیتی ہے۔  
 اسی لئے اس کا نام سطر اساس رکھا گیا ہے۔

مستحصلہ خبریہ | جب سطر اساس قائم ہو جاتی ہے تو اس کے ہر ایک حرف کو  
 مستحصلہ کے حروف سے تبدیل کیا جاتا ہے مستحصلہ کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز اور علم خبر  
 کی اصطلاح میں مستحصلہ سے مراد وہ حروف ہیں جو مفہوم سوال سے تعلق رکھتے ہوں اور ان  
 حروف کو برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الگ الگ مفہوم کے واسطے مختلف دائرے مقرر

ہیں جن کو جدول دائرہ ہائے مطہر کہتے ہیں ان جدولوں سے حروف اس طرح برآمد ہوتے  
 ہیں کہ سطر اساس کا پہلا حرف پھر ملفوظی صورت میں لکھ کر اس کے اس کے بعد بحساب مشرق  
 کا عدد یا شبکہ جمع کئے جاتے ہیں ۲۸ منازل قمر اور ۲۸ ابجد ہائے سان الذیاب کے  
 تقاضم سے دائرہ ہائے مطہر بھی ۲۸ ہی ہیں ان میں سے حرف سات دائرے  
 ہی یہاں دیئے جاتے ہیں جو خلق خدا کی جملہ ضرورتوں سے بھی زیادہ ہیں وہ ہفت  
 دائرہ ہائے مطہر ۱. دائرہ بسم اللہ ۲. دائرہ کلمہ طیبہ ۳. دائرہ اسم اللہ  
 ۴. دائرہ اسم محمد ۵. دائرہ اسم علی ۶. دائرہ اسم فاطمہ اور دائرہ اسمائے  
 حسنین پاک ہیں۔

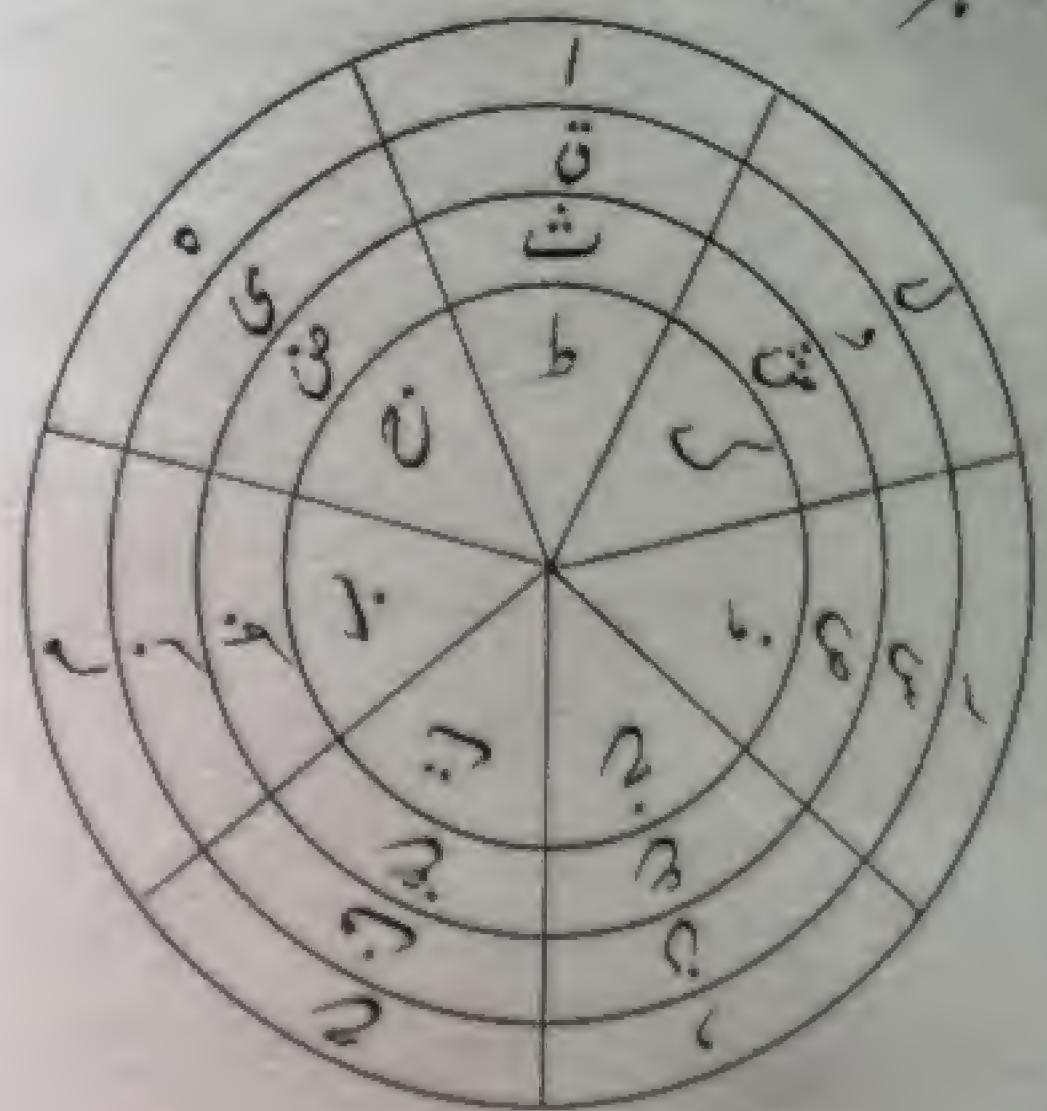
(۱)

دائرہ مطہرہ - بسم اللہ الرحمن الرحیم



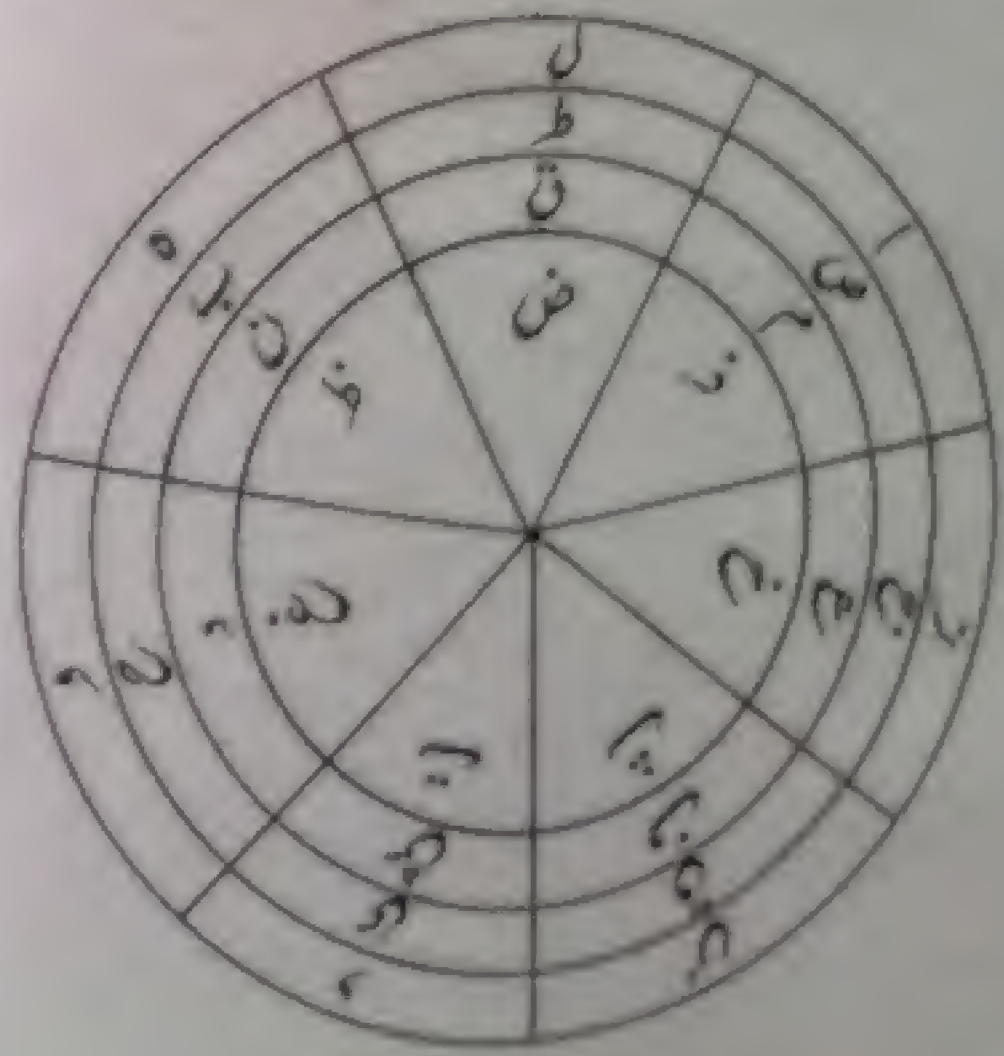


دائرة مطهره كلمه طيبه لا اله الا الله محمد رسول الله



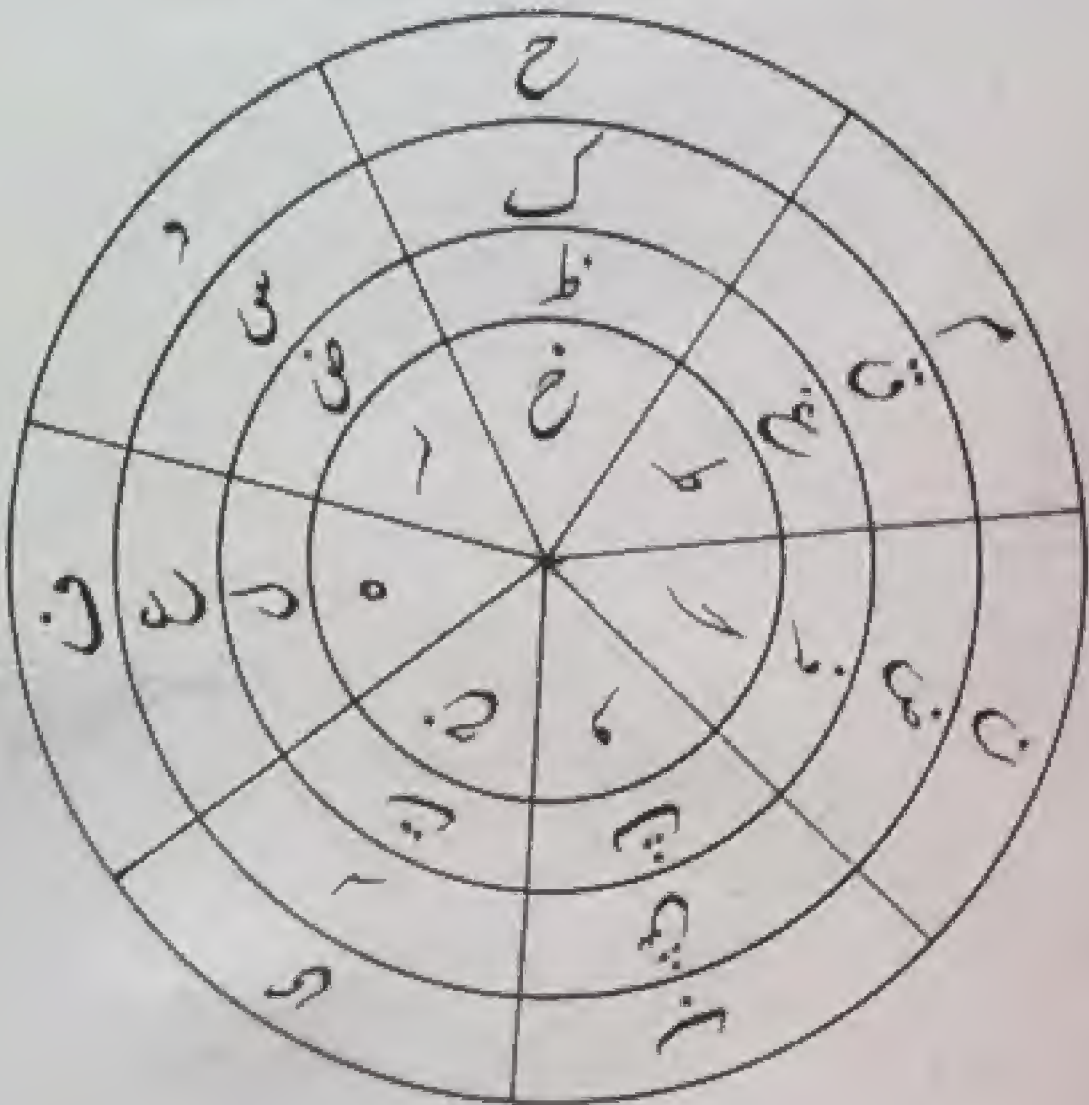
— ۳ —

دائرة مطهره اسم الله



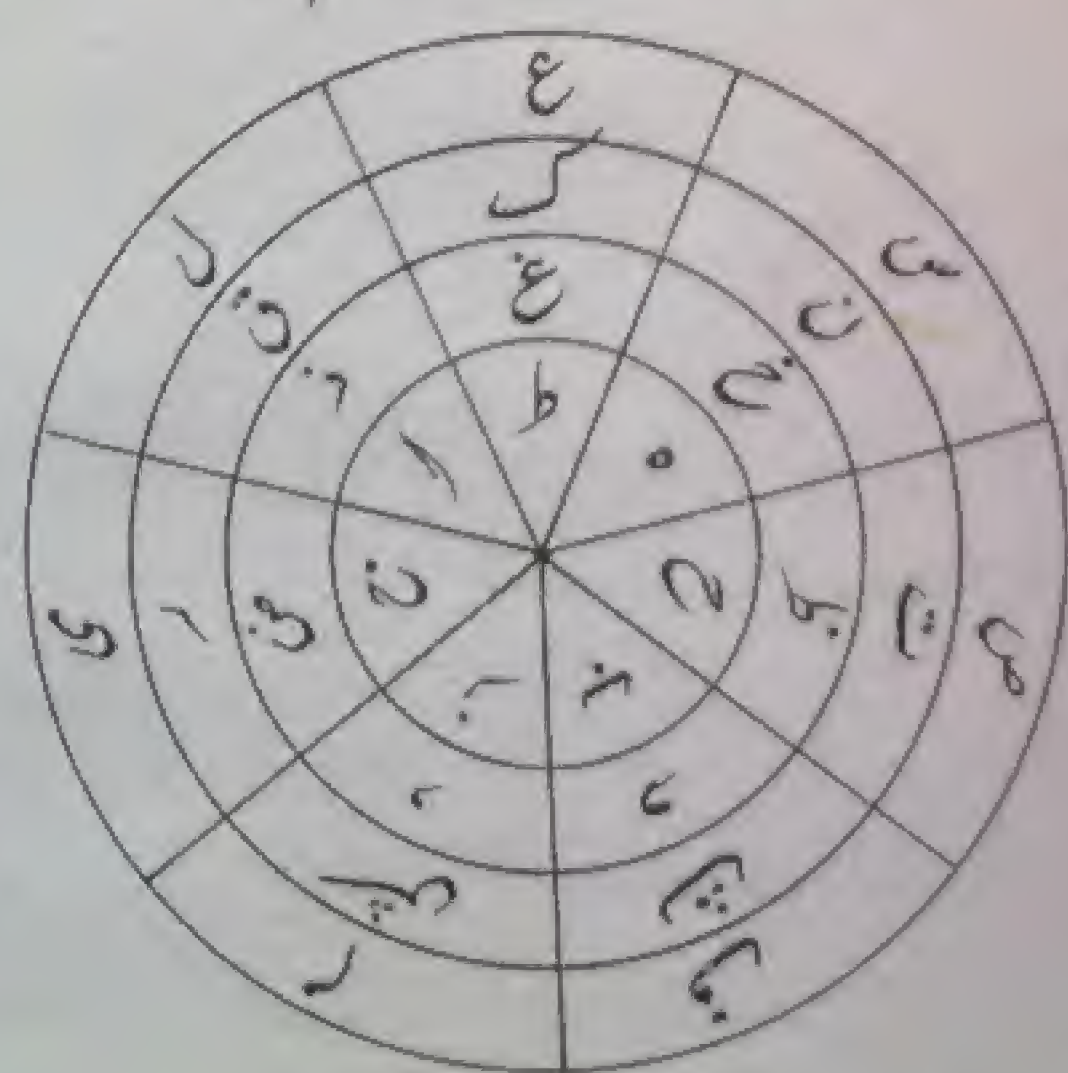
— ۴ —

دائرة مطهره اسم محمد صلى الله عليه واله



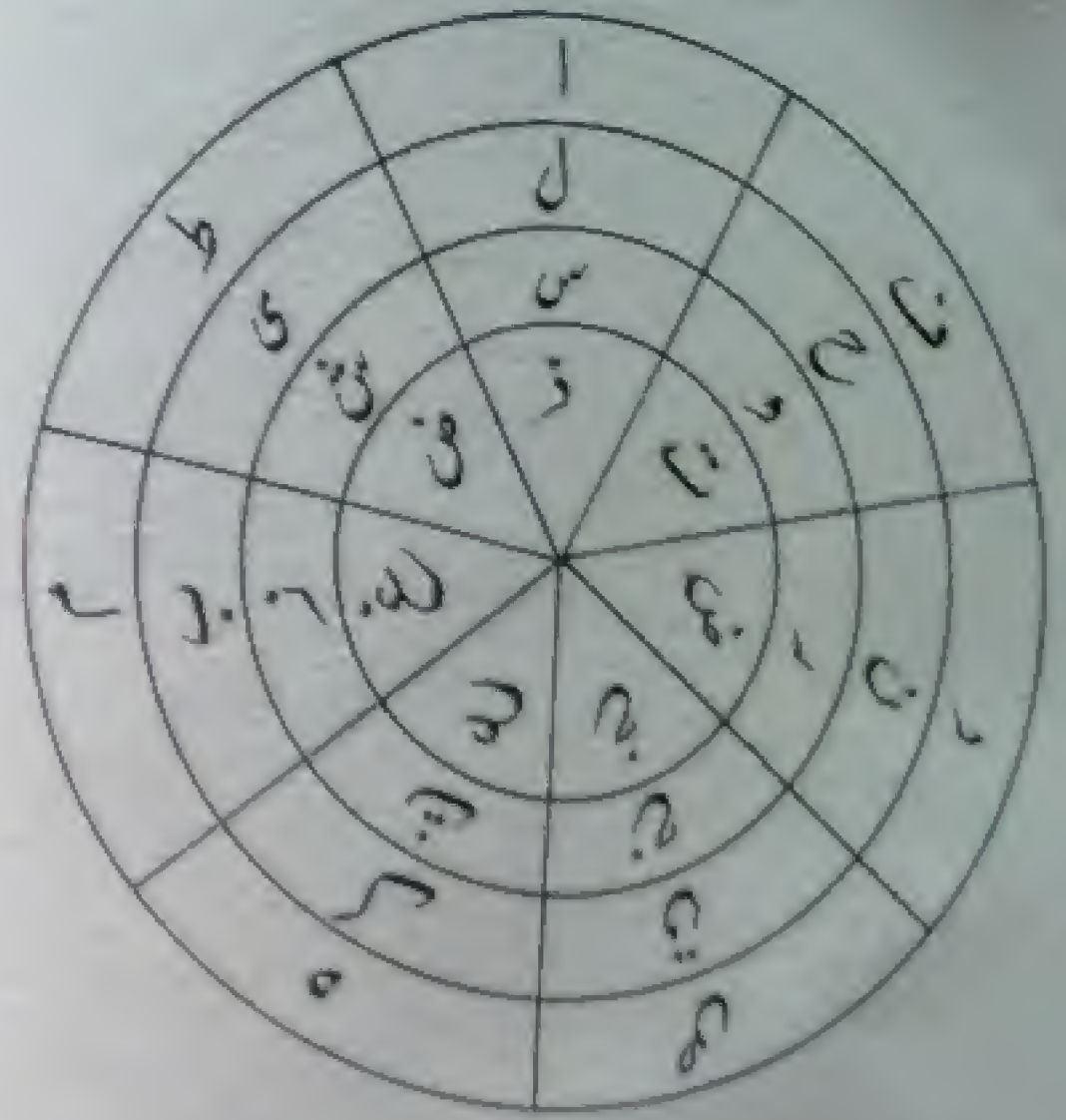
— ۵ —

دائرة مطهره اسم علي

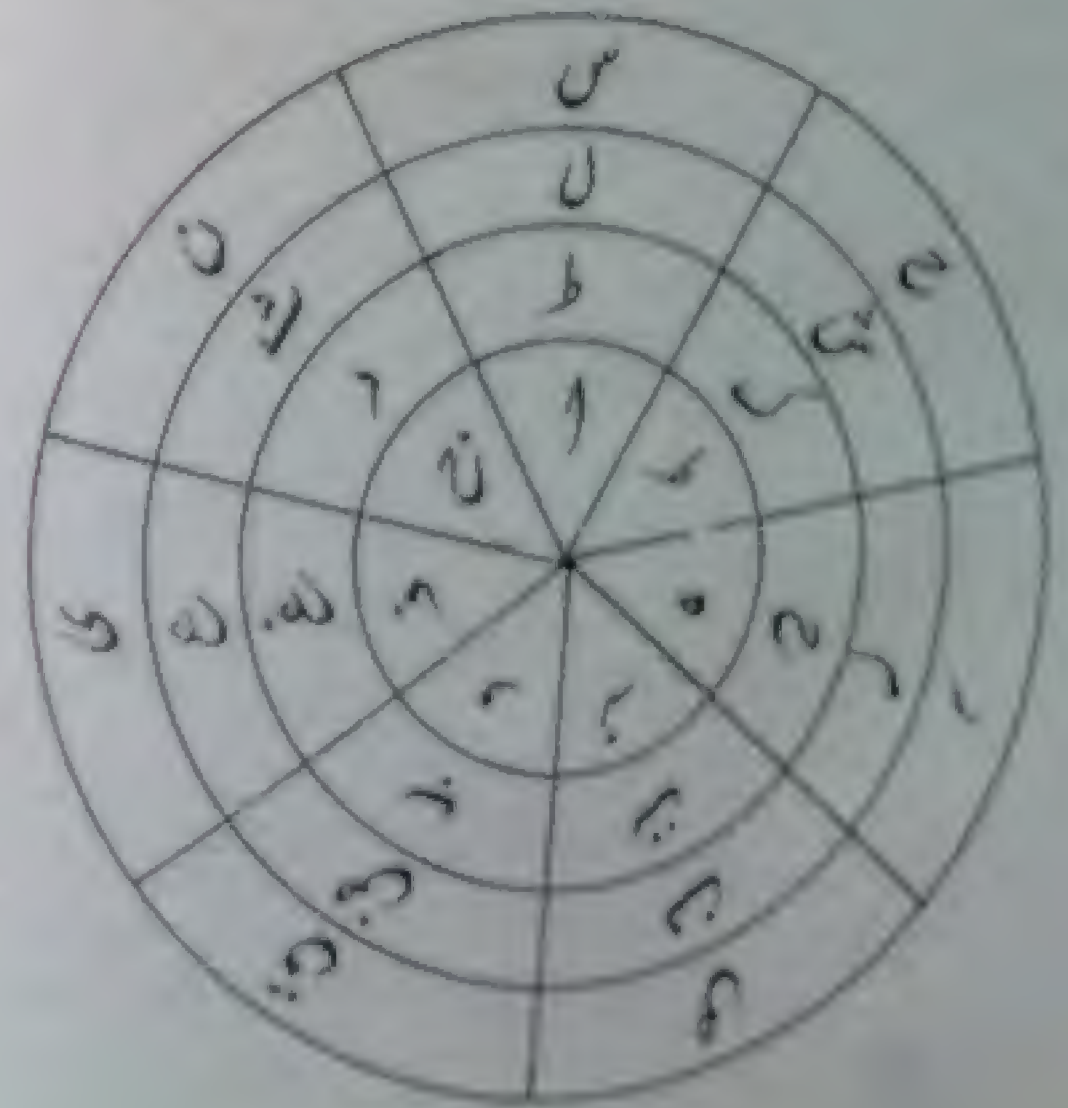




## دائرہ مطہرہ اسم فاطمہ



## دائرہ مطہرہ اسمائے حسنین



اب سطر اساس مثال مذکور سے مطابق دائرہ مطہرہ بسم اللہ الرحمن الرحیم مستحصلہ برآمد کیا۔

سطر اساس : ح ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ برآمد ہوا : ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ا ت ط ص ط

**بسط عزیزی** | بسط عزیزی کے معنی ہیں کہ ہر حرف مستحصلہ کا تعلق نزدیک تر ہو کر کھلتا

چلا جائے اور جس طرح مستحصلہ برآمد کر نیکی بے شمار قاعدے ہیں اسی طرح بسط عزیزی کے بھی لاتعداد قاعدے ہیں بعض دفعہ شمسی اور قمری الجڑوں کے دائروں سے ہر حرف مستحصلہ کو تعلق دیکر حروف کا ترتیب دار تبادلہ کرتے ہیں بعض دفعہ حروف کی قوت اعداد کو مطابق مفہوم سوال کے کم و بیش کر کے تبدیل کرتے ہیں اور کئی بار حروف کے مزاج کے مطابق آتش بادی، آبی اور خاکی حروف ترتیب دار تبدیل کئے جاتے ہیں۔

مثال مذکور میں ہر حرف مستحصلہ کو آتش، بادی، آبی اور خاکی مزاج کے مطابق ترتیب دار امتزاج دیا گیا اور چوتھے درجہ کی مزاج حاصل کی گئی۔

سطر اساس : ح ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن

مستحصلہ : ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ا ت ط ص ط

**بسط عزیزی** مطابق مزاج حروف : ظ ی د خ ت خ ح س ق ی خ س د

**صد موخر و موخر صد** | صد موخر یا موخر صد کے معنی یہ ہیں کہ پہلے حروف کو پیچھے اور پچھلے

حروف کو پہلے لکھ دیا جاتا ہے عالمان علم جفر جب مستحصلہ اور بسط عزیزی کا استخراج کر لیتے ہیں تو حروف کی ترتیب کو بالکل رد و بدل کر دیتے ہیں۔ یہ کام صرف حساب سے تعلق رکھتا ہے۔ کسی بیان کا محتاج نہیں اسکا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دو دفعہ یا کئی دفعہ ایسا عمل کرنے سے فقرہ یا معنی بن جاتا ہے ذیل میں مثال مذکورہ کے مستحصلہ و بسط عزیزی کے تحت صد موخر و موخر صد کا عمل کیا گیا ہے حروف کی تقسیم کو غور سے ملاحظہ کر کے قاعدہ دریافت فرمائیں۔

سطر اساس : ح ی م ع ی ن ظ ا غ ی ن غ ی ن



مستعمل۔ ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ات ظ ص ط

بسط عزیزی۔ ظ ی د خ ت خ م ح م ض ق خ م د

صدر موخر۔ ظ دی م د خ خ ق ت م خ م م ح

موخر صدر۔ ح ظ م د م ی خ م م ض د ت خ ق خ

یعنی بسط عزیزی کی سطر کے پہلے حرف کو اپنی جگہ پر رہنے دیا اور سطر کے آخری حرف کو پہلے حرف

کے بعد لکھ دیا۔ ان دو حرفوں کے بعد سطر کا دوسرا حرف اپنی جگہ پر رکھا اور آخری حرف کا دوسرا

حرف اس کے بعد اسی طرح ساری سطر کو الٹ پلٹ کر دیا۔ دوسری طرف سطر میں موخر صدر

اس طرح کیا ہے کہ سطر کے آخری حرف کو سب سے پہلے اور پہلا حرف اس کے بعد پھر دوسرا

آخری حرف تیسری جگہ لکھ کر شروع سطر کا دوسرا حرف بعد میں لکھ دیا۔ علیٰ ہذا القیاس

ساری سطر رد و بدل کر دی پس یہی صدر موخر اور موخر صدر ہے اس کے علاوہ اور بھی

قاعدے صدر موخر و موخر صدر نکالنے کے ہیں مگر بہر حال ترتیب حروف لازم ہے۔

**نظیرہ** | علم جفر کی اصطلاح میں نظیرہ اس کو کہتے ہیں کہ حل سوال کی کسی سطر کے حروف

کو ترتیب وار بندہ حروف سے تبدیل کرتے چلے جاتے ہیں اس طرح جواب

برآمد ہو جاتا ہے۔ متذکرۃ الصدر مثال کو ذیل میں درج کر کے نظیرہ برآمد کر کے

دکھایا گیا ہے۔ جس سے جواب کے حروف خود بخود مستخرج ہو گئے ہیں۔

سطر اساس۔ ح ی م ع ی ن ظ ا خ ی ن ع ی ن

مستعمل۔ ب م ز ط ذ ظ ص ک ص ات ظ ص ط

بسط عزیزی۔ ظ ی د خ ت خ م ح م ض ق خ م د

صدر موخر۔ ظ دی م د خ خ ق ت م خ م م ح

موخر صدر۔ ح ظ م د م ی خ م م ض د ت خ ق خ

نظیرہ۔ ت م ا م ا خ ی ا ل م ح ی ہ ی

جواب۔ تمہارا خیال صحیح (صحیح) ہے۔

## باب ۲

# قاعدہ ارواح ہفنگانہ

حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو

حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستعملہ نکل آتا

ہے بلکہ مستعملہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف ہی کے ہیں۔

مثلاً ب کے عدد دو ہیں جب دو کو دو میں ضرب دیا تو چار پیدا ہوئے اور چار عدد

دال کے ہیں پس ب کی جگہ د لکھنا مستعملہ کہلاتا ہے یہاں اس کی قید نہیں کہ حرف ایک

بنے یا دو یا زیادہ مثلاً سین (س) کے عدد ۶۰ ہیں جب ۶۰ کو ۶۰ میں ضرب دیا تو ۳۶۰۰ حاصل

ہوئے ان اعداد سے حروف خ غ غ غ پیدا ہوئے لہذا سین کی روح خ اور غ ہیں۔

ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں ایک قسم ضرب فی نفسہ ہے یعنی اعداد کو اعداد میں ضرب

دینا جس کا بیان اوپر گذر چکا ہے۔ دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ

حروف میں ضرب دینا اور اس سے حاصل شدہ اعداد سے حروف پیدا کرنا اگر ضرب فی نفسہ

سے حروف پیدا کر کے ان کے نظائر سے جواب برآمد نہ ہو تو پھر ضرب مراتبی سے حروف پیدا

کر کے ان کے نظائر سے جواب حاصل کر لیں جواب فرد گویا ہوگا۔

تیسری قسم ارواح الحروف کی قمری ہے اس کو روح منازل بھی کہتے ہیں معلوم ہو کہ



قریٰ حائیں منزلیں ہیں اور اسی حرف اشارہ ہے قرآن مجید کا "وَالْقُرْآنُ نَزَّلَ رُوحًا  
مُتَنَادِلًا لِحَقِّ خَاتَمِ كَالْعُرْجُونِ الْعَلِيِّ" : حروف سوال کو مفرد کر کے علی الغرہ پہلے  
اعداد فی نفسہ کو ۸ میں ضرب دیکر اس سے حرف پیدا کرو جواب گویا ہوگا۔

چوتھی قسم اوداج الحروف کی بروہی ہے واضح ہو کہ ہر حرف باہر میں۔ حروف سوال  
کے اعداد فی نفسہ کو ۱۲ میں ضرب دے کر حاصل ضرب سے حرف پیدا کریں اور عدد  
کریں جواب گویا ہوگا۔

پانچویں قسم اوداج الحروف کی درجاتی ہے آپ کو معلوم ہو کہ ہر حرف تیس تیس  
درجات پر منقسم ہے ۱۲ درجات ہیں اور ہر حرف کے تیس درجے ۳۰ × ۱۲ = ۳۶۰ = ایک سال  
کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں دوسرے معنوں میں درجہ کو دن کہتے ہیں۔ حروف سوال کے  
اعداد فی نفسہ کو ۳۰ سے ضرب دے کر حرف حاصل کرو اور ان حروف میں یہی جواب  
تلاش کرو۔ انشاء اللہ جواب ملے گا۔

چھٹی قسم اوداج الحروف کی افلاکی ہے واضح ہو کہ آسمان نو میں سات آسمان تو  
سات سیاروں سے مشروب ہیں آسمانوں آسمان فلک الثوابت ہے اور نواں فلک اعظم  
جلد افلاک پر محیط ہے۔ حروف سوال کے اعداد فی نفسہ کو نو میں ضرب دے کر حاصل  
ضرب سے حرف بناؤ اور جواب پیدا کرو بعون اللہ العظیم جواب برآمد ہوگا۔

ساتویں قسم اوداج الحروف کی کوکبی ہے معلوم ہو کہ سیارگان سات ہیں۔  
جن سے علم کی تکمیل کی گئی ہے حروف سوال کو مفرد کر کے اعداد فی نفسہ میں ضرب  
دے کر حاصل ضرب سے حرف بناؤ اور جواب پیدا کرو اور اوداج ہفت گنا ایسی  
اوداج ہیں کہ مستعمل ان سے باہر نہیں جاتا۔ عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے۔

## باب ۲

### قاعدہ بسط نصیری

بسط نصیری علم الاخبار (مستند) میں ایک کثیر الاستعمال قاعدہ ہے۔ عملیات میں تو  
شاخ و مادہ ہی کام آتا ہے مگر علم الاخبار میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جناب اور مایہن کا  
اس میں اختلاف ہے اس جگہ میں اس متداول اور مشہور قاعدہ کو درج کرنا  
ہوں جو اکثر کے نزدیک ایک مسلمہ ہے اور دوسرے قواعد سے ہر حال میں  
سہل تر ہے۔ بسط نصیری کی جدول یہ ہے۔

اساس	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
تفسیر	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اساس	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
تفسیر	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اس جدول میں اوپر والے حرف یعنی اساس کا بسط نصیری نیچے والے حرف یعنی تفسیر  
ہے مثلاً ط کا بسط نصیری ی ہے اور ق کا بسط نصیری ہ ہے اسی طرح نیچے  
والے حرف کا بسط نصیری اوپر والے حرف ہے جیسے د کا ج اور خ کا ث ہے۔



## باب

### قاعدہ ترفع اوتادی

تقسیم حروف بمطابق اوتاد و مائل اوتاد و زائل اوتاد یا با اصطلاحات میں بیان ہو چکی ہے اس باب میں ترفع اوتادی سے حصول مستحصل کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔  
 زمانہ تین قسم پر منقسم ہے۔ اوتاد مائل اوتاد اور زائل اوتاد۔ اوتاد زمانہ حال کو کہتے ہیں۔ مائل اوتاد زمانہ مستقبل کو کہتے ہیں اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے مراد ہے۔  
 ترفع اوتادی کے معنی یہ ہیں کہ سائل کا سوال جس زمانہ سے متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے حروف سوال تبدیل کئے جاتے ہیں اور حسب ضرورت بقایا دوزمانے کے حروف حروف دیگر زمانہ متعلقہ کے حروف سے تبدیل کئے جاتے ہیں۔ اس قاعدہ سے بہت صاف جواب برآمد ہوتا ہے اس قاعدہ میں بدو حیلین کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مستحصل میں بدو حیلین کا قاعدہ مشہور ہے مگر ترفع اوتادی کا قاعدہ اس سے زیادہ آسان اور صاف ہے اہل علم کے لئے اس قدر اشارہ کافی ہے۔ استادان سلف نے تو اس قدر تفصیل اور تفسیر سے بھی گریز کیا ہے تاہم میں جرأت کر کے اور بھی عرصہ سخن کی نقاب اٹھاتا ہوں اور محض اہل نظر میں جلوہ نمائی کرتا ہوں اگر غایت ایزدی اور رہنمائی تو امین آل محمد آپ کے شامل حال رہے تو آپ کو راستہ مل جائے گا۔

قاعدہ بسط نصیری کا یہ ہے کہ سوال کو مفرد یعنی بسط حرفی کر لو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق محفوظ کر کے حروف سوال میں شامل کر لو اور ان سب حروف کو ایک سطر میں بچا کر اس کا نظیر الجذ سے دے لو۔ اس کے بعد ان حروف کو اقام چہارگانہ سادات، ترفع، تنزل، ترقی میں سے کسی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کر کے ایک سطر بناؤ۔ اب اس سطر کو مطابق جدول بسط نصیری کرو۔ پھر صدر موخر کر دو جواب گویا ہو گا۔ بعون اللہ العزیز

حروف اقسام چہارگانہ سے حصول مستحصل کا ایک عجیب و غریب طریقہ اور بھی ہے جسے یہاں بیان کرنا نہایت مناسب ہو گا۔

**قاعدہ اول** | جب حروف سوال کو بسط کر کے آپ نے نظیر دے لیا ہے تو حروف سادات اور ترقی کو اپنی اپنی جگہ پر رہنے دیں لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کر دو اور بسط نصیری کر کے صدر موخر کر دو جواب گویا ہو گا۔  
**قاعدہ دوم** | یہ قاعدہ اول کا عکس ہے یعنی جو عمل آپ نے حصول مستحصل کے لئے قاعدہ اول میں کیا یہاں اس کا الٹ کریں یعنی قاعدہ اولیٰ میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا تو یہاں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کریں اور پھر بسط نصیری کر کے صدر موخر کر لیں۔ جواب ضرور گویا ہو گا۔

یہ حروف کا ایک چکر ہے جس سے ایک الگ اور مستقل کتاب تیار ہو سکتی ہے اور اگر آپ اس چکر کو مکمل کریں گے تو جواب ضرور برآمد ہو گا اسی میں مستحصل ہے اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ قدرت کا قانون ایسا ہی ہے کہ اس بلائے معافی کو مکمل میں ہی رہنے دیا جائے بس اگر کوئی چاہے کہ اسے جلوہ گاہ عالم میں لائے تو اس کا دست آڑ شل کر دیا جاتا ہے وہ صرف پتہ بنا سکتا ہے۔ لیکن عمل سے نکل نہیں سکتا۔



**قاعدہ** | حرف سوال کو بسط کر دو۔ اب ان حرفوں کو شمار کر دو جو تعداد حاصل ہو اس  
تعداد کا حرف یا حرف بنا کر ان میں شامل کر دو۔ اب انکے حرفوں کے جس قدر نقطے ہوں سکو  
شمار کر کے تعداد کا حرف یا حرف بنا کر اس میں شامل کر دو اور سبکو ایک سطر میں بچھا دو۔  
اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے دیکھو ہر سہ زمانہ سے متعلقہ سوال کی مثال یہ ہے  
مثال زمانہ ماضی کی ..... میری تبدیلی کیوں ہوئی ؟

مثال زمانہ حال کی ..... کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے ؟

مثال زمانہ مستقبل کی ..... کیا میری تبدیلی ہوگی ؟

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حرف سوال کے حرفوں میں  
سے نکال دو بقایا دونوں زمانے کے حرف چھوڑ دو۔ اب حرف مستخرجہ کو ملفوظی  
کر دو اور ان کو مربوط کر کے جملہ بناؤ جواب صاف برآمد ہوگا۔

اگر جواب برآمد نہ ہو تو ان اختیارات کو استعمال کر دو جو ایک سوال حل کرنے والے کو  
حاصل ہیں اگر اس طرح بھی جواب گریبانہ ہو تو حرف کو بسط عربی عددی کر دو اور پھر نکلیں کر دو جواب  
پیدا ہوگا۔ اگر اس طرح بھی آپ کو ایک دو حرف کی فردرت جواب تکلیف کرنے میں پڑ جائے تو  
آپ دوسرے زمانے کے حرف لیکر اور اسی زمانہ کے حرف سے تبدیل کر کے اپنے  
جواب تکلیف کر سکتے ہیں تمام حرف لینے کی فردرت نہیں بلکہ وہ حرفوں تک لے لیا جائز ہے۔  
بعض علماء نے صرف کے ان زیادہ حرف لینا بھی جائز ہے مگر زیادہ حرف لینا عیب ہے۔

میں نے خبر تکلیف کے مستعد آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب حل پرنا حقیقتاً خدا کے  
فضل و کرم پر راقوت ہے اور بطور آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے اگر آپ کو  
تکلیف کی محنت کو مشعل لاو جائیں گے تو غیر ممکن ہے کہ اپنی منزل مقصود کو نہ پہنچیں۔

بے مصطفیٰ برسان غرضش را کہ دین محمد است

اگر یہ ادھر رسیدی تمام بولہبی است

## باب

## قاعدہ ترفعات

ترفع کی تین قسمیں علم الاخبار میں زیادہ کام آتی ہیں مگر اس کی قسمیں اور بھی  
ہیں ترفع کی جو تین قسمیں اخبار میں اکثر کام آتی ہیں وہ یہ ہیں :-

اول - ترفع حرفی دوم - ترفع عددی سوم ترفع طبعی

**قاعدہ** | حرف سوال کو اس تقاطع شمار نظیرہ اور بسط نصیری سے مرتب کر کے  
ایک سطر میں بچھا کر ان حرف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل  
کرنے سے جواب گویا ہوگا۔ میں نے ہر سہ ترفعات کی تشریح باب اصلاحات  
میں کر دی ہے۔ یہاں مزید توضیح کرتا ہوں۔

**ترفع حرفی** | ترفع اسے کہتے ہیں کہ جو حرف ہر اسکی جگہ اسکے برابر کا حرف سے لومثلاً  
الف کی جگہ با اور یا کی جگہ ہم اور تھم کی جگہ وال اور آخر ایک جگہ ہی سے لومثلاً  
آخر حرف یعنی حرف نہیں باقی رہ جاتا ہے اور اکثر اصحاب اس میں الجھ جاتے ہیں لیکن غور  
کرنے کے بعد مسئلہ حل پر جاتا ہے جس طرح غین کا ترفع کوئی حرف نہیں اسی طرح  
الف ایک ایسا حرف ہے جو کسی کا ترفع نہیں ہے پس اگر عجب ہے جو ترفع کی تشریح  
حل کیا ہے کہ غین کا ترفع الف کو مقرر کیا ہے۔



ترفع عددی | ترفع عددی اسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ سو اور سو کی جگہ ہزار لکھا جائے گا یعنی ہزار کا ترفع کیا ہے اور دس کی جگہ اس نکتہ کا بھی ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔  
 ترفع طبعی | ترفع طبعی سے مراد خالی حروف کی جگہ آبی حروف لانا۔ آبی حروف کی جگہ بادی حروف اور بادی حروف کی جگہ آتشی حروف لانا اور یہ حکم بھی یوں ہی چلتا ہے جب آتشی حروف کو خالی حروف سے ترفع طبعی دیتے ہیں۔

یہ وہ نکتہ ہیں جو مشکل سے ہی حل ہوتے ہیں لیکن یہ قواعد معمولی نہیں اس قدر مستند اور معتبر ہیں کہ مستعمل ان قواعد کی پابندی سے نکل کر جاتا ہی نہیں۔  
 نمونہ مذکورہ سابق تمام ترفعات کے ایک قاعدہ ترفع عنقریب بھی ہے جو بہت کم آتا ہے لیکن بعض جگہ ضرورت پڑ ہی جاتی ہے بعض سوالات میں اس قاعدہ سے کام لینے سے سوال حل ہو جاتا ہے اور جواب برآمد ہو جاتا ہے۔ قاعدہ ترفع عنقریب کا یہ ہے۔

قاعدہ | اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو۔ نقاط اور شمار کے حروف بھی ملاؤ اور سب کو ایک سطر میں لکھا کر آخر میں دو حروف قاعدہ کے الف اور حاء زیادہ کرو اور چار چار حروف کی طرح دیتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جو حرف برآمد ہوں ان کو مرکب کرو اگر جواب گویا نہ ہو تو حروف مستخرج کو مفرد علی گرو۔ اگر اب بھی گویا نہ ہو تو عددی عربی کرو۔ جواب گویا ہو گا مگر شک اسے الٹے پھیر میں جواب گویا ہو گا۔ یہ بالکل آسان قاعدہ ہے اگر ایک دو حروف کا پڑھنا ہو یا تبدیل کرنا ہو تو قوانین مستعمل میں یہ زیادتی یا تبدیلی جائز ہے۔

## باب

## قاعدہ بسط مسلم

ایک بہت آسان اور زبرد فہم اور چھپیدگی سے دور قاعدہ مستعمل کا جو مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے اصطلاح میں اسے بسط مسلم کہتے ہیں یعنی اساتذہ علم جفر کے نزدیک یہ قاعدہ مسلم ہے جب تائید غیبی ہو تو جواب منٹوں میں نکلی آتا ہے اور اگر تائید غیبی شامل حال نہ ہو تو پھر کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ کبھی بات کرنے میں جواب برآمد ہو گیا اور کبھی گھنٹوں کو شش کرنے پر بھی جواب برآمد نہیں ہوتا۔

قاعدہ یہ ہے کہ حروف سوال کو پہلے مفرد کر کے لکھو اب پہلے حروف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس کس مرتبہ پر ہے پس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اسی طرح دوسرے حروف کو اعداد اور مرتبہ میں ضرب دو اور حروف بنا کر اس کے آگے لکھو۔ اب یہ ایک سطر ہو گئی اس کو تھلیص کرو اور ضرورتاً حروف تشابہ کو تبدیل کر لو اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔  
 مثلاً سوال یہ ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس میں پہلے کاف ہے۔



حرف کاف ابجد میں گیارہویں مرتبہ پر ہے اور عدد اس کے بیس ہیں۔ اب بیس کو ۱۱ میں ضرب دیا ۲۲۰ = ۲۴۰ اس کے حروف بنے کاف۔ را (ک۔ ر) اس کے بعد حرف یا ہے۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور مرتبہ بھی دس ہے پس دس کو دس میں ضرب دیا ۱۰۰ = ۱۰۰۰ برآمد ہوئے اس کا حرف بنایا بیس کی جگہ کاف لکھا (رق) اسی طرح تمام حروف سوال پر عمل کرو اور اسی قاعدہ سے ابجد شمس سے استخراج حروف کیا جاتا ہے اور اس سے بھی یعنی اثبث سے ہی جواب گویا ہوتا ہے۔ مثال بالا میں پہلے حرف کاف ہے اور کاف کا مرتبہ اثبث میں ۲۲ درجہ پر ہے اور اثبث میں کاف کے اعداد چار سو ہیں لہذا عدد کو مرتبہ میں ضرب دیا ۲۲۰ = ۲۴۰۰ اس کے حروف بنے غ غ غ غ غ غ غ غ غ غ اس کو نکلیں کیا یعنی حررات کو گرا دو تو باقی غ غ بیس کاف کی جگہ غ غ لکھا۔ اسی طرح تمام حروف سوال تبدیل کرو اور اس پر قانون کے ماتحت فکر کرو اور جو قواعد ہیں۔ ان کو استعمال میں لاؤ یعنی نکلیں تبدیل وغیرہ جواب ضرور گویا ہوگا۔

## باب

### قاعدہ بسط کسورات

علم الاخبار میں قاعدہ بسط کسورات بہت مشہور اور متداول ہے اور مثلاً بدوح یمن کے یہ بھی صاف اور چسپہ گویں سے پاک ہے بسط کسرت کا قاعدہ یہ ہے کہ حروف سوال کو بسط کرنی کر کے لکھو اب پہلے حروف کو ان کے اعداد ابجد سے حاصل کرو اور ان کے ٹکڑے کرو اور یہاں تک کرو کہ کسر آئے جس جگہ کسر آئے وہاں بھی چھوڑ دو اور اعداد کے حروف بنا کر لکھو۔ مثلاً سوال ہے کیا میں لو کر بر جاؤں گا پہلے حرف کاف ہے اس کے عدد بیس ہیں۔ بیس کا نصف دس اور دس کا نصف پانچ اگر اب پانچ کا نصف کریں تو دھاتی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہذا بجائے کاف کے بارہ لکھو کیونکہ آخری عدد کسر سے پہلے پانچ تھا اور پانچ عدد ۵ کے ہیں۔ دوسرا حرف سوال میں یا ای ہے۔ اس کے عدد دس ہیں۔ دس کا نصف پانچ اور پانچ کے بعد کسر آتی ہے لہذا ای کی جگہ بھی ۵ ہی لکھا گیا۔ اب تیسرا حرف الف ہے اور الف کی کسر دھاتی ہے لہذا الف کی جگہ ۵ ہی لکھا گیا اسی طرح تمام سوال کے حروف کو بسط کسورات کریں۔



میں بطریق مثال ایک پودے اسم کی بسط کسورات کر کے دکھانا  
ہوں اسم احمد کا بسط کسورات یہ ہے۔

بسط حرفی ا ح م د

الف کا بسط کسورات الف ہی ہے چونکہ الف کا عدد ایک ہے  
اور ایک کو کسر پر ہی تقسیم کیا جاتا ہے۔

حوا کا بسط کسورات ۴ ہے کیونکہ حوا کے عدد ۸ ہیں اور ۴ کا بسط  
کسورات ۴ ہے اور ۲ کا ۱ اس طرح ۸ کی تین کسریں ۲-۲-۲-۱ حاصل  
ہوئیں جن کے حروف د-ب-۱ ہیں۔

میم کے عدد ۴۰ ہیں جن کی کسورات ۲۰-۱۰-۱۰-۱۰-۱۰ ہیں لہذا میم  
کو بسط کسورات کیا تو ک-ہ-ی-ھ تین حروف حاصل ہوئے۔

دال کے ۴ ہیں جن کی کسورات ۲-۱ ہیں جن کے حروف ب-ا-ا  
ہیں لہذا ا ح م د کا بسط کسورات ا-د-ب-ا-ک-ہ-ی-ھ-ب-ا  
ہوئے۔

جب تمام حوال کے بسط کسورات حاصل ہو گئے تو تمام سطر کو نکلیں کریں  
اور حروف کو مرکب کریں تو جواب برآمد ہوگا۔ ان حروف کو عدد دہن کر سکتے  
ہیں نیز حروف متشابه سے دو حروف تک تبدیل بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح  
ایک دو حروف کو بیش دکم کرنا بھی جائز ہے یا حروف کو مقدم دموخر  
کر لیں جواب ضرور یا ضرور گویا ہوگا۔

## باب

### قاعدہ بسط زنجبانی

علم خبر حقیقت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجہز ہے جو  
بطور درجہ حضور نبی کریم الشہ نے حضور باب مدینہ العلم کو دیا لیکن آپ کے  
بعد اولاد ائمہ میں سے جن بزرگان دین نے چند خاص خاص قواعد کو اپنا لیا وہ انہی  
کے نام سے مشہور ہو گئے چنانچہ بسط زنجبانی وہ قاعدہ ہے جو محمد بن عبد بنجر  
کے بزرگان کو ائمہ سے بطور درجہ ملا اور وہ کثرت سے ان کے زیر مشق

رہنے کے باعث ان کے نام سے ہی مشہور ہوا۔ (منہج علم)

مفتاح مطلق۔ عدل۔ وفق۔ ساحت۔ ضابطہ۔ غایت۔ یہ سات نام بطور اصطلاح

کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں یہ اصطلاحیں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں کام آتی ہیں۔

ان سے مراد یہ ہے کہ مقادیر حروف کی تعداد پر اعداد کو زیادہ کر دینا مثلاً اللہ کے عدد ۶۶ ہیں۔

ان کو محتاج کیا گیا تو ۲۴ حاصل ہوئے۔ جب ان کو مطلق کرنا مقصود ہوا تو ۶۶ کے ۶۸

اعداد حاصل ہوئے۔ ان مراتب کے الگ الگ کو اکب ہیں۔ یوم الگ الگ ہیں۔ اور

موکلات بھی الگ الگ ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے :-



مراتب سبعة	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطه	غایت
متعلقہ سیارہ	مزنج	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشری	زحل
متعلقہ یوم	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	سینچر
متعلقہ موکل	سولائیل	حدائیل	دردائیل	قبائیل	نحرکائیل	سنائیل	اسمائیل

**ترکیب نام** | اپنے سوال کو مفرد کر کے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جس قدر تعداد حروف کی ہو اس کے حروف بنا کر سوال کے حروف میں شامل کر دو مثلاً سوال کے حروف کی تعداد بیس ہے تو کافی زیادہ کر دو اور اگر انیس ہے تو ہی ط لکھو دوسری طرح جو تعداد حاصل ہو اس سے حرف بنا کر حروف سوال کے آگے لکھو۔ اب ان تمام حروف کے نقاط شمار کر دو جس قدر نقطے ان حروف میں ہوں ان نقاط کی تعداد کے مطابق بھی حروف بنا کر حروف سوال میں شامل کر دو مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف ن اور اگر پندرہ نقطے ہوں تو حرف ہ ہی آگے زیادہ کریں اور جس دن سوال کر رہے ہوں اس دن کی مرتبہ کا نمبر مراتب سبعة سے لیکر اور اس کا حرف بنا کر اس میں شامل کر دیں مثلاً پیر کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ وفق ہے اور وفق کا نمبر چھ تھا ہے اور دال کے عدد چار ہیں لہذا دال بھی حروف سوال کے ساتھ آگے کی طرف زیادہ کریں اسکے بعد اس دن کے موکل کا نام بھی مفرد کر کے اس کے حروف بھی ان حروف میں شامل کر لیں اور ان تمام حروف کی ایک سطر بنالیں یہی سطر اس قاعدہ میں زمام کہلاتی ہے۔

اب اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے چند طریقے ہیں اور میں ہر ایک طریقہ آسان عبارت میں بیان کرتا ہوں۔ ارشد کاظمی صاحب مجلہ آئینہ قسمت کے مدیر معادن میں وہ لائپور گئے ہوئے ہیں مجھے ان کا انتظار ہے وہ کب آئیں گے لہذا اس کے متعلق سوال قائم کیا ارشد کاظمی لائپور سے کب آئے گا؟ اس سوال کو مفرد کیا تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے۔

ارشاد د ک اظم ی ل ال ب درس ی ک ب ا ا س ک ا

اب یہ ۲۵ حروف ہیں لہذا ۲۵ اعداد کے حروف ک ہ مندرجہ بالا حروف میں زیادہ

کئے اس کے بعد مندرجہ بالا سطر کے نقطے گنے تو بارہ برآمد ہوئے لہذا بارہ کے حروف ی ب اور زیادہ کئے اب سوال اتوار کو کیا گیا اور اتوار مرتبہ مساحت کا دن جس کا نمبر ۵ ہے اور ۵ کا حرف ہ ہے لہذا حرف ہ بھی داخل سطر کیا گیا۔ اب مساحت کا موکل ححرکائیل ہے جس کو مفرد کیا تو حروف ح ز ک ا ا ی ل حاصل ہوئے جنہیں داخل سطر کیا گیا چنانچہ سطر زمام حسب ذیل حاصل ہوئی۔

”ارشاد د ک اظم ی ل ال ب درس ی ک ب ا ا ی ک اک ہ ی ب ہ ح زک ا ا ی ا“

اب سطر زمام سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بیان کرتا ہوں۔

**طریق اول** | سطر زمام کو تخلیق کر دو اور حاصل کردہ حروف کا نظیرہ دو چنانچہ حروف کا نظیرہ حاصل کرنے کے لئے باب اصطلاحات عنوان اساس کریں

پس جتنے شمار کی منزل قمری ہو اسی شمار کی ایکجہ ۲۸ ایکجہوں سے لے لیں چنانچہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء کو بروز اتوار یقیناً سوال قمر منزل جبہ میں تھا جو کہ دسویں منزل قمری ہے لہذا منزل قمری کے مطابق دسویں ایکجہ جن کو لیا گیا جیسے بطور بسط زنجانی حسب ذیل قائم کیا گیا

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ت	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

اب جہاں یہ ہدایت کی جائے کہ بسط زنجانی کر دو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس

حرف کو دوسرے حرف سے تبدیل کر دو جو بدل متذکرۃ السدس درج ہے۔

جدول میں اوپر والے حرف کا بسط زنجانی نیچے والا حرف ہے اور نیچے والے حرف کا

بسط زنجانی اوپر والا حرف ہے مثلاً س کا بسط زنجانی م ہے اور ن کا بسط

زنجانی ع ہے۔



**طریق دوم** | سطر حاصل کردہ کے اعداد ایک دوسرے حاصل کریں جو تعداد حاصل ہونے کے طرف بنائیں اور ان تہوں کو غلطی کریں اور سطر ترتیب دیتی کر کے عدد مؤخر کریں جواب حاصل ہو جائے گا۔

طریق چہارم

سطر حاصل شدہ کے حروف کو بسط عدد میں کریں پھر ان کو بسط  
حقہ کر کے تفلیس میں کریں اور نظیر وہے کو بسط از نیجائی کریں۔  
جو حروف برآند ہوں ان کو عدد موخر کر لیں جواب ضرور بالضم مدد گوا ہو گا۔

مستحصلہ ندائے ہاتف

نہائے ماتم سے مراد وہ سداے غیبی ہے جو مسائل یا سننے والے کے  
قلب کی گہرائیوں سے اٹھے یا پھر سکوت مکمل کو توڑتی ہوئی سب سے پہلے  
سامع کے کان میں پڑے اس نہائے حصول مستفہد کے لئے لازم ہے۔  
نہج کی نماز پڑھے اور مداومت کے ساتھ درود شریف اللّٰهُمَّ صَلِّ  
عَلَيْ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ پڑھتا ہو کسی شاہراہ پر جا پہنچے اور یکدم خاموش ہو کر کانوں  
میں انگلیاں ٹھونس دے اور تین پانچ یا سات بار دل میں پڑھے اللّٰهُ  
اِخْبِرْنِي خَيْرًا وَشَرًّا اور کانوں سے انگلیاں ہٹا لے۔ پس



جو توافیق سنائی دیں ان کو کلمہ لے اور گھر واپس آجائے۔ اب گھر میں اگر اپنے سوال کو جو کہ پہلے سے لکھا ہو بسط حرفی کرے اور حروف سوال کی تعداد کے مطابق نڈائے باقی کے حروف لے لے اور یوم سوال کی منزل قمری سے متعلقہ الجہد کے مطابق ان حروف کو نظیرہ دے۔ نظیرہ دینے کے بعد جو حروف برآمد ہوں دیکھے کہ ان سے کوئی جواب گویا ہوتا ہے اگر نہ ہو تو انہیں صدر و آخر کر کے بسط نصیری کرے جواب ضرور گویا ہوگا۔ ترکیب جواب کے لئے سائل کو چاہیے کہ جملہ اختیارات کو استعمال کرے اور اگر اس طرح بھی شاہد معنی کی نقاب کشائی نہ ہو تو ان حروف کو بسط عددی عربی کر کے تخلیص کریں۔ جواب انشاء اللہ العزیز گویا ہوگا۔ یہ ناممکن ہے کہ ان ہر سہ مدارج میں جواب گویا نہ ہو۔ ہاں البتہ اس قاعدہ بلکہ تمام قواعد علم جعفر کے حصول کی تمنا ہے تو طالب علم کو چاہیے کہ محبت محمد و آل محمد کو شعل راہ بنائے۔ یہ ناممکن ہے کہ شیفتگان خانوادہ نبوت کو مسیح اور سچا راستہ نظر آئے۔

## باب

### قاعدہ بسط معشر

معشر سے مراد وہ ہے جس کے دس پہلو ہوں چنانچہ بسط معشر میں عشر کلمہ سے صحیح رہنمائی حصول مستفصلہ کی منزل تک پہنچنے کے لئے حاصل کی جاتی ہے یہ قاعدہ کبھی خطا نہیں جاتا لیکن اس کی ایک شرط ہے وہ یہ کہ اس قاعدہ سے مستفصلہ حاصل کرنے کی اجازت کلام پاک کی فال سے لی جاتی ہے اگر فال اجازت دے تو مستفصلہ استخراج کرے ورنہ نہیں ایک دفعہ اجازت مل جائے پھر ناممکن ہے کہ اس قاعدہ سے مستفصلہ حاصل نہ ہو دسمبر ۱۹۵۸ء کی ۲۴ کو میسرے ایک مہربان نے دفتر آئینہ قسمت لاہور کو اپنی تشریف آوری سے شرف بخش کر برسبیل تذکرہ کہا کہ حضرت قبلہ آج کراچی میں قائد اعظم کپ کے نام سے ایک ریس ہو رہی ہے۔ خدا را اس میں جیتنے والے گھوڑے کا نام بتا دیجئے میں یہاں سے ٹیلیفون پر ہی داد لگاؤں گا۔ میں نے عرض کیا حضرت لاہور میں بڑے بڑے عامل کامل سٹہ اور ریس بتانے والے موجود ہیں کسی ایک کو آزمائیے۔ وہ یہ سکرٹس دیئے اور فرمانے لگے کہ حضرت میں تو آج آپ کے علم جعفر کو آزمانے آیا ہوں۔ میں نے عرض کیا بہت خوب۔ آپ نے بھی تو اسی مشہور مثل پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے کہ آم گندام اور



کھیلوں کے دسم درگاہ رزنگی کا امتحان بھی ہو جائے اور آپ کو ریس کا گھوڑا  
 بھی معلوم ہو جائے لیکن قبلہ ہمارا علم جعفر تو کلام پاک کے تابع فرمان ہے وہ  
 کیسے آپ کو جوئے بازی کی اجازت دے گا جب کہ نفسِ تطعی ہے حرمِ حلالیم  
 الخمر والمیسر یعنی حرام ہے آپ پر شراب اور حوا۔ فرمانے لگے چلئے میں ریس  
 کھیلنے سے باز آیا۔ چلو آج آپ کے علم جعفر کا امتحان ہو جائے میں نے عرض کیا  
 حضرت علم میرا نہیں میرے آباؤ اجداد کا فرد ہے میں تو صرف ان پاک نفوس کا  
 خورشید چینی ہوں۔ فرمانے لگے کہ اچھا بتائیے آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی کی  
 قائد اعظم کپ ریس میں کونسا گھوڑا جیتے گا؟ میں نے عرض کیا آپ کے پاس گھڑی  
 ہے۔ فرمانے لگے ہاں ہے میں نے عرض کیا اچھا میرے ٹیلی فون سے ۰۴ پر  
 ٹیلی فون کر کے اپنی گھڑی کو پاکستان سٹیڈیڈ ٹائم سے ملائیں۔ انہوں نے  
 تعمیل کی۔ اسکے بعد میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا گھڑی کو دیکھ کر فوراً وقت  
 نوٹ کریں اور ساتھ ہی اپنا سوال یا علیم سے آغاز کر کے تا آخر لکھ ڈالیں۔ محرم  
 نے ایسا ہی کیا پہلے تاریخ لکھی ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء پھر ٹائم نوٹ کیا دس بجکر ۱۲ منٹ  
 دن اور سوال کو یوں تحریر کیا یا علیم آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم  
 کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی۔ میں نے ان سے عرض کیا اپنا نام بھی  
 تحریر کریں انہوں نے احتشام الدین لکھ دیا۔ اس پر میں نے حسب ذیل عشرہ کاملہ کو قائم کیا لیکن  
 اس سے قبل کلام پاک کی نال سے استخراج مستحصل کی اجازت ضرور حاصل کر لی۔  
 سوال و مسائل | یا علیم آج ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء کو کراچی میں ہونے والی قائد اعظم  
 کپ ریس میں کونسا گھوڑا یا گھوڑی جیتے گی۔

۱۔ احتشام الدین  
 ۲۔ دن چہار شنبہ  
 ۳۔ تاریخ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء عیسوی  
 ۴۔ مقام سوال دفتر آئینہ قسمت لاہور

۵۔ بوز ششی جدی  
 ۶۔ درجہ مطلع ۳ دلو  
 ۷۔ منزل قمری ہندو  
 ۸۔ ساعت کبیر مرتخ  
 ۹۔ ساعت دسیط مرتخ  
 ۱۰۔ ساعت صغیر مرتخ

اب ان کو حسب ذیل بسط حرفی کیا۔ سوال میں ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء ک دسمبر  
 ح ن ظرخ لکھا جائے ۲۲ دلوک ب دلو لکھا جائے بسط حرفی ملاحظہ کریں۔  
 ۱۔ ی ا ع ل ی م ا ج ک د ر س م ب ر ی ح ن ظ خ ک د ک ر ا ج ی م ی  
 ن ہ د ن ی د ا ل ی ا ق ا ا ع ظ م ک ب ر ی م ی م ی ن ک د ن س ا  
 ک ہ د ر ا ی ا ک ہ د ر ی ح ی ت س ک ی ا ر ح ت م ی ا م ا ل د ی ن  
 ۲۔ ح ہ ا ر ش ن ب ہ

۳۔ ک د ر س م ب ر ی م ی ح ن ظ خ ع ی س د ی  
 ۴۔ د ف ت ر ا ی ن ہ ق س م ت ل ا ہ د ر

۵۔ ح د ی

۶۔ ہ ن ع ہ

۷۔ ک ب د ل و

۸۔ م ر ی خ

۹۔ م ر ی خ

۱۰۔ م ر ی خ

تخلیص = ی ا ع ل م ج ک د س ب ر ح ن ظ ر خ د ه ق ت ش ف خ

جمل کبیر مطابق ایقاع = ۱+۲+۳+۴+۵+۶+۷+۸+۹+۱۰+۱۱+۱۲+۱۳+۱۴+۱۵+۱۶+۱۷+۱۸+۱۹+۲۰+۲۱+۲۲+۲۳+۲۴+۲۵+۲۶+۲۷+۲۸+۲۹+۳۰+۳۱+۳۲+۳۳+۳۴+۳۵+۳۶+۳۷+۳۸+۳۹+۴۰+۴۱+۴۲+۴۳+۴۴+۴۵+۴۶+۴۷+۴۸+۴۹+۵۰+۵۱+۵۲+۵۳+۵۴+۵۵+۵۶+۵۷+۵۸+۵۹+۶۰+۶۱+۶۲+۶۳+۶۴+۶۵+۶۶+۶۷+۶۸+۶۹+۷۰+۷۱+۷۲+۷۳+۷۴+۷۵+۷۶+۷۷+۷۸+۷۹+۸۰+۸۱+۸۲+۸۳+۸۴+۸۵+۸۶+۸۷+۸۸+۸۹+۹۰+۹۱+۹۲+۹۳+۹۴+۹۵+۹۶+۹۷+۹۸+۹۹+۱۰۰

۵۸۱۳ = ۸+۹+۱۰+۱۱+۱۲+۱۳+۱۴+۱۵+۱۶+۱۷+۱۸+۱۹+۲۰+۲۱+۲۲+۲۳+۲۴+۲۵+۲۶+۲۷+۲۸+۲۹+۳۰+۳۱+۳۲+۳۳+۳۴+۳۵+۳۶+۳۷+۳۸+۳۹+۴۰+۴۱+۴۲+۴۳+۴۴+۴۵+۴۶+۴۷+۴۸+۴۹+۵۰+۵۱+۵۲+۵۳+۵۴+۵۵+۵۶+۵۷+۵۸+۵۹+۶۰+۶۱+۶۲+۶۳+۶۴+۶۵+۶۶+۶۷+۶۸+۶۹+۷۰+۷۱+۷۲+۷۳+۷۴+۷۵+۷۶+۷۷+۷۸+۷۹+۸۰+۸۱+۸۲+۸۳+۸۴+۸۵+۸۶+۸۷+۸۸+۸۹+۹۰+۹۱+۹۲+۹۳+۹۴+۹۵+۹۶+۹۷+۹۸+۹۹+۱۰۰

حروف اعداد = ر غ ض ب ر ر ر ر



تخلیص : رخ فی ب ر

ان حروف میں جو کہ رخ ب و ایسے حروف ہیں جو پہلے آچکے ہیں لہذا انہیں چھوڑ کر حرف فی کو پہلے حروف میں شامل کر کے زمام ادلی تیار کر لیں۔

زمام ادلی : ی ا ج ل م ن ج ک د س ب ر ح ن ط خ دھ ق ت ش ف خ ض

صدر موخر : ی ض ا خ ع ف ل ش م ت ز ح ق ک د و س غ ب ط ر ن ح

موخر صدر : ح ی ن ض ر ا ط خ ب ع غ ف س ل د ش و م ع ت ک ز ح ق

اس سطر کو ترفع اقراری بمطابق ایقغ کریں۔

ترفع اقراری : ض غ د ع ی ق ف ن ر و ض ز و ب خ ک ت ز ح ث ل ا ش ط

ان حروف کو بمطابق الجذہ قلب ترفع و نزل کیا تو حسب ذیل سطر اس میں شامل ہوئی۔

سطر اساس : ع خ ز د س ا د خ ا ط خ غ د و س ض ف خ ح خ ذ س

اب اس سطر اساس کے حروف کو بمطابق الجذہ ایقغ تظاہر دیئے گئے جواب

کو یا ہو گیا۔

تظیرہ : ب ی ش ک ا س ر ح ی م ی ن ر و ا ل ی ح ی ت ی گ و

یعنی جواب برآمد ہوا ہے شک اس میں "دوالی" جتنے گا۔

یہ دیکھ کر اقسام صاحب نے پرچہ جیب سے نکالتے ہوئے کہا کہ ایک

استمان تو آپ کا بھی سے ہو چلے گا دیکھیں اس نام کا کوئی گھوڑا اس میں

میں دوڑ بھی رہا ہے یا نہیں۔ لیکن جو پہلی اس کی نظر کا غر پر گئی وہ دم بخود ہو کر رہ گئی

معانی اس میں میں موجود تھا۔ اسی آئینہ میں وہ بے قرار ہو کر اٹھے کہ جو شلی فون اپنے

پرچہ کو اس گھر سے پر ماؤنگٹیں لیکن طرزی پر جو نظر کی تو دنگ چکے تھے لہذا میں

میں ماؤنگٹے کا وقت گزر چکا تھا۔ اللهم صلی علی محمد و آل محمد

# باب ۱۱

## قواعد علاج الاسرار

علاج الاسرار کا نفعی ترجمہ بھیدوں کو دھن دینے والا یہ نام ہے علم ہجر کی ایک مشہور و معروف کتاب کا جس کے مصنف مشہور کفایہ فلسفی تھے منسور علاج تھے۔ ذیل میں چند قواعد استخراج مستعملہ کے اس کتاب سے دیئے جاتے ہیں تاکہ میرے سہولت اس دلی اللہ کے فیض سے مستفید ہوں۔

**قاعدہ اول :** سوال کے حروف کو الگ الگ لکھ کر ان سے متعلقہ برزخ کو ایک سطر

میں لکھیں۔ اس کے بعد ان برزخ کے اسماء کو بسط حرفی کر لیں اور پھر تخلیص کر کے ایک سطر

قائم کریں اس کے بعد اس سطر کے حروف جو تخلیص کے بعد برزخ میں ان کے اعداد اس دن

کی منزل قمری سے متعلقہ الجذہ کے مطابق لے لیں اور عمل کبیر کریں۔ اس عمل کبیر کو بسط

لفظی کریں اور پھر بسط حرفی کر کے تخلیص کریں۔ یہ جو حروف کی سطر پیدا ہوگی زمام

حالات لکھ لے گی۔ اس کو صدر و خواہر پھر موخر صدر کریں اور اس سطر کو اساس مان

کر نظیرہ سے لیں سطر نظیرہ میں ہی جواب برآمد ہوگا ان سطروں کے عرض حق اور قطر سے

باہر جواب ہرگز نہیں نکلا جاسکتا۔ یہ یاد رکھیں کہ سوال اگر عربی میں ہوگا تو جواب

بھی عربی میں اور اگر فارسی میں سوال ہوگا تو جواب بھی فارسی میں اسی طرح اردو سوال کا



جواب اردو میں ہوگا۔

**قاعدہ دوم۔** ایک قاعدہ متذکرۃ الصلۃ اعدہ سے ملتا جلتا حضرت شیخ منصورؒ نے

بھی اپنی اس اجواب تصنیف میں بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں جفا کو لازم ہے نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو لکھے حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زیم درست کر کے لکھے اسی نذر لکھ کے خانہ چہارم کا جو برج ہمارے لکھے اور صاحب خانہ چہارم کا نام ساتھ لکھے اسی طرح خانہ ہفتم اور صاحب خانہ ہفتم اور خانہ دہم اور مالک خانہ دہم غرضیکہ ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰ خانہ ہائے اوتاد کے برج اور ان کے اکلون کے نام ایک سطر میں لکھے۔ اس کے بعد ان میں بزج شمسی اور طالع آفتاب بزج قمری اور صاحب ساعت سب کے نام ایک سطر میں لکھ کر خانہ کرے اب اس سطر کو بسط حرفی کر کے تخلص کرے اور ہر حرف کی ابجدی قیمت کو اس کی مرادتی قدر سے ضرب کرے کہ حرف پیدا کرنا چلا جائے مگر رات کو کاٹ کر پھر ایک سطر پیدا کرے اور مطابق ابجد متعلقہ منزلی قمری حرف طبعی کرے شیخ بیان فرماتے ہیں جواب فردر گویا ہوگا۔

**قاعدہ سوم۔** شیخ بیان فرماتے ہیں سوال سائل کو بسط حرفی کر کے تخلص کرے اور اس میں نام سائل کا بغیر تخلص کے مثال کرے اور پھر تخلص کرے اور اس سطر کو مطابق ابجد قمری کے عمل کیے کرے اور اصل کے اعداد کے حروف بنا کر سطر میں مثال کرے اور پھر تخلص کرے۔ اس سطر کو اساس مان کر ابجد قطب سے نظروں سے جو حروف حاصل ہوں گے ان کی ترکیب سے جواب گویا ہوگا۔ اس قاعدہ کے مطابق شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ مستحصلہ کو اس قاعدہ نے آسان ترین بنایا ہے اور شیخ نے اس قاعدہ کا نام اصطلاح میں سہل الوصول بیان فرمایا ہے۔

## باب ۱۲

### قاعدہ سہل الطريق

اسہل الطريق سے مراد ہے سہل ترین طریقہ علم جفر میں یہ طریقہ کبریت احمر اور یا قوت سفید کا رتبہ رکھتا ہے اس طریقہ کو حرف استفادہ خلق خدا کے لئے شائع کر رہا ہوں۔ یہ طریقہ میرے قبلہ حضرت سلطان النجین بابا سیّد جیون شاہ صاحب زنجانی قدس سرہ العزیز کا خاص الخاص عظیم ہے اور اس قاعدہ کے بل بوتے پر اس فقیر حقیر نے بڑے بڑوں کے غرور و کبر کو پاش پاش کر دیا۔ یہ سب اللہ تبارک و تعالیٰ کی دین ہے وہ چاہے تو گداگر کو نواز کر سلطان بنادے اور اگر اس کی رضا سلطان پر قہر نازل کرنے کی ہو تو سلطان در در بھیجک مانگتا پھرے۔ یہ سب فخر اسی مولائے حقیقی کی دین پر ہے ورنہ خادم ایک ذرہ بے مقدار ہے۔ یہ سب کچھ حب محمد و آل محمد کا ظہور ہے۔

قاعدہ اسہل الطريق کو مزید سہل بنانے کے لئے ایک مثال بھی ساتھ

لے والد بزرگوار مدفون دربار شریف پسیانوالہ تحصیل شاہدرہ (گنہگار زنجانی)



بیان کرتا ہوں۔ ملاحظہ کریں۔ سال ۱۹۵۸ء کے آغاز میں میرے پاس ایک عورت  
منور بیگم کو لائے جسے آسیب تھا اور معالج اسے مایخولیا کی مرلیفہ بتاتے تھے  
منور بیگم کے شوہر نے سوال کیا۔ منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے یا روحانی  
شرائط جعفر کے تحت سوال کے اول میں نے یا علیم کا اضافہ کر دیا اب سوال یہ بنا  
یا علیم منور بیگم کو جسمانی مرض لاحق ہے یا روحانی۔ اس کو بسط سرفی کیا تو  
ی ا ع ل ی م م ن در ب ی ک م ک د ن م م ا ن ی م ر ی ش ل ا  
ح ق ہ س ی ا ر د ح ا ن ی ح ر د ف ح ا س ل ہ و ئے ا ن ہ ی ن ت خ ل ی س  
کیا ی ا ع ل ی م م ن در ب ی ک م ک د ن م م ا ن ی م ر ی ش ل ا  
مطابق ابجد قطب مترفع کیا تو حروف س ر ح م ط ح ز ح م ل د ی  
ح د ف ز ل اب چونکہ بیماری کا یا کیفیات جسمانی در روحانی کا تعلق  
اربعہ عنام سے ہے لہذا مستعمل حروف کو اس مان کر مطابق ابجد اہل علم  
نظیرہ دیا تو سطر ذیل حاصل ہوئی۔

م ن در ک د ا س ی ب ل ا ح ق ہ لے  
چنانچہ اس عورت کا میں نے روحانی علاج کیا بفضل خدا و بخیل محمد  
آل محمد وہ سات دن کے اندر اندر صحت مند ہو گئی۔

مصباح الجفر

العلم

عِلْمُ الْآثَارِ



## باب

## تحریر نقوش

علم الآثار میں نقش پر کرنا ایک نہایت ہی اہم بات ہے اور نقش قائم مقام عمل کا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ نقوش پانچ قسم کے ہوتے ہیں جنہیں اصطلاح علم الآثار میں مثلث - مربع - مخمس - مسدس اور سبع کہتے ہیں۔

مثلث کے خانے ہوتے ہیں اسے عناصر الاربعہ کے مطابق پر کیا جاتا ہے۔ آتش چال مشرق سے منسوب ہے بادی چال مغرب سے نامزد ہے آبی چال شمال سے متعلق ہے اور خاک کی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کو بچایا کو تین پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو پہلے خانہ میں درج کرو اور ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے جاؤ نقش پر ہو جائیگا۔ نقش صحیح ہونے کے معنی ہوں گے کہ نقش کی جس طرف سے بھی آپ میزان میں لیں اسی طرف سے وہ تعداد کمال آئے جو ابتدا میں میزان تھی مثلاً ہم نے پندرہ کا نقش پر کرنا ہے ۱۲ قانون کے منہا کئے تو ۳ باقی بچے ان کو ۳ پر تقسیم کیا تو ایک خارج قسمت ہوا چنانچہ ایک کو اول خانہ میں متعلقہ حسب ذیل جالوں سے شروع کرو۔

## شعبہ بازرگان کو شکست ہوگئی

پاک و ہند میں بعض شعبہ بازرگانے عجیب و غریب کرتے دکھا کر قوام و خواص کو درجہ تیر میں ڈال دیتے ہیں اور پھر اس کے عوضانے میں مجاری رقوم جمع کر لیتے ہیں۔ شعبہ بازاری کیا ہے اور اس کے سرستہ ڈال کیا ہیں.....؟

مصنف: سید ناصر حسین شاہ زنجانی

## مصباح المیہ

کے مطالعہ سے آپ بخوبی جان جائیں گے کہ شعبہ کیا ہے اور دوسروں کو بہت کھانے کے لئے عملیات کئے جاتے ہیں۔ شاہ زنجانی صاحب قلم کی تادیر رندگار تعریف جس کے ایک ایک صدق میں حیران کن ترکیبیں مدح کی گئی ہیں فوراً طلب کیجئے۔ کتابت عمدہ۔ طباعت دلکش۔ قیمت مجوزہ ۲۰ روپے علاوہ مصروفیات

مکتبہ آئینہ حقیقت ۱۲۵ ڈی گلبرگ II لاہور

کوڈ ۵۲۶۶۰۱



آتش چال	بادی چال	آبی چال	خاکی چال
۸ ۱ ۶	۲ ۷ ۶	۶ ۷ ۲	۲ ۹ ۴
۳ ۵ ۷	۹ ۵ ۱	۱ ۵ ۹	۷ ۵ ۳
۴ ۹ ۲	۴ ۳ ۸	۸ ۳ ۴	۶ ۱ ۸

اب ایک بات رہ گئی کہ اگر تقسیم سے کچھ بچ جائے تو کیا کریں تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ہفتم میں ایک کا اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ چہارم میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع پر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے تیس اعداد قانون کے خارج کریں بقایا کو چار پر تقسیم کریں خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر چاروں چالیس حسب ذیل پُر کریں۔

چال آتش	چال بادی	چال آبی	چال خاکی
۸ ۱۱ ۱۲ ۱	۱۰ ۱۵ ۴ ۵	۶ ۹ ۱۶ ۳	۵ ۴ ۱۵ ۱۰
۱۳ ۲ ۷ ۱۴	۸ ۱ ۱۲ ۱۱	۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۱۶ ۹ ۶ ۳
۳ ۱۶ ۹ ۶	۱۳ ۱۲ ۷ ۲	۱ ۱۲ ۱۱ ۸	۲ ۷ ۱۶ ۱۳
۱۰ ۵ ۴ ۱۵	۳ ۶ ۹ ۱۶	۱۲ ۷ ۲ ۱۳	۱۱ ۱۴ ۱ ۸

اب ہا کسر کا حال یعنی جب تقسیم سے کچھ بچ جائے تو اس کی صورت یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دو اگر تقسیم سے دو باقی رہیں تو خانہ نہم میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر تین باقی ہوں تو خانہ پنجم میں ایک کا اضافہ کر دو۔  
مخمس یعنی پنج در پنج میں کمپیس خانے ہوتے ہیں پانچ عرض میں پانچ طول میں اس کو پُر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ساٹھ عدد قانون سکیم کو بقایا کو پانچ پر تقسیم کر دو خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر نقش کی رفتار سے پُر کر دو نقش پُر ہو گا مخمس کی طبعی چال یہ ہے۔

۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

مخمس کی کسر یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ایک باقی رہے تو خانہ ۲۱ میں ایک عدد کا اضافہ کر دو اگر باقی تین ہوں تو خانہ گیارہ میں ایک کا اضافہ کر دو اگر باقی چار ہوں تو خانہ ششم میں ایک زیادہ کر۔ نقش پُر ہو گا۔

مسدس کے معنی شش در شش کے ہیں اس میں چھ خانے طول میں اور چھ خانے عرض میں ہوتے ہیں یعنی کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے پُر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک سو پانچ عدد قانون کے خارج کر دو باقی کو چھ پر تقسیم کر دو اور خارج قسمت میں ایک کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ چال سے نقش پُر کر دو چال نقش شش در شش کی یہ ہے۔

مسدس

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

کسر پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر تقسیم سے ۱ باقی بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کر دو بچے تو خانہ ۲۵ میں ۳ بچے تو خانہ ۱۹ میں ۴ بچے تو خانہ ۱۳ میں اور اگر ۵ بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ



اضافہ کریں اگر تقسیم سے دو باقی بچیں تو خانہ بچیس میں ایک کا اضافہ اور ایک باقی بچے  
تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

نقش ہفت در ہفت کا قاعدہ تحریر یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ایک  
اڑسٹھ عدد قانون کے خارج کریں اور جو باقی رہیں ان کو سات پر تقسیم کر دیں اور خارج  
قیمت کو پہلے خانہ میں رکھ کر سب قاعدہ چال سے نقش کو پُر کریں نقش پُر ہوگا۔ مبع

کی چال یہ ہے۔ چال نقش مبع (۷ در ۷) دو جہدین

۲۶	۲۰	۱۴	۱	۴۴	۳۸	۳۲
۳۴	۲۸	۱۵	۹	۳	۴۶	۴۰
۴۲	۲۹	۲۳	۱۷	۱۱	۵	۴۸
۴۳	۳۷	۳۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷
۲	۴۵	۳۹	۳۳	۲۷	۲۱	۸
۱۰	۴	۴۷	۴۱	۳۵	۲۲	۱۶
۱۸	۱۲	۶	۴۹	۳۶	۳۰	۲۴

نقش مبع  
کا نقش شرف مرتب  
سے ہے مبع طبعی کے  
کل اعداد ۱۷۸  
میں پر کر نکال دیتے ہیں  
کل اعداد ۱۷۸  
تفریق کر کے باقی اعداد  
کو پر تقسیم کریں جس  
قسم سے خواہ اول

(۱۷۵) وفق

میں دو کو پُر کریں۔ تقسیم کرنے کے بعد ہر ایک باقی بچے تو خانہ ۳۳ میں ایک کا اضافہ کریں  
اگر بچے تو خانہ ۳۰ میں۔ اگر ۳ بچے تو خانہ ۱۶ میں۔ اگر ۴ بچے تو خانہ ۲۴ میں۔ اگر ۵  
تو خانہ ۱۵ میں۔ اگر ۶ بچے تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں۔

## باب ۲

# زکوٰۃ نقوش و اواراد

آپ کے پاس لاکھوں کروڑوں کی جائیداد ہے لیکن دین کے نزدیک آپ اُس  
جائیداد کے جائز و وارث اس وقت تک نہیں ہیں جب تک آپ اس کی زکوٰۃ نہ  
نکال لیں لہذا ردہ دہانی دولت پر بھی آپ اسی وقت جائز طور پر تقابض ہو سکتے ہیں جب  
اس کی زکوٰۃ نہ نکال لیں چنانچہ بزرگان دین کے جملہ اعمال و نقوش کی زکوٰۃ معین فرمادیا  
ہے۔ زکوٰۃ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک زکوٰۃ صرف وقتی طور پر دی جاتی ہے اور بعض  
زکوٰۃ میں ہمیشہ کیلئے کافی ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کی جس قدر قسمیں مجھے معلوم ہیں استناد  
خلاق کے لئے بیان کرتا ہوں۔

قسم اولیٰ معامل اپنے نام کے اعداد و ابعاد سے حاصل کر کے جو تعداد حاصل ہوتی  
مترقبہ بعد ازہ نقش کو پُر کر کے نقش کی زکوٰۃ نکال ہو جائے گی لیکن یہ زکوٰۃ صرف  
ایک وقت کیلئے کافی ہوگی۔

قسم دوم نقش کو سب سے پہلے اس کے مطابق پُر کرنا یہ زکوٰۃ صرف ایک  
معین عرصہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔



قسم سوم: نقش کو میزان کی تعداد کے مطابق میزان کی تعداد کے برابر دنوں تک پُر کرنا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

یہ صرف نقوش کی زکوٰۃ ہیں۔ اب میں ادعیہ و اعمال کی زکوٰۃ میں بیان کرتا ہوں اس حصہ کے آخری باب میں میں نے چند ادعیہ و اعمال خانوادہ کے چشتیہ، قادریہ، مہروریہ و نقشبندیہ استفادہ خلائق کے لئے درج کئے ہیں۔ مومنین کو اہم کافرن ہے کہ اس دولت روحانی سے مستفید ہوں۔

زکوٰۃ صغیر: جو دعایا عمل پڑھنا ہو اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور جو اعداد حاصل ہوں اتنے دنوں تک اتنی مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ صغیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر: عمل کے اعداد کو حرف عمل میں ضرب دو جو اعداد حاصل ضرب کے ہوں اتنے دنوں تک اس عمل کو اتنی بار روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ اکبر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف عمل اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق عمل کو مکمل کریں۔ یہ زکوٰۃ اکبر کہلاتی ہے۔ بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اکبر ادا کرنے کے بعد بسم اللہ شریف کے ملائکہ عامل کے سامنے آجاتے ہیں اور عامل سے ملاقات کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کیاثر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی تعداد میں پڑھیں جو شخص زکوٰۃ کیاثر بسم اللہ شریف کی ادا کرے گا تو ملائکہ بسم اللہ شریف کے اس کے خادم بن جائیں گے اور ہر وقت تعین حکم کو حاضر رہیں گے۔

زکوٰۃ اکبر الکیاثر: یہ آخری زکوٰۃ ہے اس کے آگے مرتبہ زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ کبریت اہم و اصل پیدا ہے جو شخص بسم اللہ شریف کی یہ زکوٰۃ دے گا۔ حق تعالیٰ سبحانہ کی قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ قاعدہ اس کا یہ ہے۔ عدد شمار

حروف کو میزان کیاثر سے ضرب دے کر تعداد زکوٰۃ حاصل کریں اور اسے زمان و مکان کی قید سے ادا کریں۔ اکبر الکیاثر کی تعداد کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ نصاب، پچھ قسم کے ہوتے ہیں جن کو اصلاح میں نصاب۔ عشر، دور مدور، قفل، بذل اور ختم کہتے ہیں۔

نصاب: اکبر الکیاثر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب ۱۹۲۶۲۱۳۸۱۲ ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے باقی جملہ زکوٰۃ اس سے قوت میں کم ہیں۔

عشر: نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا عشر ستانوے کروڑ اکتیس لاکھ انتہر ہزار سات ہوا۔

دوسر مداور: عشر کے نصف کو مدور کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا مدور مدور اڑتالیس کروڑ پینٹھ لاکھ تیرہ ہزار چار سو چوبیس ہوا۔

قفل: دو مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا قفل چوبیس کروڑ بتیس لاکھ چھتر ہزار سات سو ستائیس ہوا۔

بذل: قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد بارہ کروڑ سولہ لاکھ اڑتیس ہزار تین سو تریسٹ ہے۔

ختم: بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے ختم کی تعداد چھ کروڑ ۸ لاکھ انیس ہزار ایک سو بیاسی ہوئی۔

کتابِ ہذا کی بابت کوئی رائے ہو تو  
بصد شوق و مطلع کریے !



قسم سوم: نقش کو میزان کی تعداد کے مطابق میزان کی تعداد کے برابر دنوں تک پُر کرنا یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لئے کافی ہوتی ہے۔

یہ صرف نقوش کی زکوٰۃ ہیں۔ اب میں ادعیہ و اعمال کی زکوٰۃ بیان کرتا ہوں اس حصہ کے آخری باب میں میں نے چند ادعیہ و اعمال خانوادہ کے چشتیہ، قادریہ، سہروردیہ و نقشبندیہ استفادہ خلائق کے لئے درج کئے ہیں۔ مومنین کو ارم کا فرض ہے کہ اس دولت روحانی سے مستفید ہوں۔

زکوٰۃ صغیر: جو دعایا عمل پُر معنا ہو اس کے اعداد و اعداد قمری سے حاصل کریں اور جو اعداد حاصل ہوں اتنے دنوں تک اتنی مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ صغیر ہے۔

زکوٰۃ کبیر: عمل کے اعداد کو حرف عمل میں ضرب دو جو اعداد حاصل ضرب کے ہوں اتنے دنوں تک اس عمل کو اتنی بار روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ کبیر ہے۔

زکوٰۃ اکبر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف عمل اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق عمل کو مکمل کریں یہ زکوٰۃ اکبر کہلاتی ہے۔ بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ اکراد کرنے کے بعد بسم اللہ شریف کے ملائکہ عامل کے سامنے آجاتے ہیں اور عامل سے ملاقات کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کبائر: اس کا قاعدہ یہ ہے کہ عدد شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی تعداد میں پڑھیں جو شخص زکوٰۃ کبائر بسم اللہ شریف کی ادا کرے گا تو ملائکہ بسم اللہ شریف کے اس کے خادم بن جائیں گے اور ہر وقت تعمیل حکم کو حاضر رہیں گے۔

زکوٰۃ اکبر اکبائر: یہ آخری زکوٰۃ ہے اس کے آگے مرتبہ زکوٰۃ نہیں ہے۔ یہ زکوٰۃ کبریت احمر یا سبز پیدا ہے جو شخص بسم اللہ شریف کی یہ زکوٰۃ دے گا۔ حق تعالیٰ سبحانہ کی قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ قاعدہ اس کا یہ ہے۔ عدد شمار

حروف کو میزان کیا کرے ضرب دے کہ تعداد زکوٰۃ حاصل کریں اور اسے زمان و مکان کی قید سے ادا کریں۔ اکبر اکبائر کی تعداد کو نصاب بھی کہتے ہیں۔ نصاب چھ قسم کے ہوتے ہیں جن کو اصلاح میں نصاب۔ عشر۔ دور مدد۔ قفل۔ بذل اور ختم کہتے ہیں۔

نصاب: اکبر اکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب ۱۹۴۲۱۳۸۱۲ ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے باقی جملہ زکوٰۃ اس سے قوت میں کم ہیں۔

عشر: نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا عشر ستانوے کروڑ اکتیس لاکھ انتہر ہزار سات ہوا۔

دور مدد: عشر کے نصف کو دور مدد کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا دور مدد اڑتالیس کروڑ پینٹھ لاکھ تیرہ ہزار چار سو چوبیس ہوا۔

قفل: دور مدد کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کا قفل چوبیس کروڑ بیس لاکھ چھتر ہزار سات سو ستائیس ہوا۔

بذل: قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد بارہ کروڑ سولہ لاکھ اڑتیس ہزار تین سو تریسٹھ ہے۔

ختم: بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے ختم کی تعداد چھ کروڑ ۸ لاکھ انیس ہزار ایک سو بیاسی ہوئی۔

کتابِ ہذا کی بابت کوئی رائے ہو تو  
بصد شوق و مطلع کریے !



## باب ۲

# تقویم عملیات

علم الآثار کے اعمال میں حروف بروزج سیارگان اور منازل قمری کی مناسبت کا خیال نہایت احتیاط کے ساتھ رکھا جاتا ہے لہذا ان سے متعلقہ جدول حسب ذیل درج کی جاتی ہیں۔ حاصل کو چاہیے ان سے پوری طرح استفادہ کرے اور ان کے بغیر اپنے عمل کو قائم نہ کرے۔

## جدول طبائع حروف بمطابق سیارگان

انجن چاند کے لئے بہت سے پرزوں کی ضرورت ہے ہر ایک پرزہ بھی غلاب پر چاند کے قوانین کی رفتار میں انسان پیدا ہوگا۔ اسی طرح عملیات میں ہر حرف ایک پرزہ کہ ایک حرف بھی اگر تہ ترتیب پر تو ان میں انسان پیدا ہوگا۔ یہ بھی یاد رکھو کہ ہر پرزہ میں جگہ ہے اسی جگہ کام دیتا ہے۔ اگر آپ ایک پرزہ کو دوسری جگہ لکھا جائے تو کام دے گا۔ اسی طرح ہر حرف اپنی جگہ کا رکھتا ہے دوسری جگہ تبدیلی کر کے کام نہیں دیتا۔ میں قرین کے نقشہ میں تمام کیسبیت درج کیا ہوں۔

آتش	ہادی	آبی	ہادی	ستارہ	اعداد	طبیعت	نور
ا	ج	ج	د	زحل	۱۰	مرتبہ	اسپند نفل سہا۔ گرہینی۔ قدس
ب	د	ز	ح	مشری	۲۶	درجہ	عہد۔ گوند (کسی درخت کا پتہ)
پ	ی	ک	ل	مرئج	۶۹	دقیقہ	مصلک۔ ایفون۔ دارچینی۔ نفل سرخ
م	ن	س	ع	شمس	۲۲	ثانیہ	زعفران۔ گل لار۔ ہادی۔ جندل سرخ
ف	ص	ق	ر	زہرہ	۴۰	ثالثہ	لوبان۔ شک۔ شکر۔
ش	ت	ث	خ	عطارد	۱۸۰۰	درجہ	گوگل۔ بادام۔ کشنیز شک
ذ	ض	ظ	غ	قمر	۲۳۰۰	خامسہ	سندل سفید

## جدول طبائع بروزج سیارگان و موکلاں

نمبر شمار	نام بروزج	ستارہ	طبع	مزاج	موکل	اعداد	کیا کام کرنا چاہیے
۱	حمل	مرئج	مذکر	منقلب	مطابیل	۴۸	دفع دشمن۔ گایابی مقدمہ
۲	ثور	زہرہ	مذکر	ثابت	جزئی کل	۴۰۸	ترقی رزق و مرتبہ
۳	جوزا	عطارد	مؤنث	ذو حیل	مطابیل	۱۰	تسخیر و محبت
۴	سرطان	قمر	مذکر	منقلب	مطابیل	۳۲۰	دفع دشمن۔ فتح
۵	اسد	شمس	مذکر	ثابت	خرک	۶۵	ترقی مرتبہ و دولت
۶	سنبلہ	عطارد	مؤنث	فوجین	سایں	۱۳۵	تسخیر و محبت
۷	میزان	زہرہ	مذکر	منقلب	مطابیل	۱۰۸	عمل دفع دشمن
۸	عقرب	مرئج	مؤنث	ثابت	مطابیل	۳۲۰	ترقی رزق و رزق
۹	قوس	مشری	مذکر	فوجین	سایں	۱۶۰	تسخیر و محبت
۱۰	جدی	زحل	مؤنث	منقلب	مطابیل	۱۰	عمل دفع دشمن
۱۱	دلو	زحل	مذکر	ثابت	مطابیل	۳۰	ترقی رزق و مرتبہ
۱۲	حوت	مشری	مؤنث	فوجین	مطابیل	۳۲۰	تسخیر و محبت







اہل علم خاص خاص اوقات میں عملیات آغاز مکمل کرتے ہیں اور عالمان عمل سعادت  
نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے موافق مقصود اپنے عمل کو تمام کرتے  
ہیں۔ اس لئے عامل کو سیارگان کے افعال کو جاننا نہایت ضروری ہے۔ ذیل میں ہم نظرات  
سیارگان اور ان سے متعلقہ عملیات کی جدول پیش کر رہے ہیں۔

## جدول نتائج قران سیارگان

نظرات قران		کیفیت
قمر	مرئج	عمل واسطے فتح و غفلت بر اعداء مغلوبی حاسدان اور ملاقات اُمر کیلئے کرنا۔
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم و وزراء و اہل صنعت و حرفت کیلئے کرنا چاہیے۔
قمر	زہرہ	برائے محبت و طلب عشق اور شادی کرنے کیلئے ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی علم و حصول زور و مال و ترقی تجارت کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی و خرابی دشمن مرگوان کرنے اذیت پہنچانے بادی کثرت مذمت کیلئے
مرئج	عطارد	برائے دشمنی و خواب کرنے کسی عمارت کیلئے موثر ہوتا ہے۔
مرئج	زہرہ	واسطے تسقط اور غالب آنے مستورات اور اہل نشاط کیلئے درست ہے۔
مرئج	مشتری	برائے تسخیر شکر یاں نہایت بہتر ہے۔
عطارد	زحل	خرابی و ہلاکت دشمن کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	زہرہ	برائے اتصال و محبت و حصول علم و موسیقی کیلئے بہتر ہے۔
عطارد	مشتری	برائے تسخیر مردوں و حصول علم و ترقی عمل کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	مشتری	برائے محبت و ملت و طبع کرنے کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے نحوست و برکت و مستورات کیلئے اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم کی حق شناسی اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے۔

## جدول نتائج نظرات مقابلہ

نظرات مقابلہ		کیفیات
قمر	شمس	فتنہ و فساد در میان سلاطین کیلئے بہتر ہے۔
مرئج	شمس	برائے جنگ و جدل و انتشار و غالیفین بہتر ہے۔
مشتری	شمس	عمارت و آبادی کو دیران کرنے کے لئے مناسب ہے۔
زحل	شمس	دود و دستوں کے مابین جدائی ڈالنے کے لئے بہتر ہے۔
قمر	مرئج	دشمنی اور حشرات الارض کا زہر دور کرنے کیلئے اچھا ہے۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کیلئے بہتر ہے۔
قمر	مشتری	اسرار و مخفی کے انکشاف کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زہرہ	عورتوں اور مردوں کے مابین تفرقہ ڈالنے کیلئے بہتر ہے۔
قمر	زحل	دشمن کی بیماری اور ہلاکت کے لئے بہتر ہے۔
عطارد	مرئج	اہل قلم کے بھار کرنے اور ان کے کاروبار کو بستہ کرنے کیلئے بہتر ہے۔
مشتری	مرئج	عذاب شدید پیدا کرنے کیلئے بہتر ہے۔
زہرہ	مرئج	دود و دستوں کے مابین جدائی کیلئے اچھا ہے۔
زحل	مرئج	واسطے ہلاکت دشمن کے اچھا ہے۔
عطارد	مشتری	دشمن کے ملک و املاک کو تباہ کرنے کے لئے بہتر ہے۔
عطارد	زحل	کسی کی ملک و املاک کی تباہی کے لئے اچھا ہے۔
مشتری	زحل	کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لئے اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	عورتوں اور مردوں کے مابین فتنہ و فساد کیلئے اچھا ہے۔



## باب

## حروف تہجی کے اسرار و رموز

علم حشر کی مدد سے شائیں ہیں، ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار، علم الاخبار کا تعلق  
مستقلات ظنیہ و خبریہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اہم اور الطاعات کا  
حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت کی الغضار کے تحت  
مختلف النوع طبعی و دعائی اور ادویہ ظائف، لغویں اور تعبدات کی مدد سے مطلوب نتائج  
مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں، یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بکھرے آثار  
ناپیدا کار ہے، ہاں ہر اس مظلوم کو اس سے دیگر کسی کو سہ سے طالب اسرار و رموز کو  
کہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے، اس چھوٹے سے کتابچہ میں اس علم کو تفصیل بیان کرنا  
گویا کاذب ہے، یہاں پر اسے لکھا کہ اس کے اصول و ہدایات یعنی حروف تہجی کے اسرار و رموز  
کے بیان پر صادق کیا جاتا ہے تفصیلات و فروعات پر حسب ذیل سیر حاصل مجاہد کی جاتی ہے،  
اسرار و رموز الف | اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف علمی کیلئے عمل میں لانا ہو  
وقت طلوع و بعد ازل شروع عمل کے پچھلے کی تہجی پر ایک ہزار  
الف لکھے اور تہجیات مزید دس ہزار ہفت شب و روز آتش و آبی کو دس ہزار تہجی  
اور مقصود حاصل ہو مگر تہجی کو دس ہزار کی نسبت پر نام طالب اسرار و طلب کا کچھ انگریز و غیرہ



## طلسمات سامری

کالمہ جادو کے جن شائیں کی تشکی حضرت شاہ زہدانی صاحب  
وظہر العالی کی اصول تصنیف کمر اسود ہے اور تہجی پر عمل وہ اپنے  
شوق کی جہاں آپ کی تالیف تصنیف طلسمات سامری ہے کہا کہ  
جو جہاں ہم ایشیہ چپ کو آئی ہے تہجی ہفت ہزار ہے  
مکتبہ المینہ قحط لاہور، کراچی



حروف ثناء لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں لکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے  
اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بدار بدخواہی سے محفوظ رہے گا۔  
عمل ثانی۔ اگر تین سو حروف ثناء لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو  
بھیانک خوابوں کا آئینہ ہو جائے گا۔

**اسرار موز حرف جیم** زبان بندی کیلئے برزج منبہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم

لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنیوالے حامدوں  
کے نام لکھے۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے بدگوئیوں سے محفوظ رہے گا  
عمل ثانی۔ اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک ذرعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو  
پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہوگی اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ  
اور وبا سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثالث۔ اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روز  
رکھے اور انظار شیریہ برنج سے کرے۔ پاک صاف رہے۔ ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے  
اور ہزار بار حرف جیم مع موکل یعنی کلاکٹیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی دلی شہید یا اہل اللہ  
سے کچھ نسبت رکھتا ہو۔ اس عزیمت و دعا کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے۔ زمین  
پر امتراحت کرے۔ خواب میں اس سے ملاقات و محکامی ضرور ہو۔

عمل رابع۔ ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک ذرعفران سے لکھے اور نصف  
شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھو کر کسی جیار کو پلائے اگرچہ  
مرض مہلک بھی ہوگا تو صحت جلد ہوگی۔

**اسرار موز حرف حاء** خواب معشوق کو بند کرنے کیلئے طلوع درجہ ہشتم برزج جزا

پر ۱۶ حروف حاء مع نام مطلوب و والدہ مطلوبہ خشت خام  
پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو

عمل ثانی جس وقت کہ عطار درج منبہ یا جزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ  
نکرات قدیس یا ثلیث بنائے اس طرح کہ عطار دطالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر  
سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی فقرہ ہزار الف لکھے اور  
فلک کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔  
عمل ثالث۔ اگر ۱۰۱ الف مشک ذرعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مرغ  
روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے میں یا دائیں بازو پر باندھے۔  
جزائے عظیم ہوگی اور بیع افات و بلیات ارضی و سماوی اور شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

**اسرار موز حرف باء** جس وقت کہ برزج دلو درجے میں دقیقہ طلوع کرے تو اس  
وقت ہزار حروف باء پوست آہر پر مشک ذرعفران سے لکھے  
اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائیگا۔

**اسرار موز حرف تاء** زبان بندی کیلئے جس وقت کہ برزج جزا سات درجے طلوع کرے  
تو ۳ حروف تاء اور سفال آب تاریدہ کے لکھے اور خاک میں دفن

کرے اور بخور دمی مصطکی آتش پرکشتن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو نامی حروف  
تاء کو مشک ذرعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مہری سے دھو کر پلائے  
دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عمل ثانی۔ یہی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائی جس کے ناک یا منہ سے  
خون جاری ہو تو فائدہ ہو جائے گا اور شفا حاصل ہوگی۔

عمل ثالث۔ اگر حروف تاء کو ہزار بار مشک ذرعفران سے مشرف قرص لکھے اور اپنے پاس  
رکھے تو تمام غلظت خدا میں عزیز و محترم ہوگا۔

**اسرار موز حرف ثاء** جگری لکھوے حرف ثاء حرف الف کی ضد ہے جس وقت  
برزج عزیزہ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پاک ہزار تین سو بار



خواب معشوق بند ہو جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۲۴۹ حروف حاء کو طباق لگی پر مشک ذر غفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہے پانی لائیں اور حرف مذکور دھو کر مریم کی چائیں انشاء اللہ مریم صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو تہہ بار حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر ڈال دے۔ دشمن جان بھی ہوگا تو جگر ہی دہست بن جائے گا۔

عمل رابع: اگر شب جمعہ کو دو سو بار حرف حاء کو کسی کی درود شریف یا کلمہ کے لئے دم کرے تو وہ دادرش شخص سے دہم مریم رہائی پائے۔

عمل خامس: اگر بیماری لوط، طاعون، سرطان یا دم کی ہو تو حرف حاء سو بار پڑھ کر دم کرے۔ مریم صحت پائے گا۔

انوار نور حرف خاء: عداوت کے لئے چاہیے کہ جس وقت برج عقرب اور برج جدی اور برج میزان دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ (ساتھ) حرف خاء لکھے اور اپنے گھر میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور خود بخود زہر و دشمن کو مسموم کر دے۔ دشمن مسخر ہو کر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی: ایک کھوپڑی لیکر اس پر ۲۰۱ حروف خاء مرغ مرغ کے رنگ سے لکھے۔ جب مسجد دیوان وقت طلوع آفتاب اور منہ سترق کی طرف ہر پنجہ بیٹک اور مرغ مرغ کا دشمن کرے اور ساتھ دشمن وہ دشمن کے ناموں کے اعداد چھ لکیر کعبہ کی قمری کے مطابق حرف خاء ۱۰۰۰ دفعہ پڑھ کرے وہ بچاؤ لیکن یا میکائیل ہے۔ بعد ازاں اس کھوپڑی کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن حیدر اور خواب ہو جائیگا اور کبھی دیوان اور تاراج ہو جائے گا اور کھوپڑی

میسر ہو تو اس کی جگہ کبود رنگ کاغذ بھی استعمال ہو سکتا ہے اس کو بریں کاغذ کو مرد کاغذ کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہو جائے تو اس کیلئے کسی بلند یا پر جا کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں شربہ حرف خاء کو دردم کرے اور جس طرف غائب ہو اس طرف دم کرے نام غائب کا اور اسکی ماں کا لکھ کر سوتے وقت مرہ نہ کھلے خواب میں تمام و کمال حال غائب معلوم ہوگا

انوار نور حرف دال: جب برج جدی کا دو تہہ چہارم طلوع کرے تو ۱۲۳ بار حرف دال مشک ذر غفران سے لکھ کر اپنی کپڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہو۔

عمل ثانی: اگر بوقت سحر مریم نہ ہو کر ستر بار حرف دال پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لیکر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہاک ہوگا۔

عمل ثالث: اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے یقین ماہ تک کیا جائے تو مال اس عرصہ کے اندر تو لگے اور صاحب جہاد و شہادت ہو جائے گا۔

انوار نور حرف ذال: جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سنال آب تار سیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے۔ وقت تحریر بخور کا فوراً دشمن کرے تو غلبہ ہو یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی: اگر ستر بار ذال مشک ذر غفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام نعم اللہ میں عزیز و محترم ہوگا اور دشمن اس کے مغرب ہوں گے اگر توبہ کے دن نماز خیر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور دنانہ دردم کرے تو انشاء اللہ وہ شخص متحدہ عرصہ تک ہی صاحب مال و منال ہو جائے گا۔



**اسرار رموز حرف زاء** جس وقت بوزع عقرب کے ۳ درجے طلوع ہوں تو در سو حرف زاء میں ڈال دے۔ بخور اس وقت نفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانہ سگ پر لکھے عداوت اور جدائی واقع ہوگی۔

**عمل ثانی:** تین سو حرف زاء مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی بزرگ سفید کے گھے میں ڈال دے اور جس جادو فیض کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنچے مارے گا اور بانگ دے گا اس جگہ دینہ ضرور ہوگا۔

**اسرار رموز حرف زاء** اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۱۴ درجہ بوزع جدی طلوع کرے تو ۱۴ حرف زاء نئے کپڑے پر

لکھے اور گول اور کافر جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگا دے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کر دے بہت مجرب ہے۔

**عمل ثانی:** اگر سات سو حرف زاء مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔

**عمل ثالث:** اگر پانصد بار حرف زاء مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔

**اسرار رموز حرف سین** جس وقت جوزا کا اڈل درجہ طلوع ہو تو اسم حامد کو مدعی کے بقیہ پر لکھے اور اڈل دائرہ حرف سین تحریر کرے پھر وہاں

کا بخور روشن کرے اور زمین میں دفن کرے۔ حامد کی زبان بندی کیلئے بہت موثر ہے۔ **عمل ثانی:** اگر ۶۰ حرف سین زعفران سے کا سہ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ پیاد کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں شفا ہوگی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حرف سین لکھ کر

کنت والے کے گھے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضل خدا کھل جائے گی۔ **عمل ثالث:** اگر بعد نماز ظہر ہزار بار یاسین - یا سین ۱۳۱ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہوگا۔

**اسرار رموز حرف شین** دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہر تو جس وقت بوزع عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت

ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے ان ہر دور کے درمیان عداوت قائم ہوگی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔ **عمل ثانی:** اگر تین صد شین مشک اور زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اُسے اپنا دوست رکھے گی۔

**عمل ثالث:** اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہو گا یا بیٹی تو دو سو بار شب جمعہ حرف شین کا درد کرے اور اتنے ہی حرف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سر ہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائیگا کہ لڑکا ہو گا یا لڑکی۔

**اسرار رموز حرف صاد** جس وقت آفتاب بوزع عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حرف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو جن کے

مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حمیرہ سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اُسے پانی میں ڈال دے اور بخور ہینگ کا بوقت تحریر روشن کرے۔ ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

**عمل ثانی:** اگر ۹۰ حرف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازو سے راست پر باندھ لے یعنی اگر مرد ہے تو بازو سے راست اور اگر عورت ہے تو بازو سے چپ۔ اس عمل سے جملہ بد گویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

**عمل ثالث:** عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں



کے کرد فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

**اسرار موزن حرف ضاد** عداوت کیلئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۲۱ حروف ضاد کا غنہ لکھے اور ہوا میں لٹکا دے

پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دوا شخص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ جن کا سر چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھو کر مرغی کو پلائے۔ مرغی ہلک بھی ہو تو بھی مرغی کو محنت کلی حاصل ہو۔

**اسرار موزن حرف طاء** جس وقت برج عقرب کا درجہ نہم طلوع ہو تو انیس حروف

طاء بگ بتول سفید (پان) پر لکھے اور اندھے کنواں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دوا شخص کے نام لکھے گا ان کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار دس حروف طاء مشک زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھو کر اس کا علو تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و الفت قلبی ہوگی۔

عمل ثالث: اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰ حروف طاء لکھے ہوئے دھو کر عاشق کو پلائے۔ عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہوگا۔

**اسرار موزن حرف نون** عداوت کیلئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ طلوع کرے تو ۹۰ حروف نون لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ہر دوا شخص

جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے عداوت ظاہر ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ناز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف طاء کا ورد کرے انشاء اللہ تمام عالم مطیع و متقاد ہوگا اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

**اسرار موزن حرف عین** محبت و الفت کیلئے جب دو سر درجہ برج اسد کا طلوع ہو

تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب مطلوب کا تحریر کر کے آگ میں دفن کرے۔ پیل کے گولہ کا بخور روشن کرے تو محبوب محبت سے الفت و محبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی: اگر ۷۰ حروف عین مشک زعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کے بھی تحریر کرے اور ان کو شیریں مصفا اور پاک پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گردیدہ ہوگا اور اطاعت و فرمانبرداری ظاہر کرے گا۔

**اسرار موزن حرف غین** جب برج دلو کا درجہ نہم طلوع کرے تو ایک ہزار غین بخور روشن کرے

ساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جا کر ادھر کفن مردہ کا فرسہ لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خسہ و خراب ہوگا۔

**اسرار موزن حرف قاف** مرد و زن کی جدائی کیلئے اور مرد و عورت کی شہوت باندھنے کیلئے

جس وقت برج جدی اول درجہ ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف قاف مع چھابا سجاد موکلین یا جبرائیل یا عزرائیل یا اسرائیل یا میکائیل کے شانہ گو سفند پر لکھے اور کسی قبر میں دفن کرے اور وقت تحریر شانہ گو سفند بخور پیل کا روشن کرے تو درمیان

طالب و مطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانہ گو سفند پر لکھے واجب ہیں۔ سخت جدائی و تفرقہ پڑ جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ حروف قاف کپڑے پر چاروں موکلین متذکرۃ اللہ کے ناموں کے ساتھ مشک زعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہر دو

سیارگان کے مابین نظر تلسیس تا نظر تثلیث واقع ہو۔ پھر چوب انار یا نیشکر کے تین پائے بنا کر ادھر تانبے کا چراغ رکھے۔ اس میں مصری و شہد خالص و درغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ

رکھے اور اس کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل غلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا



داخل نہ ہو اور پھر طالب و مطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت  
یا فائدہ یکن یا سر حایل پڑھے یا ۹ ہزار بار یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

**اسرار موزن حرف قاف**

جب بوزج دو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں  
توجبت کے لئے کاغذ بزرگ کبود پر ایک موقوف لکھے  
اور ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برہاشتہ ہو کر طالب کی طرف رجوع کر لے  
عمل ثانی: دو موقوف مع نام مطلوب طالب اہانت بروز چہار شنبہ اول ساعت  
عطارد میں لکھ کر کسی سنگ گراں کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہو جائیگا۔

**اسرار موزن حرف کاف**

واسطے زبان بندی دشمنان و حاسدان کے جب بوزج جوزا  
۲۰ درجہ تک طلوع ہو جائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حرف  
کاف لکھا اور اسکو موم میں لپیٹ کر کسی پڑے سے پتھر کے نیچے دبا دے وہ مکان تاریک  
ہو جائے گا۔ اس کیلئے وقت تحریر چل کاف بخور دینی مسطکی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے  
عمل ثانی: لکھ کوئی کہیں سے جان چڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بوزج چہار شنبہ ساعت  
عطارد میں موقوف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حرف کاف  
دہرائے پڑھے اس طرح یا کاف یکنی حرف حایل اس کے بعد منہ سے صیغہ تہنہ  
تسکیر سے عشہ اللہ العزیز سے کوئی پچاس کا جہم پڑ جائے۔

**اسرار موزن حرف لام**

توجبت کیلئے جب بوزج قوس کے ۲۹ دقیقے طلوع ہوں تو  
۸ نام کو سہل کرے پر چوبیس دن و نوں اس وقت عزیمت  
جیزاں اور سیکھائی لکھوں کہ۔ تم لکھے۔ تو منہ سے کھن کرے اور اس کے بعد خوش  
آگ کے نیچے دھڑکے سے ستاروں کی طرف کا مطلوب سے دل میں ہوگا۔

عمل ثانی: چندی یا موم کے حق پر یا نام مع نام دہرائے لکھے اور اس کے گرد گود  
حرام کا دھڑا لپیٹے دے اس کے بعد اس شخص کو دیکھ لکھنا سے کسی سنگ گراں کے

نیچے دبا دے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز و محترم ہوگا۔

**اسرار موزن حرف میم**

بوزج جوزا جب چار درجے طلوع کرے توجبت کا عمل کریں ۱۲۰ میم  
مع نام لکھیں بخور خورشید و عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں۔

مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔  
**عمل ثانی:** شیخ ابو العباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز  
تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل مہرہ کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے دایت  
کی ہے کہ آمیہ مبارکہ قل اللہم ما للہ ملک بالغیر بحساب پڑھے پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے  
تو اس شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت سی فتوحات حاصل ہوں گی۔

**عمل ثالث:** اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آمیز لکھے۔ اور اس کو اپنی زبان  
کے نیچے رکھے۔ سلاطین و حکام و خواتین منظر سے جو حاجت اس کی ہو گی وہ عطا ہوگی۔

**اسرار موزن حرف نون**

واسطے توجبت کے بوزج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ  
طلوع کرے۔ اس وقت ۸ فن کاغذ پر لکھے اور اپنے

**اسرار موزن حرف او**

بازو پر باندھ دے مطلب دلی مطلوب سے حاصل ہوگا۔  
توجبت کیلئے جب بوزج اسد ۶ درجہ طلوع ہو تو ۴۰ او  
تانبے کی تختی پر لکھے اور انگوٹھی میں دھن کرے۔ بخور

خورشید کا دے۔ محبوب سے فدا مقصد براری ہوگی۔  
**عمل ثانی:** اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوئے جاناں میں جانا نہیں ہو سکتا تو  
حرف واؤ چھ سو مرتبہ دہرائے لکھ کر اسے جاناں کی طرف دم کرے جانا فرود  
ہوگا۔ کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

**اسرار موزن حرف حاء**

بہ عمل توجبت کیلئے بہت خوب ہے جس وقت ۵ حاء  
بوزج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہاء کو سات سو بار پڑھے



معد موکل کے جس کا نام پنکھٹیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب نام والدہ  
اش و نام طالب و نام والدہ اش بھی پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ  
ہائے نفل سیاہ پر دم کرتا جائے۔ بخور بھی نفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعد ازاں  
سیاہ مریچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکتے میں دفن کر دے۔  
مطلوب محبت میں بہت قرار ہوگا۔

عمل ثانی: اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف باو مع موکل متذکرۃ الصدر  
پڑھے چند روز میں جمیع اعزہ و اقربا اس کے حکم میں آجائیں گے۔

اسرار و موزع حرف باو | برنج قوس جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر  
یا حریر سفید پر ۲۱ حرف یا لکھے اور قلیل بنا کر روغن

یاد روغن کا وخالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور سندا  
کا جلائے۔ مطلوب کا دل خود بخود طالب کی الفت میں بیتاب و معیار ہونے لگے گا۔  
عمل ثانی: اگر طالب و مطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گرد اگر  
۳۶۰ حرف یا دے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ  
لے مطلوب طالب کے قدموں میں کھینچا چلا آئے گا۔

عمل ثانی: اگر بدھ کے دن اول ساعت عطار دین ایک ہزار حرف یا  
کاغذ بزرگ سرخ پر درشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر  
کے نیچے دبا دے تو جلد حاسدوں اور بدگوئیوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

مصباح الجفر

چشم

معمی جہات کے اشارات، اسپاں و ریس

اعداد سٹاک جفری استخراج



حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام  
کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس  
فانامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام  
ہوتے ہیں محمود غزنوی نے اس معجزہ  
فانامہ کے احکام پر سو منات کے ظلمت کو  
کو نوریت شکنی سے منور کیا تھا تحقیق  
نکینہ کا ایک مجیر العقول جعفری طریقہ  
اس پرستار ہے۔

طباعت  
عکسی  
کاغذ نہایت  
 عمدہ

مفتاح الحقیقہ (اردو ایڈیشن)

ہدیہ ۲۰ روپے

مینجر مکتبہ آیہ امت ع ۱۲۵ ڈی کلرک لاہور  
کوڈ : ۵۲۶۶۰

باب

## معنی حیات کو علم جفری روشنی میں صحیح حل کرنے کا سہل ترین قاعدہ

علم جفر علوم فلکیات کی وہ شاخ ہے جس کا شہر شرق تا غرب ہے۔ یہ علم اعداد  
مفرد کی مختلف صوتی اور معنوی قدروں پر استوار ہے۔ دنیا کا کوئی حساب و شمار ایسا  
نہیں ہے جو ایک تا اعداد مفردہ سے باہر ہو۔ انسان صبح تہذیب ہی سے اس علم کا عالم ہے  
لاطینیوں کا فیثاغورث، چینیوں کا کنفیوشس، ایرانیوں کا کیومرث، مصریوں کا رمیسس،  
ادل ہندیوں کا جمنی اور یونانیوں کے افلاطون و بقراط اس علم کے منجبر عالم مانے جاتے ہیں۔  
اسلام چونکہ حیلہ مذہب اور تہذیب کا طعش اور عطر ہے لہذا انسان کے حیلہ علوم اعلیٰ  
اسلام کو تفویض ہوئے اور چونکہ یہ تکمیل کا مذہب بھی ہے لہذا علم الاعداد کو داعی اسلام صلی اللہ  
علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مکمل کیا یعنی اعداد مفردہ ایک تا نو سے قبل ایک عدد کا اضافہ کیا اور  
وہ صفر تھا صفر کا تخیل و اساس کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پر مبنی ہے یعنی ہر ہستی سے قبل اسکی ہستی کا  
موجود ہونا لازم ہے یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک سے قبل صفر کا وجود نہایت ضروری ہے۔  
صفر عربی زبان کا لفظ ہے لفظ جفر اسی صفر کی ایک صوتی و صورتی حالت کا نام ہے۔ علم  
جفر کی دو شاخیں علم الاجار اور علم الآثار مہایت مشہور ہیں۔ علم الاخبار سے سوالات کے  
جوابات حاصل کئے جاتے ہیں تنوع خبروں کے حصول میں اسی علم سے کام لیا جاتا ہے علم جفر



کے جتنے والے جہاز کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ ہونے والی بھری، دشمن، چور وغیرہ کے نام  
 ای علم کے ذریعہ نکالتے ہیں۔ اس علم کو بھی کے اشاروں کے حل اور لاٹری، سسٹم  
 وغیرہ کے فیروں کے استخراج میں بھی استعمال کیا گیا ہے اور اس کے جوابات تیرہ ہر  
 حاصل ہوتے ہیں۔ اس کو بعض لوگوں نے جو اس فن بزرگ کے بہریں میں سے تھے۔  
 ٹھوڑے روز میں بھی برتا ہے اور جو گھوڑا استخراج ہوا ہے وہی ریس میں اول آیا ہے۔ ریس  
 لاٹری اور سسٹم کے متعلق ہم آگے چل کر تفصیل عرض کریں گے۔ مردست ہم بھی گا  
 اشارہ کرنے کے سلسلے میں علم خبر کے دو ایک قاعدے بیان کر رہے ہیں۔ ان  
 قاعدوں کے حامل کو رہنما گار، غازی، بیج بولنے والا اور حلال و طیب روزی  
 کہانے والا ہونا لازم ہے۔ وَمَا عَلَيَّ الْاِسْلَامُ

## لسان الغیب یعنی علم جفر کی دس مشہور ابجدیں

چاند کی اٹھائیس مندریں ہیں اور ابجد قمری کے حروف کی تعداد بھی  
 اٹھائیس ہی ہے۔ اس رعایت سے اکابر جہازوں نے علم جفر کی کل ابجدوں کی  
 تعداد اٹھائیس مقرر ہے یعنی ہر منزل قمری کی ایک ابجد اور عرب و عجم کے جہاز اپنی  
 اٹھائیس ابجدوں کو "لسان الغیب" کہتے ہیں لیکن علم جفر کے جفری مدرتہ العسکر  
 کے جہاز بالعموم دس ابجدوں کو ہی لسان الغیب کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان  
 میں سے ایک ابجد تو صفر سے تعلق رکھتی اور باقی ایک تانوا اعداد مفردہ سے متعلق ہیں  
 لسان الغیب کی دس ابجدیں حسب ذیل ہیں۔

### ۱۔ ابجد شمسی متعلق بہ صفر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ز	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
ک	ل	م	ن	و	ح	ی
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد شمسی صرف ان ایام میں کام لیا جاتا ہے  
 جب قمری طور شروع نہ ہو یعنی اندھیری رات ہو جیسے  
 ہندی بھاشا میں امامدس کی رات کہتے ہیں

### ۳۔ ابجد اجنہ متعلق بہ ثلث

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ز	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ب	د	و	ح	ی	ل	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
ع	ی	ر	ت	خ	ح	غ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد اجنہ کا تعلق صرف ان اعداد  
 سے ہے جن کا جمل صغیر ہے۔

### ۲۔ ابجد قمری متعلق بہ توحید

۱	ب	ج	د	ه	و	ز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ابجد قمری کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا  
 جمل صغیر ایک ہے جیسے ۲۶ کے ۶ اور ۲۶ کو  
 جمع کیا تو دس ہوئے اور دس کا جمل صغیر ایک ہے

### ۴۔ ابجد ادزی متعلق بہ تثلیث

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ز	س	ش	ص	ح	ط
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ق	ک	گ	ن	و	ی	م
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ابجد ادزی کا تعلق صرف ان اعداد  
 سے ہے جن کا جمل صغیر ۳ ہے۔



## ۵۔ ابجد اہم متعلق بہ تریخ

ا	ھ	ط	م	ن	ث	ش	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

ابجد اہم کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر چار ہے۔

## ۶۔ ابجد اوج متعلق بہ تریخ

ا	د	ک	ع	ش	ض	ب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ز	ل	ف	ت	ظ	ج	ح
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	ص	ث	غ	د	ط	ن
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ق	خ	ھ	ی	س	ر	ذ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اوج کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر پانچ ہے۔

## ۷۔ ابجد ازرق متعلق بہ تریخ

ا	ز	م	ق	ز	ب	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ن	ر	ض	ج	ط	س	ش
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ظ	ر	ی	ع	ت	غ	ھ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ث	و	ل	ص	خ	
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ازرق کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر چھ ہے۔

## ۸۔ ابجد احست متعلق بہ تریخ

ا	ح	س	ت	ب	ط	ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ث	ج	ی	ف	خ	د	ک
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ذ	ھ	ل	ق	ض	و
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
م	ر	ظ	ز	ن	ش	خ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد احست کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر سات ہے۔

## ۹۔ ابجد اطعت متعلق بہ تریخ

ا	ط	ع	ث	ب	ی	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
خ	ج	ک	ھ	ذ	و	ل
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ق	ض	ھ	م	ر	ظ	و
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ن	ش	غ	ز	ح	س	ت
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد اطعت کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر آٹھ ہے۔

## ۱۰۔ ابجد ایقاع متعلق بہ تریخ

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ج	ل	ش	و	م	ت	ھ
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	ث	و	س	خ	ز	ع
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد ایقاع کا تعلق صرف ان اعداد سے ہے جن کا جمل صغیر ۱۰ ہے۔

## تشریح اصطلاحات

اس باب میں قواعد کے بیان پر چند اصطلاحات کا عام استعمال ہو رہا ہے ان اصطلاحات سے عاملین علم جفر کو کما حقہ واقف ہونا لازم ہے۔  
جمل کبیر: حروف کے اعداد کو جمع کر کے جو بڑی رقم حاصل ہو وہ جمل کبیر کہلاتا ہے جیسے شمع کے حروف ش م ع کے اعداد ۳۰ + ۴۰ + ۷۰ کا جمل کبیر ۱۴۰ ہے۔

جمل صغیر: جمل وسیط کی سب سے بڑی یا بائیں طرف والی رقم کو اس کے دائیں طرف والی رقم میں ملا دینا جمل صغیر کہلاتا ہے جیسے ۵ کے ۵ کو صفر میں ملایا تو ۵ ہی رہ گئے۔ چنانچہ ۵ شمع کے اعداد ۴۰ + ۵ کا جمل صغیر ۴۵ ہے۔  
بسط حرفی: کسی نقطہ یا جملے کے حروف کو الگ الگ کر دینا بسط حرفی کہلاتا ہے جیسے شمع کا بسط حرفی ش م ع ہے۔



تخلیص: کسی لفظ یا جملے کا بسط حرفی کر کے مکرر آنے والے حروف کو کاٹ دینا تخلیص کہلاتا ہے جیسے انتظار کا بسط حرفی ان ت ظ ا ر اور تخلیص ان ت ظ رہے۔  
تضعیف: کسی حرف کی عددی قدر کو دو گنا کر کے اس کے حروف بے لینا تضعیف کہلاتا ہے جیسے ش کی تضعیف شخ ہے۔  
تتصیف: کسی حرف کے عدد بے کو اس کا نصف کرنا اور اس سے پھر حرف بنانا تضعیف کہلاتا ہے جیسے ت کی تضعیف تہ ہے۔  
تلفیظ: عددوں کے حروف بنانا تلفیظ کہلاتا ہے جیسے ایک سو پچاس کے حروف ق ن بنالینا۔

ترفع: حروف کو مابعد حروف سے بدل لینا جیسے ا ب ج د میں ا کو ب سے بدلنا ترفع کہلاتا ہے۔  
تنزل: حروف کو ماقبل حروف سے بدل لینا جیسے ا ب ج د میں ج کو ب سے بدلنا تنزل کہلاتا ہے۔  
ترفع طبعی: آتش کو خاک، خاک کو آب، آب کو باد اور باد کو آتش سے بدلنا حروف کی تقسیم بمطابق عناصر حسب ذیل ہے۔

آتش	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ
باد	ب	د	ی	ن	ص	ت	ض
آب	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاک	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

ترفع عددی: حروف کے اعداد لے کر ۱ کو ۲ - ۲ کو تین اور تین کو چار سے بدلنا اور پھر اس کی تلفیظ کرنا جیسے ا کو ب اور ب کو ج اور ج کو د سے بدلنا۔

ترفع زواجی: حروف کو کسی الجبر کے مطابق ایک حرف چھوڑ کر اگلے حرف سے بدلنا جیسے الجبر میں ب کو د سے بدلنا ترفع زواجی کہلاتا ہے۔  
تنزل طبعی: آتش کو باد - باد کو آب - آب کو خاک اور خاک کو آتش سے بدلنا تنزل طبعی کہلاتا ہے جیسے سر کا تنزل ب ہے اور ب کا ج علیٰ ہذا القیاس ج کا ح ہے۔  
تنزل عددی: حروف کو کم مقدار والے اعداد سے بدلنا جیسے ۹ کو ۸ والے سے اور ۸ کو سات والے سے بدلنا یعنی ط کا تنزل ح اور ح کا ز ہے۔  
تنزل زواجی: ترفع زواجی کے برعکس ایک حرف چھوڑ کر ماقبل کا حرف لینا تنزل زواجی کہلاتا ہے جیسے د کا ب۔

معلومات خمسہ: معمول کے جفری حل کے استخراج میں پانچ قسم کی معلومات کا حاصل ہونا نہایت ضروری ہے۔ یہ معلومات خمسہ کہلاتی ہیں اور حسب ذیل ہیں۔

۱. معنی کا نام اور نمبر جیسے شمع معنی ۸۹، ۲. ماہ و سال جس میں معنی نکلنا ہے جیسے نومبر ۱۹۵۴، ۳. دن جب معنی کی مدت ختم ہو جیسے یکشنبہ، ۴. دن جب معنی نکلنا ہو جیسے دوشنبہ، ۵. نام سائل و والدہ سائل جیسے احمد بن سعید۔

معلومات خمسہ میں ایک نام کی خاص طور پر نگہداشت واجب ہے کہ جتنے بھی اعداد آئیں ان کو تلفیظ کر لیا جائے جیسے ۸۹ کی تلفیظ الجبر قمری کے مطابق "ط ف" ہے اور ۱۹۵۴ کی زن ظ غ ہے۔

### شرائط استخراج و تحصیل مستحصلہ

علم جفر کے جملہ جوابات کو مستحصلہ کے اصطلاحی نام سے پکارا جاتا ہے اول تو معنی بازی میں ہمیں اس سلیب و طائر علم کو استعمال ہی نہیں کرنا چاہیے لیکن کہا جاتا ہے کہ جب تین افاقے آجائیں تو بعض حالتوں میں حرام حلال کی تمیز باقی رہتی ہے پس جب ایسی حالت وارد ہو تو پھر معنی کا حل علم جفر کی مدد سے حاصل کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے۔



لیکن اس حالت میں بھی اس عمل کیلئے چند شرائط مقرر ہیں جن کی پابندی ہر حال میں لازم ہے وہ شرائط حسب ذیل ہیں۔

حالت خوف: سب سے پہلے یہ دیکھنا واجب ہے کہ معنی کا حل کس لئے مطلوب ہے؟ ظاہر ہے اس حل سے انعام حاصل کرنا مقصد ہے اور انعام کی خواہش حصول زرد مال کی چھل کا حال ہے۔ اب دیکھنا ہے حصول زرد مال کس ضمن میں مطلوب ہے اگر کسی شخص پر فاقے آرہے ہیں اور تلاش کے باوجود اسے مزدوری نہیں ملتی اگر کسی کی عزت اور جان خطرے میں ہے اور وہ خطرہ ٹل سکتا ہے تو غیر معنی کے انعام کے ذریعہ دوسرے حاصل کرنے میں کوئی مصلحت نہیں ہے نماز مقصد: پاک و صاف ہو کر یعنی غسل و وضو تازہ کر کے معنی پر قدم دھرے باقاعدہ خوشبو لگائے اور خوشبو جلانے پھر دو رکعت نماز نفل برائے حصول مقصد پڑھے پہلی رکعت میں بعد از الحمد سات سو چھیالیس بار آریہ مبارکہ اخوض امری الی اللہ واللہ بصیر بالعباد کا ورد کرے اور تشہید و ورود کے بعد سلام پھیرے اور خدائے حل مشکلات اور ایصال نعمت کی دعا کرے اور کہے کہ الہی مجھے ماحول کی سختی سے اس عمل پر مجبور کر دیا ہے اب تو ہی مذاق دو باب ہے پھر اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔

استخراج: دعا کے بعد کلام پاک سے استخراج مستعمل کیلئے حسب ذیل استخراج سے پہلے اکتالیس بار درود شریف پڑھے۔ پھر چودہ بار الحمد شریف پھر اکتالیس بار درود پڑھے۔ محمد و آل محمد کی خدمت میں ہدیہ کرے اور درود اُلوہ ہو کر کلام پاک دونوں ہاتھوں میں لے کر بقیہ ہو اور انگشت شہادت سے کلام پاک کی فال لے یعنی ایک ورق کھولے۔ پس سامنے کے دونوں صفحات پر لفظ اللہ تلاش کرے جتنے عدد شمار میں ہوں اتنے ورق شمار کرے جو ورق الٹے اس پر کی اتنی ہی آیات یعنی سطور گن لے پس جو سطر حاصل ہو اس کے مفہوم سے مستعمل کی اجازت کے سلسلے میں ہاں اور نہ کا حکم لے اگر خود اس سلسلے میں فیصلہ نہ کر سکے تو مقامی مجتہد یا عالم دین سے رجوع کر سکتا ہے۔

استخارہ کی اجازت کے بغیر معنی کے جفری حل کا مستعمل نہ لینا چاہیے اگر کسی نے ایسا کیا تو سخت ترین سزا قدرت سے ملنے کا اندیشہ ہے۔

### معنی کا جفری حل

قاعدہ اول: اس قاعدہ میں ابجد ایقغ کو سب سے پہلے مفرد کر لیا جاتا ہے ابجد ایقغ مفرد حسب ذیل ہیں۔

ای ق غ ب ک ر ز ل ش د م ت ہ ن ث د س پ خ  
ز ی ع ذ ح ی ت ض ط ص ظ

سب سے پہلے دیکھیں کہ اشارہ میں کتنے حروف ہیں اس کو مدنظر رکھتے ہوئے اب متوقع حروف کو لیں ان حروف کی عددی قدریں بحساب ابجد ایقغ مفرد لیں اب متوقع حروف کو لیں ان حروف کی عددی قدریں بحساب ابجد ایقغ مفرد لیں۔ اب متوقع حروف کو ابجد ایقغ کی کسوٹی پر پرکھیں جو حروف اس ابجد کے مطابق اشارہ کی تعداد حروف سے لگاؤ کھا جائے وہی لیے جائیں۔ انشاء اللہ وہی حرف صحیح ہوگا اس کے ساتھ ساتھ یہ خیال کر لیں کہ معنی کے شمار کا جمل صغیر کیا ہے؟ اور کوشش کریں کہ یہ تمام استخراج کسی ایسی تاریخ کو کریں جس کا جمل صغیر معنی کے عدد کے جمل صغیر کے برابر بلکہ ساعت استخراج بھی وہی ہونی لازم ہے جو اس جمل صغیر کے عدد سے متعلقہ سیارہ سے تعلق رکھتی ہو۔ نقشہ ساعات حسب ذیل ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پیر	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
منگل	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
بدھ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
جمعرات	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
						عطارد



جمعہ	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مرئج	عطارد	مشتری
ہفتہ	زحل	شمس	قمر	مرئج	عطارد	مشتری	زہرہ
اتوار	شمس	قمر	مرئج	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

استخراج معنی کے لئے دن کا وقت ہی لازم ہے۔

مثال: شمع معمرہ ۶۵ کو حل کرنا ہے ۶۵ کا جل صغیر ہے لہذا اکتوبر ۱۹۵۵ء کی ۱۷-۲۶ اور نومبر ۱۹۵۵ء کی ۷ ہی ایسی تاریخ ہے جس دن کو اس معنی کے حل کا استخراج ہو سکتا ہے ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۵ء کا دن منتخب ہو۔ دن بدھ کا تھا لہذا غروب آفتاب سے کم و بیش ساڑھے تین گھنٹے قبل قمر کی ساعت شروع ہوئی اور دو گھنٹے تک رہی چونکہ معنی کے عدد کے حل صغیر کا سیارہ قمر ہے لہذا قمر کی یہ ساعت استخراج حل معنی کے لئے سہی گئی۔

سب سے قبل اشارہ ۱۷ کو لیا گیا متوقع لفظ جان یا مان ہے جان تین حروف ہیں ج ان اور م ان مان میں بھی تین حروف ہیں ج اور م میں انتخاب کرنا ہے ج کا عدد مطابق ابجد القیغ ۳ ہے اور م کا عدد ۴ ہے لیکن چونکہ اشارہ کے حروف کے عدد تین ہو سکتے ہیں لہذا تین کی رعایت سے ج ہی النسب ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا حل جان ہوا۔ اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۴ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ گانے اور گاتے ہیں ن ادرت میں انتخاب کرنا ہے۔ ن کی قدر مطابق ابجد القیغ ۵ ادرت کی ۴ ہے پس لہذا تعداد حروف کے لحاظ سے ت ہی النسب ہے چنانچہ اشارہ کا حل گاتے ہوا۔

اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۲ ہو سکتے ہیں متوقع الفاظ بم اور دم ہیں ب اور د میں انتخاب کرنا ہے ب کی قدر مطابق ابجد القیغ ۱۲ اور د کی ابجدی قدر ۴ ہے تعداد حروف اشارہ کی نسبت سے ب درست ہے چنانچہ اشارہ کا حل بم ہوا۔

اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۳ ہیں اور متوقع الفاظ یاں اور یاد ہیں یں اور د میں انتخاب کرنا ہے یں کی قدر مطابق القیغ ۶ اور د کی ۴ ہے یں کی ابجدی قدر ۶ کو بسط

تفصیف کیا تو ۳ اور د کی ابجدی قدر ۴ کو بسط تفصیف کیا تو ۲ حاصل ہوئے ۲ اشارہ حروف کی تعداد پر فٹ آتا ہے لہذا ۳ درست ہے۔ چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل یاں ہوا۔ اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۳ ہو سکتے ہیں اور متوقع الفاظ دام اور کام ہیں یعنی د اور ک میں انتخاب کرنا ہے د کی ابجدی قدر ۴ اور ک کی ابجدی قدر ۲ ہے معمرہ کا عدد ۶۵ ہے یعنی ۵ سے ۶ بلند ہے لہذا تعداد حروف اشارہ ۳ کو ترجیح عددی دیا تو ۳ سے ۴ ہوئے اور ۴ کا حرف د ہے لہذا اس اشارہ کا جفری حل دام ہوا۔

اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۶ ہیں اور متوقع الفاظ رو اور راہ ہیں یعنی د اور ک میں انتخاب کرنا ہے د اور ک کی ابجدی قدر ۶ اور ک کی ابجدی قدر ۴ ہے اشارہ کے حروف کی تعداد ۲ چونکہ جفت عدد ہے لہذا د اور جس کی ابجدی قدر ۶ یعنی د جفت ہے زیادہ مناسب و صحیح ہے چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل رو ہوا۔

اشارہ ۱۷ کے جملہ حروف ۸ ہیں اور متوقع الفاظ تیز چلائے اور تیل چلائے ہیں یعنی حروف ل ن ج اور ز ن ج میں انتخاب کرنا ہے ل ن ج کی ابجدی قدر ۶ اور ز ن ج کی ابجدی قدر ۷ ہے یہاں اشارہ ۱۷ میں استعمال کردہ اصول کے مطابق زیادہ ابجدی قدر والے حروف ن ج مناسب تر ہے چنانچہ اس اشارہ کا جفری حل تیز چلائے ہوا۔

## قاعدہ دوم

معنی کو پہلے چار مختلف مربعوں میں حسب ذیل تقسیم کر دیں۔  
اس مثال کے لئے ہم شمع معمرہ ۸۷ کو لیتے ہیں اور اس کو حسب ذیل چار مربعوں میں تقسیم کرتے ہیں۔



۱

×	×	ک	ے	×
×	×	×	×	ا
×	ا	×	×	ھ
×	×	ح	ا	×
×	×	ز	×	ز

۲

ح	م	ا	ک	و
×	×	×	×	×
ا	ل	×	×	×
ح	و	×	×	ے
×	م	×	×	ر

س	×	ب	×	×
د	×	ا	ن	×
ھ	×	×	ن	×
×	و	×	ھ	ر
ے	ل	ح	×	×

×	×	×	×	ح
ر	×	×	×	ک
ف	×	×	×	ا
×	ش	×	×	ن
ی	ا	×	×	پ

معنی کا شمار ۸ ہے جس کو صغیر کیا تو ۶ حاصل ہوئے لہذا ایک بار ۱۰۰ کا حساب  
اس معنی کے عمل میں مستعمل ہو۔

ماخذ کریں ان چاروں مربعوں میں عبارت والے خانے خالی اور پھر ملا کر  
اشارہ اٹھا دیں۔ یہ التزام بالعموم شمع معنوں میں رکھا جاتا ہے۔

مربع ۵۱ مربع ۵۲ کا عکس ہے اور مربع ۵۳ مربع ۵۴ کا۔

مربع ۵۵ اور ۵۶ اس کو پھر ۵۷ شروع کرد متوقع حروف لگائے چلو یہاں تک کہ  
اس مربع کے اشارہ حروف کی ایک ہی قدیمی جب منفرد کر لی جائیں تو ان کا کل مجموعہ  
معنی کے شمار کے برابر ۸ آجائے اور یہ حسب ذیل ہوگا۔ ماخذ کریں ہم نے مربع ۵۵ کا  
مندرجہ ذیل حرف میں پڑ کیا ان حروف کے نیچے ان کی منفرد قد میں مطابق ایک بار ۱۰۰ کا حساب

مربع نمبر ۱

ن ی ک ر ا ہ و ا ہ ی ر ا و ا ح ک ر ز

۲۹ ۴۲۱ ۷ ۱۹۸۳ ۱۷۳۱ ۹ ۴۸۸

جمل کبیر = ۲ + ۹ + ۴ + ۸ = ۸۷ لہذا یہ حروف بالکل صحیح طور پر پڑے ہوئے۔

اب معنی کے نمبر کا پھر ۸۷ ہے اور ۸۷ میں ۷ جمع کئے تو ۹ ہوئے۔ لہذا  
مندرجہ بالا عمل پھر دہرایا گیا۔ لیکن حاصل جمع ۸۷ کی بجائے ۹ ہونا لازم ہے اور وہ  
اس طرح ہوا۔ مربع ۵۱ میں ک ن ا و ن ک ت ہ وہ دراج ل ہے

۸ ۸ ۲۱ ۹ ۷ ۳ ۷ ۳ ۱ ۲ ۸ ۷ ۱ ۸ ۷ ۴ ۲ ۶

جمل کبیر = ۲ + ۴ + ۲ + ۳ + ۱ + ۲ + ۸ + ۷ + ۱ + ۸ + ۷ + ۴ + ۲ + ۶ = ۹۲

۹۲ = ۸ + ۸ + ۶

لہذا یہ لفظ صحیح طور پر پڑے ہوئے

اب معنی کا پھر ۹۲ ہے اور ۹۲ میں جمع کیا تو ۱۰۲ ہوئے۔ لہذا یہ حروف بالکل ایک دفعہ  
پھر دہرایا گیا اور ۹۲ کی بجائے ۱۰۲ جمل کبیر کیا گیا۔ ماخذ ہو۔

مربع ۵۳ دک آم ح ی ظ ن ش ٹ ن ا ن ی ل ق ج ر م

۲۹ ۷۷۸ ۱۸۷۵ ۸۷۸ ۲۳۱۴

جمل کبیر = ۲ + ۳ + ۱ + ۲ + ۸ + ۷ + ۵ + ۸ + ۷ + ۸ + ۷ + ۷ + ۸ + ۷ + ۸ + ۷ + ۸ = ۱۰۲

۱۰۲ = ۳ + ۹ + ۷ + ۷

لہذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پڑے ہوئے۔

۸۷ کا جمل صغیر ۶ ہے لہذا ۱۰۲ میں ۶ جمع کیا تو ۱۰۸ ہوئے۔ اب متذکرۃ الصغیر  
عمل کو چوتھی بار کیا گیا۔ تو مندرجہ ذیل حروف برآمد ہوئے۔

مربع ۵۴ پ ق ک د ی ر ا ک ٹ ف ن ی ٹ ش پ ی ا ک ی

۸ ۴ ۳ ۱۸ ۸ ۷ ۹ ۷ ۵ ۹ ۲ ۱ ۹ ۸ ۷ ۲ ۹ ۳



جمل کبیر ۱۔ ۸۰۶+۵+۹+۸+۵+۹+۲+۱+۹+۸+۴+۲+۹+۳ = ۱۰۸

لہذا مندرجہ بالا حروف بالکل صحیح پڑھوئے۔  
نوٹ: حروف مستعربہ بالا پہلی بار کبھی حاصل نہ ہوں گے متذکرۃ العدر عمل بار بار کرنے سے جب ایسے حروف حاصل ہو جائیں جن کے منفردات کا جمل کبیر مطابق قاعدہ کے ہو تو انہیں لے لیا جائے جمل بالکل صحیح ہوگا۔

چنانچہ چاروں مربعوں کو باہم جوڑ کر متذکرۃ العدر حروف پر کر لئے گئے۔ عمل حسب ذیل برآمد ہوئے۔

### صحیح حل شیع مقبلی نمبر ۸

ل	ی	ک	نہ	×	د	ک	ا	م	ح
ا	ھ	×	د	ا	×	ی	×	ظ	ن
ھ	ی	ر	ا	×	ش	×	ھ	ن	ا
د	×	ا	ح	ک	ی	×	ل	د	ح
ر	×	ز	×	×	ر	×	×	م	×
×	×	×	×	ح	×	×	ب	×	س
ک	د	ی	×	ر	ک	ن	ا	×	د
ا	ک	ر	×	ف	×	ن	ک	ت	ھ
ن	ر	×	ش	×	د	×	×	و	ر
پ	ی	ا	ک	ی	×	ا	ح	ل	ی

### قاعدہ سوم

اب سنی کی ایک اور صورت پیش کی جاتی ہے۔ یہ تعداد سنی ہے اور یہ مربعوں میں نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک فقرہ یا جملہ لکھ اس کا کوئی ایسا لفظ اٹھاتے ہیں جہاں دو یا تین الفاظ کی پریشانی کا اہم ہوتا ہے اس قسم سے تعداد معنی رکھ لیا گیا۔ ۳۷ کا جملہ صغیر ایک ہے لہذا اس معنی کے عمل کے مستعمل میں الجھ قمری ہی استعمال ہوگی۔

اشارہ نمبر ۱۔ اس اشارہ میں جنت۔ بد حالی اور شکر کریں۔ تین الفاظ پوچھتے ہوئے ہیں۔

جنت کو بسط حری کیا، ن ح ن ت  
بد حالی کو بسط حری کیا، ب د ح ا ل ی  
شکر کریں کو بسط حری کیا، ٹ ھ د ک ر ی ن

اب ان کو الگ الگ جمل صغیر کیا۔ تو جنت کے ۳ بد حالی کا ایک اور شکر کریں کا ۷ حاصل ہوا۔ شکر کریں کے الفاظ بھی سات ہیں لہذا سات حروف اور سات جمل صغیر والے لفظ شکر کریں کو ہی ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۲ غنہ

خ ن ڈ سے

۴ = ۱ ۲ ۵ ۱

ک م ی د ن س سٹ

۱ = ۴ ۶ ۵ ۶ ۱ ۴ ۲

ک ن ح د س

۴ = ۴ ۶ ۳ ۵ ۲

غنہ سے چار حروف اور ۲ جمل صغیر ہے یعنی تعداد حروف بھی جنت اور جمل صغیر بھی جنت۔ کبیرنسٹ کا جمل صغیر ۲ سے کم ہے اور کنبوس کا جمل صغیر تو ۴ ہے۔ لیکن تعداد حروف ۵ ہے۔ لہذا غنہ سے ۲ کو ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۳ گھریلو

گ ھ ر ی ل ر

۱ = ۶ ۳ ۱ ۲ ۵ ۲

ب ا ن ا ر ی

۵ = ۱ ۲ ۱ ۴ ۱ ۲

ب ا ز ا ر ی

۳ = ۲ ۵ ۳ ۲ ۲ ۱ ۱

غیر ت مند

گھریلو کا جمل صغیر ۱ بازار ی کا ۵ اور غیر ت مند کا ۳ ہے۔ ان سب میں بازار ی کا



جمل صغیر سے مرتفع ہے لہذا اس کو ترجیح دی گئی

ز ن د ہ د ل ی

اشادہ نمبر ۴ زندہ دلی ۲ = ۱ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

پ ا ن ی

پانی ۲ = ۱ ۵ ۱ ۲

م ح ب ت

محبت ۴ = ۲ ۲ ۸ ۴

زندہ دلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا پانی اور محبت دونوں کا جمل صغیر نو ہے لیکن معمر کے کیا کرنے پانی کو ترجیح دی ہے لہذا ہم بھی پانی کو ترجیح دیں گے۔

ن ح و ر ب ا ن ا ر ی

اشادہ نمبر ۵ چور بازاری ۳ = ۱ ۲ ۱ ۴ ۱ ۲ ۲ ۶ ۳

غ ف ل ت

غفلت ۱ = ۲ ۳ ۸ ۱

ب د م ز ا ن ح ی

بد مزاجی ۲ = ۱ ۳ ۱ ۴ ۲ ۲ ۲

بد مزاجی کے تعداد حروف ۷ اور جمل صغیر ۴ لہذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہی حال غفلت کا ہے۔ البتہ چور بازاری کے حروف کی تعداد ۹ اور جمل صغیر ۷ ہے لہذا دونوں طاق ہوئے۔ اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

خ د ا

۲ = ۱ ۲ ۶

ب ی و ی

۱ = ۱ ۶ ۱ ۲

دولت ۴ = ۲ ۳ ۶ ۴

دولت کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ جہاں تعداد حروف جمل کا نصف ہو جائے اس حل کو باعث فریب سمجھیں اور چھوڑ دیں۔

اب خدا کے حروف ۳ اور جمل صغیر ۲ اور بیوی کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۱

ہے دونوں میں معاملہ واحد ہے۔ ایسے موقع پر ملاحظہ کریں کہ معنی کا نمبر دیکھیں اور اس کا جمل صغیر دیکھیں اس کے مطابق جو اشارہ ہو رہی صحیح ہوگا۔ لہذا بیوی کا جمل صغیر بھی ایک ہے چنانچہ اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۷ ر ت ب ہ

رتبہ ۲ = ۵ ۲ ۲ ۲

ظ ر ف

۱ = ۸ ۲ ۹

د م ا غ

۱ = ۱ ۱ ۲ ۲

ظرف

دماغ

رتبہ کے حروف بھی چار اور جمل صغیر بھی چار۔ لیکن مقام پر اشارہ کا نمبر طاق ہے اور حروف کی تعداد اور جمل صغیر جفت ہے لہذا اس کو چھوڑ دیا گیا۔ ظرف کی تعداد حروف ۳ اور جمل ایک ہے۔ لیکن دماغ کے حروف کی تعداد چار اور جمل ایک ہے چونکہ دماغ اور رتبہ کے حروف کی تعداد ایک ہی ہے۔ لہذا دماغ کو ترجیح دی گئی۔

ن ا ک ا م

۴ = ۳ ۱ ۲ ۱ ۵

ب د ا ن د ی ش

۲ = ۳ ۱ ۲ ۵ ۱ ۲ ۲

ب ی د ق و ف

۶ = ۸ ۶ ۱ ۶ ۱ ۲

ناکام

بد اندیش

بے وقوف

بے وقوف کے حروف بھی ۶ اور جمل صغیر بھی ۶ اور اشارہ کا نمبر بھی جفت ہے



لہذا اسی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۹ ح ق حقی

۹ ۱ ۸

ح س ن

حسن

۱ = ۵ ۶ ۸

م ج ر م

مجرم

۴ = ۴ ۶ ۳ ۴

مجرم کے حروف بھی چار اور جمل کبیر بھی چار ہے۔ اشارہ کا عدد ۹ ہے چونکہ ۹ اعظم الاعداد ہے۔ لہذا اس پر طاق و جفت کا تخصیص کا اطلاق نہ ہوگا چنانچہ مجرم ہی کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۱۰ م ل ک ملک

۹ = ۲ ۳ ۴

ب ی ٹ ب بیٹے

۸ = ۱ ۴ ۱ ۲

ب ہ ا ی بھائی

۱ = ۱ ۱ ۱ ۲ ۵

ملک کے حروف ۳ اور جمل صغیر ۹ ہے دونوں طاق ہیں۔ لیکن اشارہ کا نمبر جفت ہے بیٹے کے حروف ۴ اور جمل صغیر ۸ ہے چنانچہ اشارہ نمبر ۶ کی دولت کے مخرج اسے بھی چھوڑ دیا گیا۔ اب بھائی کے حروف ۵ ہیں اور جمل صغیر ۱ ہے دونوں طاق ہیں لیکن جمل صغیر ۱ کے نمبر ہی ہے جو اشارہ کے نمبر اور معنی کے نمبر کا ہے لہذا اسے ترجیح دی گئی۔

اشارہ نمبر ۱۱ حی وان یات حیوانیت جہالت

۷ = ۴ ۲ ۱ ۵ ۳

ح م ا ق ت حماقت

۹ = ۲ ۱ ۱ ۴ ۸

حیوانیت کے حروف ۷ اور جمل صغیر ۲ لہذا اس کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جمالت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۷ اور حماقت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۲ ہے نو کا عدد ۷ کے عدد سے مرتفع لہذا اسی حماقت کو ترجیح دی جائے گی۔

اشارہ نمبر ۱۲ ت ع ل ی م تعلیم

۱ = ۴ ۱ ۳ ۷ ۴

ت ر ب ی ت

۴ = ۴ ۱ ۲ ۲ ۴

تربیت

ان س ا ن ی ت

۵ = ۴ ۱ ۵ ۱ ۶ ۵ انسانیت

تربیت کے حروف ۵ اور جمل صغیر ۲ لہذا یہ تو سیردن مسئلہ ہو گیا۔ اور انسانیت کے حروف ۷ اور جمل ۵ دونوں طاق ہوئے لیکن اشارہ کا عدد جفت ہے لہذا اسے بھی ترک کرنا پڑا۔ اور تعلیم کے حروف ۵ اور جمل ایلئے دونوں طاق اشارہ کا عدد دو جفت ہے۔ لیکن جمل کا نمبر دی ہے جو معنی کے عدد کے جمل کا نمبر ہے۔ لہذا اسی کو ترجیح دی گئی۔

چنانچہ نقاد معنی ۱۳ کا حل حسب ذیل مستحصل ہوا۔

- ۱، ٹھوکرین، ۲، غنڈے، ۳، بازار ی، ۴، پانی، ۵، چور بازار ی، ۶، بیوی، ۷، دماغ، ۸، پیڑ قوف، ۹، مجرم، ۱۰، بھائی، ۱۱، حماقت، ۱۲، تعلیم۔ اور یہ صحیح حل ہے۔



## علم جفر سے سٹہ کا نمبر معلوم کرنا

باب اول میں بیان ہو چکا ہے کہ علم جفر جیسے پاک و پاکیزہ علم کو معنی کامل وغیرہ معلوم کرنے کا ذریعہ بنانا احسن نہیں ہے بلکہ انسان اس خدائی علم کو مکروہات کے حصول میں استعمال کرنے سے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ لیکن جس طرح مکروہات کے استعمال کے لئے چند شرائط دین نے مقرر کر دی ہیں۔ انہی شرائط کے تحت معنی کا حل ریس کورس کا گھڑا اور سٹہ کا نمبر بھی علم جفر کے ذریعہ سے استخراج کیا جاسکتا ہے۔

اس باب میں ہم علم جفر کے ذریعہ سٹہ کا نمبر معلوم کرنے کے چند طریقے بیان کریں گے جو تذکرۃ الاعداد شرائط کے تحت استعمال میں لائے جائیں بصورت دیگر اتم الحروف اس ہر گناہ سے مستثنیٰ ہے جو ناظرین اصول علم کے خلاف کریں گے۔

برر مولانا بلاغ باشد و بس

سب سے پہلے ہم سٹہ کا نمبر نکالنے کی چند صورتیں بیان کریں گے اور ساتھ ساتھ ان سے متعلق قواعد استخراج بھی بیان کرتے جائیں گے۔

گھڑا ہمارے ملک میں سٹہ کا عام طریقہ یہ ہے کہ ایک صد دفتر احاد مختلف برچوں پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دیتے ہیں اور اس کو ہلا کر آپس میں خوب ملا جلا دیتے ہیں۔ اس کے بعد کسی معصوم بچے کو ہلا کر اس سے کوئی ایک پرچی نکوائیں

اس نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے :

پچھلے جتنے دنوں سے سٹہ نکلتا شروع ہوا ہو۔ ان دنوں کے نکلے ہوئے سٹہ کے نمبر معلوم کر لئے جائیں۔

جیسے اتوار کو گھڑا کھلتا بند ہوتا ہے اور پیر سے گھڑا کھلتا شروع ہوتا ہے ہم نے جمعرات کا نمبر معلوم کرنا ہے اور پیر تا بدھ کے نمبر حسب ذیل حاصل کئے ہیں :-

عمل جمع	پیر	۲۸	منگل	۴۰	۸۸	۲۰۴
عمل تفریق	پیر	۲۸	منگل	۴۰	۱۱۶	۳۲
	بدھ	۵۶			۴	۲۸

پہلے عمل جمع کیا۔ پیر منگل کے اعداد کو جمع کر کے عدد ۸۸ حاصل کیا۔ اور منگل بدھ کے اعداد جمع کر کے عدد ۱۱۶۔ اسی طرح ۸۸ اور ۱۶۶ کو جمع کر کے ۲۴۴ حاصل ہوئے۔

اس کے بعد عمل تفریق کیا پیر منگل کی تفریق ۲۲ اور منگل بدھ کی تفریق ۴ اور ۳۲ اور ۴ کی تفریق ۲۸ ہوئی۔ اب عمل جمع کے اعداد میں سے عمل تفریق کے اعداد منہا کر دیئے۔ تو ۱۸۶ حاصل ہوئے اب اگر پورا نمبر نکالنا ہے تو ۱۸۶ کو جمل وسط کر لیں جو ۹۶ آیا۔ پس یہی جمعرات کا نمبر سٹہ ہے۔

امریکی کاٹن | آج کل امریکی کاٹن کے سٹہ کا بڑا رواج ہے اس سٹہ کے نمبر کے استخراج کا طریقہ یہ ہے :

عمل ضرب	منگل	۳۷	بدھ	۴۲	۱۵۵۴	۱۵۶۴۳۲
	جمعرات	۲۴			۱۰۰۸	



عمل تقسیم	منگل	۳۷
	بدھ	۴۲
	جمعرات	۴۳

منگل کے نمبر کو بدھ کے نمبر سے ضرب دے لیں ۱۵۵۴ حاصل ہوئے اسی طرح بدھ کے نمبر کو جمعرات کے نمبر سے ضرب دے لیں ۸۰۰۸ حاصل ہوئے اب ان پر در نمبر کو آپس میں ضرب دیا تو ۱۵۶۴۳۲ حاصل ہوئے ان سب اعداد کو مرتبہ سینکڑہ تک چل کیا تو ۱۰۲ حاصل ہوئے پس یہی نمبر امریکی گائے کے سٹے کا روز جمعہ نکلا۔

## باب ۳

# علم جبر اور ریس کے گھوڑے

یہ بات علم جبر کے خدایان شان نہیں کہ اسے ہم قدر بازی میں اپنا معاون دیکھنا چاہیں، اس معاملہ پر کہ ہم کن حالات میں علم جبر سے معنی کا جبری حل یا دہیں کا گھوڑا یا سٹے کا نمبر استخراج کریں۔ گزشتہ باب میں بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان ہو چکا ہے اب صرف ہم استخراجات جبریہ سے ریس میں اول آنے والے گھوڑے کی پر آمدگی کے طریقے بیان کریں گے۔ تاکہ مگرین علم جبر کو معلوم ہو، کہ جبر سے ہر قسم کا مسئلہ راز افشا ہو سکتا ہے۔

سب سے پہلے ہمیں اس ضمن میں چند معلومات دینا ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ریس میں دو آنے والے گھوڑوں کے نام — یہ ہمیں اسی نہایت سے حاصل کر کے لازم ہیں جسے قبولیات یعنی ACCEPTATIONS کے

نام سے یاد کرتے ہیں۔ جو اقرار کی ریس کے لئے جمعہ کو اور بدھ کی ریس کے لئے منگل کو شائع ہوتی ہیں۔ ان میں نمبر دار تمام ریسوں کے گھوڑے اور ان کے اوقات درج ہوتے ہیں:

ج: الجبر الیقین سے واقفیت حاصل ہونا لازم ہے الجبر الیقین حسب ذیل ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ج: ریس والے دن کے طلوع و غروب معلوم ہونے لازم ہیں ان کے مطابق مختلف ساعات کا نقشہ مد نظر ہونا لازم ہے۔

مثال: جیسے ۲ مارچ ۱۹۵۹ء بروز اقرار کو سورج لاہور میں صبح ۳/۶ پر طلوع ہوا اور ۶ بجے شام کو غروب ہو گیا۔ یعنی کل مقدار یوم ۳۰ بجے اور اس دن پہلی ریس ۱/۶ بجے دن کو شروع ہوئی۔ لہذا اس کا نقشہ ساعات حسب ذیل بنا

$$۳۰ / ۱۱ \div ۱۲ = ۵۷ \text{ منٹ } ۳۰ \text{ سیکنڈ}$$

لہذا پہلی ساعت شمس کی ہوئی۔ لیکن دن اقرار کا ہے اور اقرار شمس کا دن ہے۔ اور اس کے مطابق نقشہ ساعات حسب ذیل تیار ہوا۔

$$\text{طلوع شمس یا آغاز ساعت شمس} \quad ۳۰ - ۳۰ = ۰$$

$$\begin{array}{r} ۳۰ - ۲۷ = ۳ \\ ۳۰ - ۲۴ = ۶ \\ ۳۰ - ۲۱ = ۹ \end{array}$$

$$\begin{array}{r} ۳۰ - ۱۸ = ۱۲ \\ ۳۰ - ۱۵ = ۱۵ \\ ۳۰ - ۱۲ = ۱۸ \\ ۳۰ - ۹ = ۲۱ \\ ۳۰ - ۶ = ۲۴ \\ ۳۰ - ۳ = ۲۷ \end{array}$$

آغاز ساعت قمری  
آغاز ساعت مریخی

آغاز ساعت عطارد



اعداد لئے جائیں۔

## استخراج اعداد

۱۔ پ ی ن ت ہ ر  
 $142 = 4 + 50 + 20 + 40 + 2 + 5$

۲۔ پ ی ت ت  
 $84 = 20 + 20 + 2 + 5$

۳۔ ن ی و ل ک  
 $154 = 4 + 9 + 80 + 2 + 40$

۴۔ م ا ا ی ل و  
 $123 = 80 + 9 + 2 + 1 + 1 + 3$

۵۔ ا ی ک س ی پ ش ن  
 $94 = 40 + 10 + 5 + 2 + 10 + 4 + 2 + 1$

۶۔ س ا ر ا ب ن د  
 $182 = 20 + 40 + 5 + 1 + 4 + 1 + 90$

۷۔ ج ب ر و  
 $100 = 80 + 4 + 5 + 8$

۸۔ ا ا ا ی ب ا ر  
 $48 = 4 + 1 + 50 + 5 + 2 + 1 + 1 + 1$

۹۔ ب ی ب ی  
 $12 = 2 + 5 + 2 + 5$

۱۰۔ ن ت ا ش ا  
 $112 = 1 + 10 + 1 + 20 + 40$

۱۱۔ ل ی د ی ف ا ک س  
 $430 = 9 + 4 + 1 + 400 + 2 + 20 + 2 + 9$

۱۲۔ ک ل ف ا م  
 $424 = 30 + 1 + 400 + 9 + 4$

کل میزان یا جمل کبیر =  
 $2281$   
 $130$

اعداد روز شمس =

آغاز ساعت مشتری  
 $10 - 30 - 54 - 30$

قبل از دوپہر  
 $11 - 14 - 30 - 54 - 30$

آغاز ساعت زحل  
 $12 - 15 - 54 - 30$

بعد از دوپہر  
 $1 - 12 - 30 - 54 - 30$

آغاز ساعت قمر  
 $2 - 10 - 54 - 30$

آغاز ساعت مریخ  
 $3 - 4 - 30 - 54 - 30$

آغاز ساعت عطارد  
 $4 - 5 - 30 - 54 - 30$

آغاز ساعت مشتری  
 $5 - 2 - 30 - 54 - 30$

شام غروب شمس  
 $6 - 0 - 0$

پہلی ریس شمس کی ساعت میں شروع ہوتی  
 اب اس ریس کے گھوڑے ملاحظہ ہوں :

- ۱۔ پنتھر
- ۲۔ پیشیت
- ۳۔ نیوک
- ۴۔ مائی لو
- ۵۔ ایکیشن
- ۶۔ جبرو
- ۷۔ بی بی
- ۸۔ آئی بہار
- ۹۔ سارا بند
- ۱۰۔ نتاشا
- ۱۱۔ لیڈی فاکس
- ۱۲۔ گفام

اب ان گھوڑوں کے ناموں کو بسط حرفی کر کے مطابق ابجد ایف ان کے



اعداد ساعت شمس = ۱۳۰

کل تعداد محل کبیر = ۲۷۴۱

اب ہمارے پاس اعداد محل کبیر تمام ریس "اعداد محل کبیر" ساعت ریس اور اعداد محل کبیر "دور ریس" منجملہ طور پر حاصل ہو چکے ہیں۔ اب ہم انہی اعداد سے ریس میں اول، دوم، سوم اور چہارم نمبر پر آنے والے گھوڑوں کے نام استخراج کرتے ہیں۔ سب سے پہلے اعداد محل کبیر ۲۷۴۱ کی اور اسے کل تعداد گھوڑوں پر تقسیم کیا۔ یاد رہے۔ بارہ کل تعداد اسپاں ریس ہے۔ اگر ریس سے قبل اس میں سے کوئی گھوڑا کٹ جائے تو کٹنے کے بعد جو تعداد ریس کی ہر وہ لی جائے۔ یعنی ریس میں گھوڑوں کی تعداد وہی برائے استخراج لی جائے۔ جس تعداد میں فی الحقیقت گھوڑوں کو دوڑنا ہو۔ اب اس ریس میں گھوڑا نہیں کٹا۔

$$\begin{array}{r} 12 \overline{) 2741} \\ 24 \\ \hline 28 \\ 24 \\ \hline 4 \end{array}$$

یعنی پانچویں نمبر کا گھوڑا ایک پیش اول آیا۔ اب ۲۲۸ حاصل قسمت ہوا۔ اور باقی گیارہ گھوڑے رہ گئے۔ ۲۲۸ کو گیارہ پر تقسیم کیا۔

$$\begin{array}{r} 11 \overline{) 228} \\ 22 \\ \hline 8 \end{array}$$

یعنی آٹھویں نمبر کا گھوڑا آٹھویں ہمارے دوم آیا۔ اب ۲۰ حاصل قسمت اور باقی دس گھوڑے بچے۔ ۲۰ کو ۱۰ پر تقسیم کیا۔ تو ۲ پر پورا تقسیم ہوا یا ایک پر تقسیم ہو کر بس باقی بچے۔ ۲۰

$$\begin{array}{r} 10 \overline{) 20} \\ 20 \\ \hline 0 \end{array}$$

یعنی دسویں نمبر کا گھوڑا آٹھویں ہمارے سوم ہوا۔ اسی طرح چہارم گھوڑا نکالنے کے لئے ایک حاصل قسمت کو ۹ پر تقسیم کیا۔ تو صفر حاصل قسمت اور باقی ایک

بچا۔ جس کا مطلب ہے پہلے نمبر کا گھوڑا پینتھر چوتھے نمبر پر آیا۔ یہی پہلی ریس کے نتائج بھی تھے۔

جلی

## علم خبر سے امتحان کے نمبر معلوم کرنا

امتحان ایک بہت بڑی شکل کا نام ہے۔ جس کے متعلق سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی کا قول ہے:

"اے اللہ مجھے امتحان میں نہ ڈال"

امتحان کی شکل سے وہی شخص آشنا ہے جو اس شکل میں کبھی مبتلا ہوا ہو۔ ہمارے ملک میں غالب علم ہر سال اس شکل سے دوچار ہوتے ہیں ان کی ذہنی کوفت کو کم کرنے کے لئے ہم اس کتاب میں ایک ایسا طریقہ درج کرتے ہیں جس سے انہیں اپنے فہم و قدرت معلوم ہو جائیں اس طرح یہ لوگ ایک بڑی پریشانی سے بچ جائیں گے!

### قاعدہ استخراج

سب سے پہلے مندرجہ ذیل امور کا معلوم ہونا بنیاد ضروری ہے:

۱. نام طالب علم
۲. نام والدہ طالب علم
۳. نام امتحان
۴. سال امتحان
۵. کل نمبر امتحان
۶. بعد اعظم



ان سب امور کو الگ الگ کر لینے بسط حرفی کر کے تخلیق کر لیں بعد ازاں  
انہیں مطابق ایک ایک جگہ پر جمع کر لیں اور نمبر قانون کے جمع کریں اور امتحان کے کل  
نمبر پر چل کر تقسیم کر دیں جو بقایا نمبر ہوں وہی مقدار نمبروں کی اس امتحان میں حاصل ہوگی  
مثال : فرزانہ نصیر بنت زبیدہ سلطانہ نے سال ۱۹۵۹ء میں میٹرک کا امتحان  
دیا۔ کل نمبر ایک ہزار ہیں۔ اس کے کل نمبر کیا ہوں گے۔

۱. بنیاد فی ممبر ایک ہر درجہ  
بطحوتی :- فرزانه نصیر  
۲. بنت زمیہ سلطانہ  
۳. میٹر کولیشن :-  
۴. ۱۹۵۹ء

۵ — ۱۰۰ غ  
تخلص: ف د ز ان و ص ی ب ت د م ک و ل ش ط ظ غ ع س  
جمل کبر مطابق کجدا عظیم

ب ت د م	ن ح ص ی	ف ر ز ا
۸ + ۳۰ + ۳۰۰ + ۴	۲۰ + ۲۰ + ۳۰ + ۱۰	۵ + ۱۰۰۰۰ + ۱۰
۲۵۲ +	۶۲ +	۸۴۹ +
ط ظ غ ع س	ک و ل ش	
۳ + ۳۰ + ۱۰۰۰ + ۲۰ + ۹۰	۲۰ + ۹۰ + ۴۰ + ۴	
۱۱۶۳ +	۶۴۵ +	